Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages-12 ● 42 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Wednesday, 12th February 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۶ھ ● بمطابق ۱۳ر شعبان المعظم ● بدھ، ۱۲ر فروری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

Titas FOOTWEAR

یونس کے ڈر سے ''جئے بنگلہ'' کو لندن سے بھی بے نام ونشان کر دیا گیا

ممتا بنرجی نے پورے اعتماد سے کہا یہ سلوگن یہاں ہے اور ہمیشہ رہے گا

کولکاتا 11 فروری: شیخ حسینہ سرکار کے سقوط کے بعد'' جئے بنگلہ'' سلوگن بنگلہ دیش سے بالکل ہی مٹ گیا۔ بولنے پر بھی ممانعت لگ گئی اور اب یونس سرکار کے جارحیت پسند حامیوں کے ڈر سے لندن میں مقیم بنگلہ دیشی بھی اب اپنے گھروں کے تختی، دکانوں، ریسٹورنٹ کے بوڈ سے بھی بنگلہ دیش کا نام صاف کرر ہے ہیں۔'' جئے بنگلہ'' کا سلوگن بھی وہ لب پر لانے میں خوف محسوس کرر ہے ہیں۔جیسے ہی یہ بات یہاں کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو معلوم ہوئی وہ غصے سے بھر گئیں۔سوموار کو انہوں نے پورے اعتماد سے کہا کہ قاضی نذرالاسلام کی شعری مجموعے سے'' جئے بنگلہ'' کا سلوگن اخذ کیا گیا ہے۔اب بنگلہ دیش میں جو بھی ہوا ، ہور ہا ہے۔اس سے ہمیں کوئی سروکار نہیں مگر ہمارے یہاں'' جئے بنگلہ'' کا سلوگن اسی انداز میں برقرار رہے گا۔ اسمبلی میں صحافیوں کے ساتھ بات چیت کے دوران انہیں اس بات کا پتہ چلا کہ لندن میں اقامت پذیر بنگلہ دیشی اپنے ٹھکانے سے'' جئے بنگلہ'' سلوگن کو پونچھ رہے ہیں،اس بات کا علم (باقی صفحہ 4 پر)

گئوکشی کے شبہ میں موب لنچنگ سے متعلق درخواست سننے سے سپریم کورٹ کا انکار

نئی دہلی 11رفروری: سپریم کورٹ نے گئو کشی کے شبہ میں (موب لنچنگ) ہجومی تشدد سے متعلق ایک درخواست سننے سے انکار کر دیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ وہ پہلے ہی بھیڑ کے تشدد پر تفصیلی احکامات جاری کر چکی ہے اور ملک بھر میں پیش آنے والے ہر واقعے کی نگرانی کرنا اس کا کام نہیں ہے۔ عدالت نے درخواست گزار کو ہائی کورٹ سے رجوع کرنے کا مشورہ دیا۔ یہ درخواست نیشنل فیڈریشن آف انڈین ویمن (این ایف آئی ڈبلیو) نامی تنظیم نے دائر کی تھی، جس میں ریاستی حکومتوں پر الزام عائد کیا گیا تھا کہ وہ ہجومی تشدد کے خلاف سخت کارروائی نہیں کر رہیں۔ درخواست میں پولیس کی کارکردگی پر بھی سوال اٹھائے گئے اور کہا گیا کہ 'گئو رکشا' کے نام پر ہونے والے تشدد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ درخواست میں آسام، چھتیس گڑھ، تلنگانہ، مہاراشٹر، اوڈیشہ اور بہار میں ہونے والے چند واقعات کا حوالہ دیا گیا تھا۔ این ایف آئی ڈبلیو نے عدالت (باقی صفحہ 4 پر)

اتر پردیش کے شہروں میں ترقیاتی کاموں کی رینکنگ جاری، متھرا کو 69واں مقام، ایودھیا اور وارانسی کی حالت بھی خستہ!

لکھنؤ، 11رفروری: اتر پردیش کے شہروں میں ترقیاتی کاموں کی رینکنگ جاری ہوئی ہے، جن میں ریاست کے بڑے شہروں کی کارکردگی مایوس کن دکھائی دے رہی ہے۔وارانسی (کاشی)، متھرا، ایودھیا اور پریاگ راج ایسے اضلاع ہیں جو یوگی حکومت کی آنکھ کے تارے ہیں۔ یہ مذہبی مقامات ہونے کے ساتھ ساتھ سیاحتی اعتبار سے بھی امکانات سے بھرے ہوئے ہیں۔ان اضلاع کی ترقی کے لیے حکومت نے خزانہ کھول رکھا ہے، لیکن ترقی کی رفتار میں یہ اضلاع سست روی کے شکار ہیں۔جس پریاگ راج شہر میں مہا کمبھ جاری ہے،اس نے تو حیرت انگیز طور پر 75 شہروں کی رینکنگ میں 74واں مقام حاصل کیا ہے۔ پریاگ راج کے ضلع مجسٹریٹ چندر پرکاش سنگھ کا اس معاملے میں کہنا ہے کہ ان کی تعیناتی کچھ دن قبل ہی ہوئی ہے۔آئندہ رینکنگ میں بہتری کے لیے مزید (باقی صفحہ 4 پر)

بہار: پورنیہ کالج کے پاس ہاسٹل میں یکے بعد دیگرے پھٹے کئی گیس سلنڈر، لاکھوں کا سامان جل کر خاک

پٹنہ، 11رفروری: بہار واقع پورنیہ کالج کے قریب ایک پرائیویٹ ہاسٹل میں 11 فروری کو گیس سلنڈر لیک ہونے سے شدید آگ لگ گئی۔ اس دوران یکے بعد دیگرے کئی سلنڈر دھما کے ہوئے۔آگ قریب کے کچھ گھروں تک بھی پہنچ گئی۔طلبا نے اس آتشزدگی کی اطلاع فوراً فائر بریگیڈ ٹیم کو دی۔تقریباً ایک گھنٹے بعد فائر بریگیڈ کی ٹیم موقع پر پہنچی، لیکن تب تک ہاسٹل میں رکھے لاکھوں روپے کے سامان جل کر راکھ ہو چکے تھے۔

کافی مشقت کے بعد فائر بریگیڈ اہلکاروں نے آگ پر قابو پایا۔اس حادثے میں طلبا کے سرٹیفکیٹ سے لے کر کئی دیگر اہم کاغذات جل کر خاک ہو گئے۔حادثے کے بعد طلبا کا رو رو کر برا حال ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ منگل کی صبح منڈل لاج میں رہنے والے تقریباً 70-60 طلبا کھانا بنا رہے تھے۔اسی دوران ایک گیس سلنڈر لیک ہو گیا اور اس میں آگ لگ گئی۔اس آگ نے کمرے میں رکھے کپڑوں کو اپنی زد میں لے لیا، اور پھر اس نے خوفناک شکل اختیار کر لی۔

ایک ہفتہ سے بہہ رہی پچھوا ہوا نے آگ میں گھی ڈالنے کا کام کیا اور دیکھتے ہی دیکھتے 20-15 گھروں کو اپنی زد میں لے لیا۔ ہاسٹل مین طلبا کھانا بنانے کے لیے چھوٹے چھوٹے گیس سلنڈر کا استعمال کرتے ہیں، انہی سلنڈر میں دھماکہ ہوا۔طلبا نے فائر بریگیڈ محکمہ کے (باقی صفحہ 4 پر)

مصطفیٰ آباد کا نام بدلنے کی تجویز پر راگنی نائک کا ردعمل، 'ترقی کے نام پر اقتدار میں آئے لیکن نام بدلنے پر توجہ دے رہے ہیں'

نئی دہلی 11رفروری: دہلی کے مصطفیٰ آباد اسمبلی حلقے کا نام تبدیل کرنے کی تجویز پر تنازعہ بڑھ گیا ہے۔ بی جے پی کے نومنتخب ایم ایل اے موہن سنگھ بشٹ نے مصطفیٰ آباد کا نام 'شیو پوری' یا 'شیو وہار' رکھنے کا مطالبہ کیا، جس پر کانگریس کی ترجمان راگنی نائک نے سخت ردعمل ظاہر کیا۔راگنی نائک نے خبر رساں ایجنسی آئی اے این ایس سے گفتگو کرتے ہوئے کہا،'' مجھے لگتا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے لیڈران کو دہلی کے عوام نے ایک بڑی ذمہ داری دی ہے۔ دہلی میں ان کا 27 سال کا 'ونواس' ختم ہوا ہے۔ وہ 5 ٹریلین کی معیشت، سب کا ساتھ، سب کا وکاس کے نعرے لگا کر اقتدار میں آئے ہیں لیکن اب وہ ترقی اور خوشحالی کے بجائے نام بدلنے پر فوکس کرر ہے ہیں۔'' کانگریس کی ترجمان نے مزید کہا،'' انہوں نے بہنوں اور بیٹیوں کو پیسہ دینے کا (باقی صفحہ 4 پر)

حماس نے یرغمالیوں کو ہفتے تک نہ چھوڑا تو 'جہنم کے دروازے کھل جائیں گے'، ٹرمپ کی وارننگ

امریکہ 11 فروری: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے حماس کو سخت وارننگ دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر غزہ میں یرغمال بنائے گئے 73 افراد کو ہفتے کی دوپہر تک رہا نہیں کیا گیا تو وہ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے خاتمے کا اعلان کر سکتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ اگر اردن اور مصر غزہ کے فلسطینی پناہ گزینوں کو لینے سے انکار کرتے ہیں تو وہ ان کی مدد بھی روک سکتے ہیں۔یہ بیان ایسے وقت میں آیا ہے جب حماس نے اسرائیل پر جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کا الزام عائد کرتے ہوئے یرغمالیوں کی رہائی معطل کر دی ہے۔ حماس کا کہنا ہے کہ یہ اقدام اسرائیل پر دباؤ ڈالنے کے لیے کیا گیا ہے تاکہ وہ معاہدے کی شرائط پوری کرے۔رپورٹس کے مطابق، حماس کو جنگ بندی معاہدے کے تحت ہفتے کے روز مزید اسرائیلی یرغمالیوں کو آزاد کرنا تھا، تاہم اس اعلان کے بعد اسرائیلی عوام میں بے چینی بڑھ گئی ہے۔تل ابیب میں سینکڑوں مظاہرین نے احتجاج کرتے ہوئے حکومت پر زور دیا کہ وہ یرغمالیوں کی رہائی یقینی بنائے۔اسرائیلی وزیر دفاع یوآف گالانت نے فوج کو ہائی الرٹ رہنے کا حکم دے دیا ہے، جبکہ وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو نے قومی سلامتی کے مشیروں اور وزراء کے ساتھ ہنگامی اجلاس طلب کر لیا ہے۔مصر اور قطر اس جنگ بندی کے ضامن ہیں، جبکہ امریکہ بھی ثالثی کے عمل میں شامل ہے۔مصری ذرائع کے مطابق، ثالثوں کو خدشہ ہے کہ اگر فریقین کے درمیان کشیدگی بڑھی تو جنگ بندی معاہدہ منسوخ ہو سکتا ہے۔ جنگ بندی کے پہلے مرحلے میں اب تک (باقی صفحہ 4 پر)

بنگلہ دیش: تسلیمہ نسرین کی کتاب کو لے کر پھر ہنگامہ، طلبا اور پبلشر میں جھڑپ، متنازعہ مصنفہ نے حکومت کو نشانہ بنایا

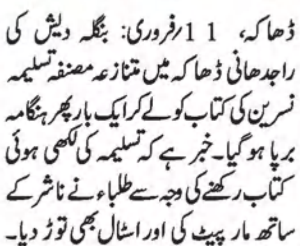

ڈھاکہ، 11رفروری: بنگلہ دیش کی راجدھانی ڈھاکہ میں متنازعہ مصنفہ تسلیمہ نسرین کی کتاب کو لے کر ایک بار پھر ہنگامہ برپا ہو گیا۔خبر ہے کہ تسلیمہ کی لکھی ہوئی کتاب رکھنے کی وجہ سے طلباء نے ناشر کے ساتھ مار پیٹ کی اور اسٹال بھی توڑ دیا۔ واقعہ کا ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہا ہے۔تسلیمہ نسرین نے بھی اس ویڈیو کو شیئر کیا ہے اور بنگلہ دیشی حکومت کی تنقید کرتے ہوئے اس (باقی صفحہ 4 پر)

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
12 ؍فروری 2025

فجر	4 بج کر 49 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 11 منٹ
ظہر	11 بج کر 51 منٹ
عصر	3 بج کر 54 منٹ
مغرب	5 بج کر 36 منٹ
عشاء	6 بج کر 46 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

نائب صدر اور سابق گورنر دھنکھر بنگال اسمبلی سے خطاب کرنا چاہتے ہیں، دہلی سے پیغام بھیجا

کولکاتا: 11 فروری (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کے نائب صدر اور سابق گورنر جگدیپ دھنکھر نے ریاستی اسمبلی کے بجٹ اجلاس کے آغاز سے خطاب کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ لیکن اسمبلی سکریٹریٹ نے کہا کہ نائب صدر کے لیے ریاستی اسمبلی میں تقریر کرنے کی کوئی نظیر یا قانونی بندوبست نہیں ہے۔ تاہم قانون ساز اسمبلی سکریٹریٹ کے ذرائع کے مطابق نائب صدر جمہوریہ کی خواہش کا احترام کرنے کے لیے بجٹ اجلاس کے پہلے مرحلے کے اختتام کے بعد ایک خصوصی اجلاس بلایا جاسکتا ہے۔ دھنکھر اس اجلاس میں خطاب کریں گے۔
ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ دھنکھر نے دہلی کے ایک بیوروکریٹ کے ذریعے اسپیکر بیمان بنرجی کو خط بھیجا جس میں بجٹ اجلاس کے آغاز میں تقریر کرنے کا ارادہ ظاہر کیا گیا تھا۔ اس بیوروکریٹ نے سپیکر سے ملاقات کی۔ ذرائع کے مطابق اسپیکر کو مطلع کیا گیا کہ نائب صدر اپنی تقریر میں ریاستی حکومت کے خلاف کوئی بھی لفظ یا جملہ نہیں بولیں گے۔ اسمبلی سیکرٹریٹ کے ذرائع کے مطابق سپیکر نے کہا کہ ایسی تقریر کرنے کا کوئی وسیلہ نہیں ہے۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ دھنکھر کو بعد میں اجتماع سے خطاب کرنے کا موقع دینے کے لیے خصوصی اجلاس بلانے کا منصوبہ بنایا گیا تھا۔ تاہم یہ ابھی تک واضح نہیں ہے کہ یہ سیشن کب ہوگا۔ قانون ساز اسمبلی کا بجٹ اجلاس پیر کو شروع ہوا۔ یہ 19 فروری تک جاری رہے گا۔ بجٹ اجلاس کا دوسرا مرحلہ 10 مارچ سے شروع ہوگا۔ یہ 20 مارچ تک جاری رہے گا۔ قانون ساز اسمبلی سکریٹریٹ کے ذرائع کے مطابق اس بات پر بحث شروع ہوگئی ہے کہ آیا دھنکھر کو اس وقت تقریر کرنے کا موقع دیا جا سکتا ہے۔ تاہم اس حوالے سے سرکاری طور پر کچھ نہیں بتایا گیا ہے۔
دھنکھر کے مغربی بنگال کے گورنر بننے کے بعد، ریاست میں ترنمول حکومت نے ان کے ساتھ کئی مسائل پر اختلاف کیا تھا۔ نائب صدر دھنکھر نے بھی قانون ساز اسمبلی میں کھڑے ہوتے ہوئے ریاست کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ اس کے جواب میں ریاست کی حکمران جماعت نے ان پر بی جے پی کے انگوٹھے کے نیچے کام کرنے' کا الزام لگایا۔ دھنکھر نے اس تمام 'تلخ' ماضی کو پیچھے چھوڑ کر ریاستی اسمبلی سے خطاب کرنے کے لیے واپس آنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔

بنگال اسمبلی میں سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ کو خراج عقیدت پیش کیا گیا

کولکاتا: 11 فروری (عوامی نیوز سروس) بنگال اسمبلی میں منگل کو سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ اور حال ہی میں فوت ہونے والی دیگر شخصیات کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے بجٹ اجلاس کے دوسرے دن ایوان میں پیش کی گئی تعزیتی تحریک پر بحث کرتے ہوئے بنگال کے پارلیمانی امور کے وزیر شوبھندیو چٹوپادھیائے نے کہا کہ ملک کی معیشت کو بچانے کا سہرا سنگھ کو جانا چاہیے کیونکہ جب وہ مرکزی وزیر خزانہ کا عہدہ سنبھالتے تھے تو اس کی حالت بہت خراب تھی۔ انہوں نے کہا کہ یہ رفتار ان کے وزیر اعظم کے دور میں بھی جاری رہی اور انہوں نے اپنے دور میں معاشی ترقی کی سمت کا تعین کیا۔ چٹوپادھیائے کے کابینہ کے ساتھی مانس بھوئیاں نے بھی سابق وزیر اعظم سنگھ کو خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ انہیں سنگھ سے کئی بار ملنے کا موقع ملا اور جب بھی وہ ان سے ملے، ان کی عاجزی اور اقتصادیات اور دیگر مسائل پر ان کی مضبوط گرفت واضح طور پر عیاں تھی۔ سینئر لیڈر بھوئیاں پہلے کانگریس میں تھے۔ انہوں نے کہا، میں ایک بار دہلی میں ان کی رہائش گاہ پر گیا تھا اور مجھے سنگھ اور ان کی اہلیہ کی گرمجوشی کی مہمان نوازی یاد آئی۔ اس نے مجھے مٹھائی کھلائی۔ اسمبلی میں بی جے پی کے چیف وہپ اور سلی گوڑی کے ایم ایل اے ڈاکٹر شنکر گھوش نے بھی سنگھ کو یاد کیا اور انہیں ایک ماہر معاشیات کے طور پر بیان کیا جو مالی معاملات کی اچھی سمجھ رکھتے تھے اور ایک نرم مزاج، نرم گو اور شائستہ شخص تھے۔ اسمبلی اسپیکر بیمان بنرجی نے کہا کہ سنگھ کو ایک بار اسمبلی کی تقریب میں شرکت کے لیے مدعو کیا گیا تھا۔ وہ اس تقریب میں شرکت نہیں کر سکے لیکن انہوں نے ایک پیغام بھیجا جو دل کو چھو لینے والا اور سچائی سے بھرپور تھا۔ بنرجی نے یاد کیا کہ اس تقریب میں ان کا (سابق وزیر اعظم کا) پیغام پڑھ کر سنایا گیا تھا۔ منموہن سنگھ کا انتقال 26 دسمبر کو ہوا تھا۔ سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ، ہندوستان کی اقتصادی اصلاحات کے باپ اور سیاست کی مشکل دنیا میں اتفاق رائے پیدا کرنے والے، گزشتہ سال 26 دسمبر کو انتقال کر گئے۔ حال ہی میں ترنمول کانگریس کے ایم ایل اے ناصر الدین احمد، طبلہ بجانے والے استاد ذاکر حسین، سرود بجانے والے استاد آشیش خان، فلم ساز شیام بینیگل اور راجہ مترا کا انتقال ہوگیا۔ ایوان میں ان آٹھ مرحومہ شخصیات سے اظہار تعزیت کے بعد اسمبلی کی کارروائی بدھ کی شام 4 بجے بجٹ اجلاس کی کارروائی شروع ہونے تک ملتوی کردی گئی۔

گارڈن ریچ کے قبرستانوں میں شب برات کی تیاری مکمل، مردے کو نہلانے کی جگہ بھی تعمیر

کولکاتا: 11 فروری (عوامی نیوز سروس) گارڈن ریچ میں شب برات کے موقع پر علاقے کے تمام قبرستانوں میں ضروری انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔ اس بات کی تصدیق گارڈن ریچ بورو 15 کے چیئرمین رنجیت سیل نے عوامی نیوز سے بات چیت کے دوران کی۔ انہوں نے بتایا کہ وہ جس وارڈ 133 کی نمائندگی کرتے ہیں، اس میں 7 بڑے قبرستان واقع ہیں، جن میں ایک نمبر، 2، 3، 4 اور ویلیز روڈ قبرستان شامل ہیں۔

قبرستانوں میں مرمت اور صفائی کا کام مکمل
چیئرمین رنجیت سیل نے کہا کہ قبرستان کمیٹیوں کی جانب سے فراہم کردہ تمام ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے کام مکمل کیا گیا ہے۔ مٹی ڈالنے، مرمت اور صفائی پر خصوصی توجہ دی گئی، تاکہ شب برات کے موقع پر زائرین کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

مردے کو نہلانے کے لیے جگہ کی دیرینہ مانگ پوری
انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ ایک طویل عرصے سے مردے کو غسل دینے کے لیے قبرستان میں جگہ بنانے کا مطالبہ کیا جا رہا تھا، جسے انہوں نے عملی جامہ پہنا دیا ہے۔ 1 نمبر قبرستان میں گارڈن ریچ مٹیا برج کا پہلا غسل خانہ تعمیر کرایا گیا ہے، جو خاص طور پر ان لوگوں کے لیے سہولت فراہم کرے گا جن کے گھروں میں غسل دینے کی جگہ موجود نہیں ہوتی۔ اب وہ اپنے عزیزوں کی آخری رسومات کو بہتر انداز میں انجام دے سکیں گے۔

جدید آڈیٹوریم اور کمیونٹی ہال بھی تعمیر
رنجیت سیل نے مزید کہا کہ علاقے میں ایک ایئر کنڈیشنڈ آڈیٹوریم بھی تعمیر کیا گیا ہے، جو پہلے مٹیا برج - گارڈن ریچ میں دستیاب نہیں تھا۔ یہ آڈیٹوریم ثقافتی، سماجی اور دیگر تقریبات کے لیے استعمال کیا جا سکے گا، جبکہ اس کی اوپری منزلوں پر کمیونٹی ہال بھی دستیاب ہوں گے، جہاں لوگ شادی بیاہ اور دیگر تقریبات منعقد کر سکیں گے۔ تاہم، ابھی تک اس آڈیٹوریم کا حتمی انتظامی کنٹرول طے نہیں کیا گیا کہ یہ ہری موہن گھوش کالج کے ماتحت رہے گا یا میونسپل کارپوریشن کی نگرانی میں دیا جائے گا۔ اس کا فیصلہ ہونے کے بعد کرایہ بھی مقرر کر دیا جائے گا۔

عوام کے مسائل پر ترجیحی توجہ
چیئرمین نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنے مسائل کے حل کے لیے ان سے براہ راست رجوع کریں۔ انہوں نے کہا کہ ماں، ماٹی اور مانش کی حکومت عوام کی خدمت کے لیے ہے، اور وہ مقامی آبادی کی جائز ضروریات پوری کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرتے رہیں گے۔

راجیش شاؤ، سنتوش یادو قتل کیس کا مرکزی ملزم 9 دن کی مسلسل تلاش کے بعد گرفتار

بیرک پور: 11 فروری (نور عالم) بیرک پور پولیس نے مقامی حکام کی مدد سے سنتوش یادو قتل کیس کے مرکزی ملزم راجیش شاؤ اور اس کے ساتھی وشال کو اتر پردیش کے ضلع بلیا کے دور دراز گاؤں ففنا میں ایک مویشی خانے سے گرفتار کرلیا۔ 31 جنوری 2025 کو سنتوش یادو کے بہیمانہ قتل کے بعد، شاؤ اور اس کے ساتھی گرفتاری سے بچنے کے لیے مختلف ریاستوں میں چھپتے رہے۔ بیرک پور پولیس نے انہیں پکڑنے کے لیے خصوصی تحقیقاتی ٹیم (SIT) تشکیل دی، جو 4 مختلف گروپوں میں تقسیم ہو کر بہار اور اتر پردیش کے کئی علاقوں میں تحقیقات کر رہی تھی۔ پولیس اہلکار عام شہریوں اور بعض اوقات خفیہ طور پر مقامی پولیس اہلکاروں کے بھیس میں مختلف شہروں جیسے بیگوسرائے (بہار)، سکندر پور، اور ففنا (اتر پردیش) میں مجرموں کا سراغ لگاتے رہے۔ ہر جگہ وہ یہی سوال دہراتے کہ کیا یہاں کوئی مغربی بنگال سے آیا ہے؟ کئی بار انہیں 'پتہ نہیں' جیسے مبہم جوابات ملے، لیکن ٹیم اپنی کوششوں سے پیچھے نہیں ہٹی۔ بالآخر پولیس کو اطلاع ملی کہ دو مشکوک افراد ففنا میں ایک مویشی خانے میں مزدوری کر رہے ہیں۔ اس اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے بارکپور پولیس کے سب انسپکٹر ستیانارائن پانڈے اور اریتر چکرورتی نے مقامی پولیس کے ساتھ مشترکہ چھاپہ مارا۔ دونوں ملزم سو رہے تھے کہ پولیس نے انہیں موقع پر ہی گرفتار کرلیا۔ ملزمان کو گزشتہ روز ضلع بلیا کی چیف جوڈیشل مجسٹریٹ (CJM) کورٹ میں پیش کیا گیا، جہاں عدالت نے 4 دن کا ٹرانزٹ ریمانڈ منظور کرلیا۔ اب پولیس ملزمان کو 700 کلومیٹر کا سفر طے کر کے بارکپور لے جائے گی، جہاں انہیں عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ 9 دنوں کی مسلسل محنت اور مختلف ریاستوں میں طویل تلاش کے باوجود، پولیس ٹیم اپنے عزم پر قائم رہی۔ ان کی انتھک کوششوں کے نتیجے میں ایک ایسا مجرم، جو خود کو ناقابل گرفت سمجھ رہا تھا، بالآخر قانون کے شکنجے میں آ گیا۔ پولیس کی تحقیقات جاری ہے، اور مزید ساتھیوں کی گرفتاری کے لیے چھان بین کی جارہی ہے۔

پرنب کے بیٹے ابھیجیت دوبارہ کانگریس میں شامل ہورہے ہیں

جنگی پور: 11 فروری (عوامی نیوز سروس) آنجہانی سابق صدر پرنب مکھرجی کے بیٹے اور سابق رکن پارلیمنٹ ابھیجیت مکھرجی کانگریس میں واپسی کرنے والے ہیں۔ کانگریس ذرائع کے مطابق وہ بدھ کو اپنی پرانی پارٹی میں واپس آنے والے ہیں۔ وہ آل انڈیا کانگریس کی جانب سے مغربی بنگال پردیش کانگریس کے مبصر غلام احمد میر کی موجودگی میں ودھان بھون میں پرانی پارٹی میں شامل ہوں گے۔ تاہم، ابھیجیت اپنے 'کانگریس کی تبدیلی' پر تبصرہ نہیں کرنا چاہتے تھے۔ تاہم، یہ اطلاع ہے کہ دہلی کانگریس نے ابھیجیت کی شمولیت کا پیغام پردیش کانگریس کے دفتر کو پہلے ہی بھیج دیا ہے۔ ابھیجیت نے جنگی پور سے ضمنی انتخاب جیتا تھا، جسے پرنب نے 2012 میں خالی کیا تھا۔ اس کے بعد وہ 2014 کے لوک سبھا انتخابات میں جیت کر ایم پی بنے۔ لیکن وہ 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں ترنمول کے خلیل الرحمٰن سے ہار گئے۔ 2021 کے اسمبلی انتخابات میں ممتا بنرجی کے تیسری بار وزیر اعلیٰ بننے کے بعد پرنب کے بیٹے نے ترنمول کانگریس میں شمولیت اختیار کی۔ تاہم، انہیں ترنمول میں کبھی زیادہ فعال نہیں دیکھا گیا۔ بلکہ ابھیجیت سیاست میں غیر فعال رہے۔ غور طلب ہے کہ جون 2024 میں یہ افواہ پھیلی تھی کہ پرنب کا بیٹا کانگریس میں واپس آنے والے ہیں۔ لیکن آخر میں، ایسا نہیں ہوا۔ جب تک کہ آخری لمحات میں دل کی کوئی بڑی تبدیلی نہیں آتی ہے، وہ بدھ کو اس بار کانگریس میں واپس آنے والے ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا ابھیجیت کانگریس میں فعال رکنیت میں واپس آئیں گے؟

رشڑا ربڑ کیمیکل فیکٹری میں لگی بھیانک آگ، کافی مال جل کر خاک، ایک شخص کی حالت نازک

ہگلی: 11 فروری (محمد شبیب عالم) منگل کی صبح تقریباً 11:15 بجے ہگلی ضلع کے باغ کھال علاقے میں واقع پی ایم سی ربڑ کیمیکلز انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ فیکٹری میں آگ لگنے سے پورا علاقہ کالے دھوئیں سے ڈھک گیا۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی 5 گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں اور آگ پر قابو پالیا۔ دم گھٹنے سے ایک ملازم کی حالت بگڑ گئی اور اسے ایمبولینس میں ہسپتال لے جایا گیا۔ خبر لکھے جانے تک آگ لگنے کی وجہ سامنے نہیں آسکی تھی۔ اس آگ سے ہونے والے نقصان کا صحیح اندازہ نہیں لگایا جاسکا۔ ذرائع کے مطابق فیکٹری کے گودام میں آگ لگ گئی جس میں بہت سا سامان جل کر راکھ ہوگیا۔ آتشزدگی کے اس واقعے کی خبر کرنے آئے رپورٹرس، میڈیا اہلکاروں کو بھی انکے کام کرنے سے روکنے کی کوشش کی گئی۔

پی ایم کے من میں بات آگئی اور "تروینی کمبھ میلہ" شروع ساتھ ہی 700 سو سالہ قدیم بھی بتایا جانے لگا! گنگا آرتی کیساتھ میلہ شروع

ہگلی: 11 فروری (محمد شبیب عالم) آج سے "تروینی کمبھ" میلہ شروع 3 روزہ چلنے والا اس کمبھ میلے کیلئے ریاستی حکومت، ضلع انتظامیہ کی جانب تمام تیاریاں گزشتہ ہفتے سے غور، نگرانی کی جارہی ہے۔ ڈی ایم سے لیکر ایس پی، ایس ڈی او، ایم ایل اے، چیئرمین، کاؤنسلرس سبھی موقعے پر پہنچ کر جائزہ لئے۔ اس دفعہ میلہ شروع ہونے سے قبل fb پر کئی لوگ تاریخی حوالہ دے رہے ہیں کہ تروینی کمبھ کی کہانی کینیڈین مصنف ایلین موریتیس کی ایک کتاب میں درج ہے۔ ساتھ ہی بشمول منسا منگل کا دیہ پران میں درج بتائی جارہی ہے۔ اسکند پران کے مطابق کشدویپا کے بادشاہ پریاورا کے کل سات بیٹے تھے۔ وہ ہیں اگنیتا، میدھاتیتھی، وپشمن، جیوتشمان، دیتیشمان، سبانا اور بھاویہ۔ انہوں نے ٹریبنی گھاٹ سے متصل شیو پور میں اس جگہ پر مشق کر کے روشن خیالی حاصل کی، اس لیے انہوں نے اس سے ملحقہ سات گاؤں یعنی باسودیب پور، بانسبیڑیا، نتیانند پور، کرشنا پور، دیانند پور اور بلاد گھاٹی میں اپنے آشرم بنائے۔ اس لیے اس کا نام سپتگرام رکھا گیا۔ اس جگہ کی مقبولیت چاند سداگر کے دور میں اس وقت بڑھی جب سپتگرام ایک تجارتی بندرگاہ تھا۔ بہت سے سنت اور بھکشو گنگا سے پیدل واپس آتے ہوئے اس ماگھ سنکرانتی کے دن اس سپترشی گھاٹ پر غسل کرتے تھے۔ تاہم بعد کے ادوار میں غیر ملکی حملوں کی وجہ سے اس کی اہمیت کم ہوتی گئی۔ گزشتہ تین سالوں سے مقامی میونسپلٹی یاتریوں کی مدد کیلئے آگے آئی ہے اور اس بار ریاستی انتظامیہ بھی یہاں آنے والے لوگوں کو خدمات فراہم کرنے کے لئے پیش و پیش ہیں۔ منگل کی شام سادھو سنتوں نے گنگا آرتی کرتے نظر آئے۔ ندی کا کنارہ روشنی، قمقموں سے سجا دیا گیا تھا۔ پروہت بڑی کشتی پر سوار گنگا کی آرتی کے دوران ڈھول تاسے بجاتے ہوئے نعرہ لگاتے دکھائی دیئے۔ یہاں خاصی تعداد میں لوگوں کی بھیڑ امڑی تھی۔ سخت حفاظتی بندوبست بھی دیکھا گیا۔

☆☆☆

مسلم انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے ڈاکٹر عقیل احمد عقیل کو اعزاز افضل ایوارڈ، شکیل افروز کو احسن مفتاحی ایوارڈ، اور ابوالکام رحمانی کو شاہ مقبول احمد ایوارڈ سے نوازا گیا۔

ایم ٹیک کے طالب علم نے پانچویں منزل سے چھلانگ لگادی اور 40 منٹ تک وہیں پڑا رہا، کال کرنے پر بھی کوئی ایمبولینس نہیں آئی

ندیا: 11 فروری (عوامی نیوز سروس) پروفیسر اور ایک طالب علم کی 'شادی' کو لے کر ہنگامہ آرائی کے بعد اس بار ندیا کے ہرینگھاٹا میں مولانا ابوالکلام آزاد یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی (MAUT) میں ایک طالب علم کی موت پر ہنگامہ ہے۔ مبینہ طور پر ایم ٹیک کے فرسٹ ایئر کے ایک طالب علم نے امتحان کے دوران ٹیچر کی بے عزتی کے بعد یونیورسٹی کی پانچویں منزل سے چھلانگ لگا کر خودکشی کر لی۔ حکام کی جانب سے لاپرواہی کے الزامات بھی لگائے گئے ہیں۔ طلباء کا دعویٰ ہے کہ طالب علم سیانی سین کا تقریباً 40 منٹ تک یونیورسٹی کے احاطے میں خون بہہ رہا تھا۔ بعد ازاں پولیس نے جا کر لاش برآمد کر لی۔ طلباء کا دعویٰ ہے کہ پیر کی شام کو اوپر سے کسی بھاری چیز کے گرنے کی آواز سن کر کئی لوگ جائے وقوعہ پر پہنچے۔ دیکھا جاسکتا ہے کہ سیانی لیٹا ہوا ہے۔ اسی لمحے اس کے جسم میں خون بہہ رہا تھا۔ لیکن سانس چل رہی تھی۔ لیکن یونیورسٹی کی اپنی ایمبولینس ہونے کے باوجود 40 منٹ تک نظر نہیں آئی۔ یونیورسٹی کے طلباء نے احتجاج شروع کر دیا۔ یونیورسٹی کے رجسٹرار کو اس سارے معاملے سے آگاہ کرنے کے لیے بلایا گیا۔ لیکن اس نے فون کا جواب نہیں دیا۔ آدھا گھنٹہ اسی طرح گزرنے کے بعد پولیس کیمپس پہنچی۔ انہوں نے سیانی کو بچایا اور اسے ہرینگھاٹا دیہی اسپتال لے گئے۔ لیکن ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر نے بتایا کہ طالب علم کی موت ہو چکی ہے۔ طلباء نے سوال اٹھایا ہے کہ یونیورسٹی کے پاس ایمبولینس ہونے کے باوجود طالب علم کو اس طرح جھوٹ کیوں بولنا پڑا؟ آرکدیپ چکرورتی نامی طالب علم نے کہا کہ "یونیورسٹی حکام کو اطلاع دینے کے باوجود ایمبولینس کا انتظام نہیں کیا جاسکا۔" اس کے بعد ایمبولینس تو ملی لیکن ڈرائیور نہیں ملا۔ "اگر سیانی کو بروقت ہسپتال لے جایا جاتا تو شاید وہ بچ جاتی۔" کیکا کرما کر نامی طالب علم کی شکایت اور بھی سنگین ہے۔ انہوں نے کہا، "وہ (سینی، جس کا پیر کو دوسرے سمسٹر کا امتحان تھا، کو امتحانی مرکز کے اندر کسی طرح کی ہراسانی کا نشانہ بنایا گیا۔ یہ الزام لگایا گیا ہے کہ ایک استاد نے طالب علم کو ہراساں کیا)۔ اپنے دفاع کی بارہا کوششوں کے باوجود اسے موقع نہیں دیا گیا۔ میں جانتا ہوں کہ باہر بھی کچھ بری باتیں کہی گئی تھیں۔ استاد کے مقاصد اور کردار پر سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ "حکام کو مناسب تفتیش کرنی چاہیے اور مناسب کارروائی کرنی چاہیے۔
یونیورسٹی حکام نے ابھی تک اس واقعے پر کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا ہے۔ تاہم، یونیورسٹی کے ذرائع نے دعویٰ کیا کہ سیانی امتحان کے دوران دھوکہ دہی کرتے ہوئے پکڑا گیا تھا۔ ایک استاد نے اس کے لیے طالب علم کو 'ضبط' کیا۔ اس کے بعد سیانی نے سب کی توجہ سے بچتے ہوئے پانچویں منزل سے چھلانگ لگا دی۔ لیکن وہ طالب علم بغیر کسی کی توجہ کیے پانچویں منزل تک کیسے پہنچ گیا؟ آپ کو خودکشی کرنے کی اصل وجہ کیا تھی؟ کئی سوال اٹھتے ہیں۔ متوفی طالب علم کا گھر مغربی بردوان کے درگا پور میں ہے۔ پولیس مبینہ طور پر اس کے اہل خانہ سے رابطہ کر رہی ہے۔

علیما کی 'خلع طلاق' ایک حقیقت پر مبنی دستاویز ہے

مصنف ایس ایم شمس الدین کی تحریر کردہ "علیمار کھلا طلاق" ایک قیمتی کتاب ہے۔ مسلم معاشرے میں طلاق کے اس عمل کو بڑے پیمانے پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے نتیجے میں غیر مسلم معاشروں میں اسلام کی جگہ لے لی گئی، جسے اسلام منظور نہیں کرتا۔ میاں بیوی کا رشتہ اللہ کی نظر میں بہت پیارا ہے تاہم علی کا خلع طلاق بنیادی طور پر ایک افسانوی کردار ہے۔ ایک حقیقت بے بس عورت کی زندگی اور جدوجہد کی پسندانہ تصویر کشی۔ علیمہ ہاتھولا گاؤں کے ایک نچلے متوسط گھرانے کی بیٹی ہے۔ وہ تعلیم خاندان کا بوجھ اٹھاتے ہوئے بھی اپنی میں جاری رکھے ہوئے ہے۔ لیکن حالات ہے اس نے شادی کر لی۔ اس کا شوہر شرابی اس نے اسے اپنے مسلسل بدسلوکی اور نظرانداز سے بچنے کے لیے طلاق دے دی۔ اس نے قرآن کے مطابق آخری طلاق دے دی۔ رہا ہونے کے بعد اس نے دوبارہ پڑھنا شروع کیا۔ معاشرے کو سننے کی ضرورت ہے۔ ڈبلیو بی سی ایس کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد وہ جوائنٹ بی ڈی او بن گئے۔ علیمہ کو اس جدوجہد کے حوالے سے معاشرے کے سخت اور ترچھے تبصروں کو ہضم کرنا پڑتا ہے۔ استاد شمس الدین نے مختلف سماجی بحرانوں کے نامعلوم پہلوؤں کو واضح کیا ہے جن میں معاشرے میں مرد اور عورت کے مساوی وقار اور حقوق کے بارے میں قرآن کی ہدایات اور طلاق کی تفصیلی وضاحت بھی شامل ہے۔ اس کتاب کا انگریزی اور اردو میں ترجمہ کیا جارہا ہے۔ مجھے مصنف کی فنی تخلیقات پسند ہیں۔ (نورالاسلام خان)

پوربی ریلوے

ای-آکشن نوٹس

ایڈمن یونٹ/ زون، سیالدہ ڈویژن- کمرشیل، ڈی آر ایم بلڈنگ، قیصر اسٹریٹ، سیالدہ، کولکاتا-700014 سے **آکشن کیٹلاگ نمبر**: ایس ڈی اے ایچ- پارسل-39، **آکشن کے اختیارات**: سینئر ڈی سی ایم/ ایس ڈی اے ایچ، **آکشن کا آغاز (سبھی لاٹ کے)**: 25.02.2025 کو 11.00 بجے۔ **آکشن بند کی تاریخ/وقت**: 25.02.2025 کو 13.10 بجے۔ **نیلامی کی توسیع زون**: 120 سکنڈ کے، **خود کار نیلامی کی مدت**: 120 سکنڈ کیلئے۔ **تمہیدی کولنگ آخر کی مدت**: 30 منٹ کیلئے۔ **قائم مقام لاٹس کا بند وقفہ**: 10 منٹ کیلئے۔ **زیادہ سے زیادہ خود کار توسیع**: 10 بار۔ **فیصلے کا طریقہ**: خودکار، آر پی ڈسپلے: نہیں۔ **پرمٹ کا بیمانہ آر پی کے نیچے تک**: ہاں، **کوائف**: پارسل کی جگہ ایس ایل آر بوگی میں (واحد کمپارٹمنٹ) [برائے سیک نمبر: اے اے/1 تا اے اے/10] اور پارسل کی جگہ پارسل وین میں [برائے ٹھیک نمبر، اے پی/1] **شیک نمبر، لاٹ نمبر/ کیٹیگری، ٹرپ/ ایام، بند کی تاریخ/ وقت**: یوں دیے جارہے ہیں۔ اے اے/1، 13153- ایس ایل آر- ایف-1- ایس ڈی اے ایچ- ایم ایل ڈی ٹی-25-1 (پارسل ایس ایل آر)، 730، 25.02.2025، 11.30 بجے۔ **اے اے**/2، 13175 ایس ایل آر- ایف 2- ایس ڈی اے ایچ- ایس سی ایل-32-2 (پارسل- ایس ایل آر)، 313، 25.02.2025، 11.40 بجے۔ **اے اے**/3، 12317- ایس ایل آر- ایف 1، کے او اے اے- اے ایس آر-22-2 (پارسل ایس ایل آر)، 104، 25.02.2025، 11.50 بجے، **اے اے**/4، 19414- ایس ایل آر- ایف-1، کے او اے اے، اے ڈی 1-23-1- (پارسل- ایس ایل آر)، 105، 25.02.2025، 12.00 بجے۔ **اے اے**/5، 13105- ایس ایل آر- ایف 1- ایس ڈی اے ایچ- بی یو 1-24-1 (پارسل- ایس ایل آر)، 314، 25.02.2025، 12.10 بجے۔ **اے اے**/6، 13105- ایس ایل آر- ایف 1- ایس ڈی اے ایچ- بلی یو 1-24-1 (پارسل- ایس ایل آر)، 314، 25.02.2025، 12.20 بجے۔ **اے اے**/7، 13145- ایس ایل آر- ایف-1- کے او اے اے- آر ڈی پی-24-2 (پارسل- ایس ایل آر)، 313، 25.02.2025، 12.30 بجے۔ **اے اے**/8، 13137- ایس ایل آر- ایف 1- کے او کے اے- اے ایم ایچ-24-1 (پارسل- ایس ایل آر)، 104، 25.02.2025، 12.40 بجے۔ **اے اے**/9، 15051- ایس ایل آر- ایف 1- کے او اے- جی کے پی-25-1 (پارسل- ایس ایل آر)، 105، 25.02.2025، 12.50، **اے اے**/10، 12325- ایس ایل آر- ایف 1- کے او اے اے- این ایل ڈی ایم-23-1 (پارسل- ایس ایل آر)، 104، 25.02.2025، 13.00 بجے۔ اے پی/1، 13155-13156- وی پی-1 کے او اے اے- ایس ایم 1-24-1 (پارسل- پارسل وین)، 208، 25.02.2025، 13.10 بجے۔ **ریسٹ یونٹ**: ٹی کس ٹرپ لاسٹنگ فی [ٹھیک نمبر: اے اے/1 تا اے اے/10 کیلئے] اور ہر ایک راؤنڈ ٹرپ [دو طریقے سے] [ٹھیک نمبر، اے پی/1 کیلئے] **کم سے کم بوجھ (%)**: 0.2 [ٹی کس کیلئے] **ای ایم ڈی**: 5% [ٹی کس کیلئے]۔ **طلبی ایک وقت کی بکری کا**: 0 [برائے ٹھیک، نمبر اے اے/1، اے اے/3 تا اے اے/10 کیلئے]، 2000000 [ٹھیک نمبر اے اے/2 اور اے پی/1 کیلئے] **لاٹ کا میعاد**: آر پی بقایہ [سب کے لئے]۔

SDAH-350/2024-25

www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in: ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

پرائمری ٹی ای ٹی پاس کرنے والے (2022) ڈی ایل ایڈ یونائیٹڈ فورم نے حکومت کے خلاف اپنے احتجاج کے دوران اور منگل کو کولکاتا میں سالٹ لیک کے اندرا بھون کے قریب پرائمری اسکولوں میں 50000 آسامیوں کے لیے بھرتی کے نوٹیفکیشن کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک مشہور فوڈ اسٹال لگا رکھا ہے۔

ریاستی حکومت کی صحت خدمات کو بہتر بنانے کیلئے کمیٹی تشکیل

کولکاتا ، 11 رفروری: (عوامی نیوز سروس) صحت کی خدمات کو بہتر بنانے کے لیے ریاستی حکومت کا ایک اور قابل ستائش قدم اٹھایا ہے۔ ریاستی سطح کی شکایت سیل اور جانچ کمیٹی نے کولکاتا میں اپنا سفر شروع کیا ہے۔ جس کی اصل ذمہ داری ڈاکٹر سور بھ دتہ کو دی گئی ہے۔ واضح ہو کہ اس سے قبل ریاستی حکومت کی جانب سے ڈاکٹر پروگریسو ہیلتھ ایسوسی ایشن ششی پانجہ کی قیادت میں تشکیل دی گئی۔ جس کا بنیادی مقصد ہر ضلع میں عوام کو صحت کی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ اس بارا سٹریٹ گریوینس سیل ڈاکٹر سور بھ دت کی قیادت میں تشکیل دی گئی ہے۔ شکایت سیل کی میٹنگ 24 فروری کو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی موجودگی میں دھندھنیا آڈیٹوریم میں ہوگی۔ یہ شکایت سیل گزشتہ جنوری میں شروع کیا گیا تھا۔

بنیادی طور پر، صحت کی خدمات میں پیش کی جانے والی تمام پریشانیوں یا شکایات پر شکایات سیل میں تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ ضلع کی بنیاد پر اس سیل کا کام بہت پہلے شروع ہو چکا تھا۔ اب کولکاتا میں اسپتالوں کا کام شروع ہو گیا ہے۔ منگل کو منعقدہ میٹنگ کے پہلے دن کلکتہ میڈیکل کالج اور این آر ایس میں منعقد ہوا۔ اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ، پرنسپل، جونیئر اور سینئر سمیت مختلف شعبہ جات کے کل 40 سے 45 ڈاکٹرز موجود تھے۔ شکایت سیل کی نمائندگی سیل کے سربراہ ڈاکٹر سور بھ دتہ اور ڈاکٹر یوگی راج رائے نے کی۔ آج کی میٹنگ کے اختتام پر ڈاکٹر سور بھ دتہ اور ڈاکٹر یوگی راج رائے نے کہا کہ ہم نے اسپتال کے تمام شعبوں کے ڈاکٹروں کے ساتھ ہر طرح کے مسائل پر بات چیت کی۔ اسپتال کے پرنسپل اور سپرنٹنڈنٹ بھی موجود تھے۔ انہوں نے ہر قسم کی بات چیت بھی کی۔ سنٹرل ریفرنس سسٹم اور میڈیکل سسٹم میں موجود خامیوں پر بھی بات چیت کی گئی۔ تاکہ تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھا جا سکے اور مریضوں کو ریاست کی طبی خدمات میں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے اور ساتھ ہی ساتھ ڈاکٹروں کو بھی علاج کی بہتری کے لیے ہر قسم کی سہولیات فراہم کی جائیں، ان مسائل پر بات کی گئی ہے اور ان کی مکمل نگرانی کی جائے گی۔ اس میٹنگ کے بارے میں اسپتال کے پرنسپل نے کہا کہ انہوں نے تمام مسائل پر تبادلہ خیال کیا اور بات چیت بہت اچھی رہی، اور جلد ہی ریاست کے لوگوں کو مستقبل میں اس کا فائدہ ملنا شروع ہو جائے گا۔

بھگوا رکن اسمبلی کی گورنر سے پارتھو چٹرجی کی حفاظت کو یقینی بنانے کی اپیل

کولکاتا ، 11 رفروری: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کے پرولیا حلقہ سے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ جیوترمے سنگھ مہتو نے منگل کو گورنر سی وی آنند بوس کو خط لکھ کر ان سے درخواست کی ہے کہ وہ مغربی بنگال کے سابق وزیر تعلیم اور ترنمول کانگریس کے سکریٹری جنرل پارتھو چٹرجی کی حفاظت کو یقینی بنائیں، جو اسکول کی نوکری کے لیے کروڑوں کی نقد رقم کے مقدمے کے اہم ملزم ہیں، ان کی جان کو خطرہ ہے۔ واضح ہو کہ چٹرجی، جنہیں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے اہلکاروں نے جولائی 2022 میں اسکول کی نوکری کے معاملے میں گرفتار کیا تھا، فی الحال ان کی طبیعت بگڑنے کی اطلاع کے بعد کولکاتا کے ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ انہیں سب سے پہلے سرکاری ایس ایس کے ایم میں داخل کرایا گیا تھا۔ پریسیڈنسی سنٹرل کریکشنل ہوم سے اسپتال اور S.S.K.M سے بعد میں انہیں پرائیویٹ اسپتال منتقل کیا گیا۔ گورنر کو لکھے اپنے خط میں، جس کی ایک کاپی آئی اے این ایس کے پاس

دستیاب ہے، مہتو نے مذکورہ نجی اسپتال میں چٹرجی کے لیے ممکنہ جان کو خطرہ ہونے کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔ پرائیویٹ اسپتال نے اس بات پر غور کرتے ہوئے سنگین تشویش کا اظہار کیا تھا کہ سرکاری اسپتال کو ہمیشہ مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث ترنمول کانگریس کے رہنماؤں کیلئے محفوظ پناہ گاہ کے طور پر پیش کیا جاتا رہا ہے۔ مجھے ایک قابل اعتماد ذرائع سے مصدقہ اطلاع ملی ہے کہ جیسے جیسے کیس بند ہونے کے قریب ہے، ترنمول کانگریس کے رہنما پارتھو چٹرجی کو مستقل طور پر خاموش کرنے کے لیے انہیں ختم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ معلومات کی کشش کو دیکھتے ہوئے، میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ کسی بھی قیمت پر ان کی حفاظت کو یقینی بنائیں۔ انہیں کوئی بھی نقصان براہ راست عدالتی عمل کو متاثر کرے گا اور مغربی بنگال کے لوگوں کو اس گھوٹالے کے بارے میں سچائی نہیں جان سکیں گے۔ خط میں، مہتو نے گورنر سے مغربی بنگال اسکول سروس کمیشن (WBSSC) کو مستقل طور پر ختم کرنے اور اس کے بجائے ایک اعلی سطحی ماہر کمیٹی تشکیل دینے کی درخواست کی تھی جو ایک نیا، شفاف بھرتی بورڈ تشکیل دے جو سیاسی مداخلت کے بغیر منصفانہ بھرتی کے طریقوں کو یقینی بنائے۔ مہتو نے یہ بھی نشاندہی کی کہ اسکول کی نوکریوں کے معاملے میں سپریم کورٹ کے حالیہ مشاہدات نے ثابت کیا کہ WBSSC نے بار بار حقیقی ملازمت کے متلاشیوں کے مفاد کے خلاف کام کیا ہے۔

سرکاری افسران کی مالی بدعنوانی کے دوررس اثرات: ہائی کورٹ

کولکاتا ، 11 رفروری: (عوامی نیوز سروس) سرکاری افسران کے خلاف بدعنوانی کے الزامات معاشرے پر دوررس اثرات مرتب کرتے ہیں۔ لہٰذا ایسے مقدمات کی جلد سماعت عام لوگوں کے اعتماد میں اضافے کے لیے ضروری ہے۔ آر جی کار مالی بدعنوانی کیس میں کلکتہ ہائی کورٹ کے یہ مشاہدات ہیں۔ جسٹس جئے مالیہ باگچی اور جسٹس گورانگ کانت کی ڈویژن بنچ نے یہ ریمارکس منگل کو سپریم کورٹ میں دائر مالی بدعنوانی کیس کی سماعت کے دوران دیے۔ واضح ہو کہ ہائی کورٹ نے نچلی عدالت کو ڈویژن بنچ سندیپ گھوش اور دیگر کے خلاف مالی بدعنوانی کیس کی سماعت اگلے سنیچر یا سوموار کو کرنے کی ہدایت دی ہے۔ جسٹس جئے مالیہ باگچی اور گورانگ کانت کی ڈویژن بنچ نے مشاہدہ کیا کہ مالی بدعنوانی کے الزام میں سرکاری افسران کے خلاف تیز رفتار ٹرائل کی ضرورت ہے۔ اس معاملے پر اختلاف کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ تاہم نچلی عدالت کے جج کو اس معاملے میں ہدایت دی گئی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام ملزمین کو سی بی آئی کی چارج شیٹ کی کاپی مل جائے۔ اس کے علاوہ صرف اس صورت میں جب تمام فریقین کی درخواستوں کو سماعت کے دوران ممکن حد تک پورا کیا جائے۔ ساتھ ہی یہ بھی بتایا گیا کہ سی بی آئی نے ابھی تک اس معاملے میں ملزم کو وہ تمام دستاویزات فراہم نہیں کیے ہیں جن پر وہ انحصار کر رہی ہے۔ ڈویژن بنچ نے حکم دیا کہ اسکین کاپیاں کل تک سب کو دی جائیں۔ سی بی آئی ملزم کو بتائے گی کہ کتنے گواہ ہیں اور کتنے صفحات کے دستاویزات ہیں۔ منگل 18 فروری کو ہائی کورٹ میں اس کیس کی دوبارہ سماعت ہوگی۔ واضح رہے کہ آج سندیپ گھوش کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ 462 دستاویزات میں سے انہیں سی بی آئی سے 216 دستاویزات ملے ہیں۔ جسٹس جئے مالیہ باگچی کی ڈویژن بنچ نے حکم دیا ہے کہ سی بی آئی کو بدھ تک اس سلسلے میں باقی دستاویزات فراہم کرنا ہوں گی۔ دستاویزات ملنے کے بعد ملزمان نچلی عدالت میں اپنے بیانات پیش کر سکیں گے۔ غور طلب ہے کہ جسٹس تیرتھنکر گھوش نے ایک اپیل کی بنیاد پر مالی بدعنوانی کے معاملے میں الزامات عائد کرتے ہوئے مقدمے کی سماعت جلد شروع کرنے کا حکم دیا تھا۔ اس کے بعد سندیپ گھوش اور دیگر ملزمان نے فوری طور پر ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ نتیجے کے طور پر، نچلی عدالت کے چارج فریم کا عمل رک گیا۔

منہ کے کینسر کا ایس ایس کے ایم میں مفت علاج، آج افتتاح

کولکاتا، 11 رفروری: (عوامی نیوز سروس) ریاست کے پاس سرکاری صحت کے شعبے میں کینسر کے مفت علاج کے لیے 5-20 لاکھ روپے کا بنیادی ڈھانچہ موجود ہے۔ ایس ایس کے ایم میں ایک نیا شعبہ کینسر کے مریضوں کی تکلیف کو کم کرے گا۔ ایس ایس کے ایم میں ریاست کا پہلا ہیڈ اینڈ نیک سرجری ڈپارٹمنٹ قائم کیا جا رہا ہے۔ آئی سی یو اور ماڈیولر او ٹی سمیت 22 بستروں کے وارڈ کا بدھ کو افتتاح ہونے والا ہے۔ ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ اس سے کینسر کے 300 مریضوں کی تکلیف میں کافی حد تک کمی آئے گی جو مارچ سے سرجری کے انتظار میں ہیں۔ NMC نے آل انڈیا سطح پر SSKM کے بنیادی ڈھانچے کو تسلیم کیا ہے۔ ممبئی میں ٹاٹا کینسر اسپتال کے بعد ایس ایس کے ایم کے ہیڈ اینڈ نیک سرجری ڈیپارٹمنٹ کے لیے چار ماہر ڈاکٹروں کے عہدوں کے لیے بھی منظوری مل گئی ہے۔ ایمس دہلی کو صرف دو سیٹیں ملی ہیں، ایس ایس کے ایم کو چار ایم سی ایچ ڈگری سیٹوں کے لیے منظوری ملی ہے۔ اروناbھ سین گپتا SSKM میں اوٹولرینگولوجی میں ایک سینئر فزیشن، پرجوش ہیں۔ انہوں نے ایک بار پھر وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے کافی عرصہ پہلے درخواست دی تھی۔ منظوری بالآخر مل گئی۔ ہم فخر سے کہتے ہیں کہ ہم نے چار سیٹوں کے لیے اپلائی کیا اور چاروں مل گئے۔ اس کے لیے میں وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ان کی مدد کے بغیر اتنا بڑا محکمہ ممکن نہیں تھا۔

ریاست کی مچھلی پالن کی حوصلہ افزائی کیلئے خصوصی پہل

کولکاتا، 11 رفروری: (عوامی نیوز سروس) ریاستی حکومت سونار پور علاقے میں مچھلی کی کھیتی کی حوصلہ افزائی کے لیے آگے آئی ہے۔ 11 گرام پنچایتوں میں سے کھیباڈا-1 اور سونار پور بلاک کی 2 پنچایتوں میں 5,000 بیگھہ آبی زمینوں میں مچھلی کی کھیتی کی جاتی ہے۔ نجی ملکیت کے تالابوں کے علاوہ، پورے بلاک میں تقریباً 100 مچھلی کی پیداوار کے گروپ ہیں۔ جو مختلف آبی ذخائر میں مچھلی کاشت کر رہے ہیں۔ اس میں خواتین کے زیر انتظام ماہی گیری کے پیداواری گروپ شامل ہیں۔ مچھلی کی فارمنگ میں ان کی حوصلہ افزائی کے لیے مچھلی کی کئی اقسام فراہم کی گئی ہیں جن میں ماگور، روئی، قتلا، مریگل اور پنگا شامل ہیں۔ نہ صرف مچھلی دی گئی بلکہ اس کے ساتھ مچھلی کا کھانا بھی دیا گیا۔ اس کے علاوہ آبی ذخائر کو صاف رکھنے کے لیے مچھلی کاشتکاروں کو چونا بھی فراہم کیا گیا ہے۔ علاقے کے مچھلی کاشتکاروں کا دعویٰ ہے کہ سونار پور کولکاتا شہر کو مچھلی کی سپلائی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ تقریباً تین ملین ٹن مچھلی سالانہ پیدا ہوتی ہے اور کولکاتا شہر کو سپلائی کی جاتی ہے۔ مارکیٹ میں مچھلی کی مانگ ہر روز بڑھ رہی ہے۔ سونار پور بلاک کے فشریز اینڈ لائیو سٹاک ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے چیف پرشانت بسواس نے کہا کہ اس لیے یہ قدم کسانوں کی مزید حوصلہ افزائی کے لیے ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مچھلی کی فراہمی سے کسانوں کو اور بھی زیادہ فائدہ ہوگا۔ پانی کو صاف رکھنے کے لیے مکمل طور پر مفت مچھلی، مچھلی کی خوراک اور چونا فراہم کرنے سے کاشتکاروں کے لیے فش فارمنگ کی لاگت بہت کم ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ اس مچھلی کو بیچ کر وہ اچھی آمدنی حاصل کر سکیں گے اور خود انحصاری بھی کر سکیں گے۔ مچھلی کاشتکاروں نے کہا کہ ریاستی حکومت کے اس اقدام سے ہمارے مالی مسائل حل ہوں گے۔ ریاستی حکومت ضلع کے تمام بلاکس میں مچھلی کے ان پودوں اور مچھلی کے کھانے کو تقسیم کرنے کی پہل کر رہی ہے۔

سی بی آئی کو آخر کار کالی گھاٹ کے کاکو کی آواز کا نمونہ ملا، عدالت میں پیش

کولکاتا، 11 رفروری: (عوامی نیوز سروس) عدالت نے بہت پہلے پرائمری بھرتی بدعنوانی کیس میں سوجے کرشنا بھدرا کے وائس سیمپل ٹیسٹ کا حکم دیا تھا۔ لیکن کم از کم پانچ بار پیش ہونے کے باوجود انہوں نے ٹال دیا۔ تاہم منگل کو تمام قیاس آرائیوں کو ختم کرتے ہوئے، سوجوئے کرشنا بھدرا ستی سیشن کورٹ میں پیش ہوئے۔ پھر عدالت کے مجسٹریٹ کے سامنے ان کی آواز کے نمونے کا ٹیسٹ کرایا گیا۔ ذرائع کے مطابق 30 سے 40 منٹ تک نمونے لیے گئے۔ سی بی آئی کے تفتیشی افسران بھی وہاں موجود تھے۔ سی بی آئی کا الزام ہے کہ سوجوئے کرشنا بھرتی بدعنوانی کیس میں رقم کے لین دین میں براہ راست ملوث ہیں۔ پیسوں کے لین دین کے دوران ان کی آواز بھی سنی گئی۔ سی بی آئی نے وہ آڈیو کلپ حاصل کر لیا ہے۔ وہ اس آڈیو نمونے کے ساتھ کالی گھاٹ کے کاکو کی آواز کو ملانا چاہتے تھے۔ لیکن سی بی آئی یہ کام کرنے سے قاصر رہی کیونکہ انہوں نے بار بار بیمار ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے عدالت میں حاضر ہونے سے گریز کیا۔ منگل کو وہ ناممکن کامیابی حاصل کر لی گئی۔ خیال رہے کہ 6 جنوری کو، کالی گھاٹ کی خالہ کو عملی طور پر بینک شال کورٹ میں پیش کیا گیا۔ اسی دن جج نے واضح کیا کہ اس معاملے میں کل 54 ملزمان کے خلاف الزامات عائد کرنے کے لیے کافی ثبوت موجود ہیں۔ اسی لیے کاکو کے خلاف منی لانڈرنگ کی پہلی روک تھام ایکٹ کی دفعہ 4 کے تحت الزامات عائد کیے گئے۔ ساتھ ہی یہ ہدایات بھی دی گئیں کہ سوجے کرشنا بھدر کو آواز کا نمونہ ضرور فراہم کرنا چاہیے۔ وہ نمونہ دینے کے بعد انہیں واپس جیل بھیج دیا گیا۔

☆

ریاستی کانگریس صدر کی حکمراں جماعت پر شدید تنقید

کولکاتا، 11 رفروری: (عوامی نیوز سروس) ریاست میں اسمبلی انتخابات میں ابھی ایک سال باقی ہے۔ تاہم سیاسی جماعتیں پہلے ہی ایک دوسرے پر حملے کر رہی ہیں۔ واضح رہے کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے سوموار کو پارٹی میٹنگ میں دعویٰ کیا کہ ان کی پارٹی 2026 اسمبلی انتخابات میں دو تہائی سیٹیں جیت لے گی۔ دریں اثنا پردیش کانگریس کے صدر سبھانکر سرکار نے وزیر اعلیٰ پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ کیا ممتا کبھی کانگریس کی حمایت کے بغیر وزیر اعلیٰ بن سکتی تھیں؟ خیال رہے کہ ترنمول کانگریس 2011 کے اسمبلی انتخابات میں بائیں بازو کو شکست دے کر ریاست میں اقتدار میں آئی تھی۔ ممتا بنرجی کی پارٹی نے سونیا گاندھی کی پارٹی کے ساتھ اتحاد میں الیکشن لڑا تھا۔ 294 سیٹوں میں سے ترنمول کانگریس نے 184 سیٹیں جیتیں۔ کانگریس نے 42 پر قبضہ کیا۔ سبھانکر سرکار نے یہ مسئلہ اٹھایا۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ کیا ممتا بنرجی کانگریس کی حمایت کے بغیر کبھی وزیر اعلیٰ بن سکتی تھیں؟ کیا آپ کو ترنمول کے وہ دن یاد نہیں؟ 2011 کے انتخابات میں سونیا گاندھی نے مغربی بنگال میں آزادانہ اور پرامن انتخابات کو یقینی بنایا۔ کانگریس ہائی کمان نے اس بات کو یقینی بنایا کہ مرکزی فورسز ہر بوتھ پر موجود ہوں۔ ووٹنگ شفاف طریقے سے ہو رہی ہے۔ کیا اس کے بعد بنگال میں ایک بھی پرامن ووٹ ہوا ہے؟ یہ بات ریاست کے عوام اچھی طرح جانتے ہیں۔

میئر دفتر کے قریب سے گرفتار نوجوان ذہنی خلجان کا شکار: پولس کا دعویٰ

کولکاتا، 11 رفروری: (عوامی نیوز سروس) بنیاپوکور میں ویزا تیار کرنے والی کمپنی سعودی عرب میں کام کرنے کے لیے ویزا فراہم نہیں کر رہی ہے۔ چھپرا کا ایک نوجوان یہ شکایت لے کر میئر فرہاد حکیم سے ملنے آیا۔ کولکاتا پولس نے گزشتہ دوپہر کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے میئر فرہاد حکیم کے گھر کے سامنے سے گرفتار کیے گئے نوجوان رفیق الاسلام بسواس عرف پٹول سے پوچھ گچھ کے بعد یہ معلومات حاصل کی۔ ذرائع کے مطابق ندیا کے علاقے چھپرہ کا رہنے والا پٹول ایک بار عرب میں کام کرتا تھا۔ اس کے دو بھائی بھی وہیں کام کرتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق وہ 2016 کے وسط میں دو سال کیلئے عرب گیا تھا۔ اگرچہ ویزہ دو سال کے لیے کارآمد تھا، لیکن نوجوان تین سال گزارنے کے بعد 2019 کے آخر میں ہندستان واپس آیا۔ ذرائع کے مطابق نوجوان نے نئے ویزے کے لیے درخواست دی کیونکہ اس کا ویزا ختم ہو گیا تھا۔ نیا ویزا ملنے کے بعد وہ عرب واپس چلا گیا۔ تفتیشی افسران نے نوجوان سے پوچھ گچھ کی تو معلوم ہوا کہ پٹول ایک بار پھر کام کے سلسلے میں عرب گیا تھا۔ 2023 میں واپس آیا۔ تاہم کولکاتا پولس کے تفتیشی افسران اس بات پر متضاد ہیں کہ نوجوان 2016 سے کئی بار عرب کیوں آیا ہے۔ ذرائع کے مطابق رفیق نے حال ہی میں دوبارہ عرب جانے کے لیے بنیاپوکور میں ایک تنظیم کے پاس 10 ہزار روپے جمع کرائے تھے۔ تاہم اسے وہاں سے واپس بھیج دیا گیا۔ اور وہ میئر کے پاس اس شکایت کی اطلاع دینے آیا۔ درحقیقت میونسپل کے سیکورٹی گارڈ اس وقت مشکوک ہو گئے جب انہوں نے نوجوان کو میئر کے گھر کے سامنے بے مقصد گھومتے دیکھا۔ نوجوان کو حراست میں لے کر پوچھ تاچھ کی گئی تو اس نے بے ساختہ باتیں کرنا شروع کر دیں۔ اس کے بعد پولس کو اطلاع ملنے پر نیو مارکیٹ تھانے کی پولس نوجوان کو گرفتار کر لیا۔ دوسری جانب ان کے جاننے والے دو افراد نے دعویٰ کیا ہے کہ نوجوان ذہنی طور پر بیمار ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق چھپرہ کا پتہ دیکھ کر نوجوان کے دو جاننے والوں کو تھانے طلب کیا۔ ان میں سے ایک بھارتی فوج میں اور دوسرا کولکاتا پولس میں ہے۔ انہوں نے پولس کو یہ بھی بتایا کہ نوجوان ذہنی طور پر خلجان کا شکار ہے، پولس کا دعویٰ ہے۔

اسٹیل کمپنی کے مالک سنجے سوریکا کی 210 کروڑ روپے کی جائیداد ضبط: ای ڈی

کولکاتا، 11 رفروری: (عوامی نیوز سروس) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے بینک فراڈ کیس میں اسٹیل کمپنی کانکاسٹ اسٹیل اینڈ پاور لمیٹڈ کے مالک سنجے سوریکا کے 210 کروڑ روپے سے زیادہ کے اثاثوں کو ضبط کر لیا ہے۔ ان پر 6000 کروڑ روپے سے زیادہ کے بینک گھوٹالے کا الزام ہے۔ ان کی جائیدادوں کے علاوہ ای ڈی نے غیر ملکی کاریں اور تقریباً 4.5 کروڑ روپے کے سونے اور چاندی کے زیورات کو بھی ضبط کیا ہے۔ ای ڈی کی جانچ سے پتہ چلا کہ سنجے سوریکا نے 11 سرکاری بینکوں اور پانچ مالیاتی اداروں سے ہزاروں کروڑ روپے کا قرض لیا اور انہیں واپس نہیں کیا۔ سی بی آئی نے اس معاملے میں ان کے خلاف پہلے ہی ایف آئی آر درج کر رکھی

تھی، جس کی بنیاد پر ای ڈی نے منی لانڈرنگ کی جانچ شروع کی۔ واضح ہو کہ سوموار کی دیر رات جاری کردہ ایک بیان میں، ای ڈی نے کہا کہ سنجے سوریکا نے اپنے ملازمین اور جاننے والوں کے نام پر کئی فرضی کمپنیاں بنائی تھیں، جن کا استعمال قرض کی رقم کو موڑنے کے لیے کیا گیا تھا۔ یہی نہیں، ان کی کمپنی نے مصنوعی طور پر اسٹاک مارکیٹ میں اس کی قیمت بڑھا دی تھی۔ 2022 میں پہلی بار اسٹیٹ بینک آف انڈیا نے ان کے خلاف 3,280 کروڑ روپے کی دھوکہ دہی کا مقدمہ درج کیا، جو بعد میں بڑھ کر تقریباً چھ ہزار کروڑ روپے تک پہنچ گیا۔ دسمبر 2024 میں، ای ڈی نے جنوبی کولکاتا کے بالی گنج میں سریکا کے گھر پر چھاپہ مارا۔ اس دوران ان کے گھر سے 2 کروڑ روپے نقد اور 4.5 کروڑ روپے کے زیورات برآمد ہوئے۔ اس کے علاوہ دو مہنگی غیر ملکی کاریں بھی قبضے میں لے لی گئیں۔ چھاپے کے بعد ای ڈی نے اسے گرفتار کر لیا۔ ای ڈی نے اب منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ (پی ایم ایل اے) کے تحت ان کی جائیداد ضبط کر لی ہے۔ تفتیشی ایجنسی مزید اس معاملے میں ملوث کمپنیوں اور افراد کے خلاف کارروائی جاری رکھ سکتی ہے۔

خواجہ سرا پر حملے کے الزام میں ملزمین کے خلاف ایف آئی آر درج

کولکاتا ، 11 رفروری: (عوامی نیوز سروس) منگل کے روز، جنوبی کولکاتا کے جودھ پور پارک میں ایک ملٹی نیشنل کمپنی کے اسٹور میں ایک واقعہ کے بعد زبردست ہلچل مچ گئی۔ ایک خاتون سمیت کئی نوجوانوں پر کچھ خواجہ سراؤں کو بے دردی سے مارنے کا الزام لگا۔ یہاں تک کہ لیک پولس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے۔ پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ تاہم متاثرین نے آج پولس کے کردار پر برہمی کا اظہار کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ اینخشت منگل کو جودھ پور پارک کے قریب ایک ملٹی نیشنل کمپنی کے اسٹور پر کچھ شاپنگ کرنے گیا تھا۔ وہاں ایک عورت نے اس سے بحث کی۔ اس کے بعد خاتون نے وہاں موجود چند اور لوگوں کو فون پر بلایا۔ الزام ہے کہ وہ آئے اور تیسری جنس کو بری طرح مارا۔ اس کے بعد متاثرہ نے فون پر اپنے کچھ جاننے والوں کو وہاں بلایا۔ اس کے بعد دونوں فریقوں کے درمیان زبردست جھگڑا شروع ہو گیا۔ تاہم اس دوران کچھ لوگوں نے ہجڑا کو بری طرح مارنا شروع کر دیا۔ الزام ہے کہ اس نے اس کے بالوں سے پکڑ کر مارا پیٹا، اسے زمین پر پٹخ دیا۔ وہ ایک ایسی تنظیم کے سربراہ بھی ہیں جو تیسری جنس پر مبنی لوگوں کے حقوق کے لیے کام کرتی ہے جو متاثرین کو بچانے کی کوشش میں ہیلمٹ لگنے سے زخمی ہو گئے تھے۔ الزام ہے کہ پولس نے اس پورے واقعہ میں خاموش تماشائی کا کردار ادا کیا۔ الزام لگایا گیا ہے کہ جودھ پور پارک میں ملٹی نیشنل کمپنی کے اسٹور نے بھی حملہ آوروں کو نہیں روکا۔ آخر کار جب پولس جائے وقوعہ پر پہنچی تو متاثرین غصے سے بھڑک اٹھے۔ انہوں نے پولس سے فوری طور پر مناسب کارروائی کرنے کی اپیل کی۔ الزام لگایا گیا ہے کہ پولس حملہ آوروں کی شناخت کرنے سے پہلے متاثرین کو ایک کار میں اٹھا کر لے گئی۔ متاثرین نے پولس کے کردار پر شدید برہمی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے لیک تھانہ میں ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ 'سافو فار مساوات' نامی ایک تنظیم جنسی اور صنفی بنیاد پر لوگوں کے حقوق پر کام کرتی ہے۔ آج جودھ پور پارک میں ملٹی نیشنل کمپنی کے اسٹور پر اس تنظیم کے ایک رکن کی پٹائی کی گئی۔ اس تنظیم کے سربراہ کوئل گھوش پر بھی آج حملہ کیا گیا۔ اس نے آج میڈیا کو بتایا، کہ ہماری کمپنی سے سائین اس اسٹور پر گئے، وہاں ایک عورت نے اس کے ساتھ عجیب سلوک کرنا شروع کر دیا، عورت نے اس کے ساتھ بدسلوکی شروع کر دی، اس کے بعد اس نے کچھ اور لوگوں کو بلایا، سب نے اس کے بال پکڑ کر مارنا شروع کر دیا، سیبون نے ہمیں بھی فون پر بلایا، جیسے ہی ہم وہاں سے نکلے، ہم پر بھی حملہ شروع ہو گیا۔ انہوں نے مجھے ایک ہیلمٹ سے مارا اور ایک شخص کو زمین پر پٹخ دیا۔ جب کہ پولس آئی اور ہمیں اپنی گاڑی میں ڈال دیا۔

جوائنٹ انٹرنس مین کے نتائج جاری

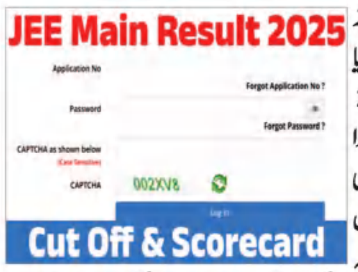

کولکاتا، 11 رفروری: (عوامی نیوز سروس) اس سال جنوری کا مرحلہ یا جے ای ای مین کا پہلا مرحلہ 22 جنوری سے 30 جنوری تک منعقد ہوا تھا۔ نیشنل ایگزامینیشن ریگولیٹری اتھارٹی (این ٹی اے) نے اس سال جنوری کے سیشن کے لیے مشترکہ داخلہ امتحان (جے ای ای) مینز کے نتائج جاری کر دیے ہیں۔ نتائج امتحان کے اختتام کے 12 دن بعد شائع کیے گئے۔ امیدوار نامزد ویب سائٹ سے اپنے نتائج دیکھ سکتے ہیں۔ امیدواروں کی تعداد تقریباً 13 لاکھ تھی۔ پاس ہونے والوں میں لڑکوں کی تعداد لڑکیوں سے زیادہ ہے۔ کل 14 افراد نے 100 پرسنٹائل کے ساتھ امتحان پاس کیا۔ جن میں 13 لڑکے اور 1 لڑکی ہے۔ 44 امیدواروں نے 90 فیصد سے زیادہ اسکور کیا۔ امتحان کے لیے مقرر کردہ ویب سائٹس jeemain.nta.nic.in، https://cnr.nic.in اور https://examinationservices.nic.in پر جا کر نتائج دیکھے جا سکتے ہیں۔ امیدوار وہاں اپنا درخواست نمبر اور پاس ورڈ درج کر کے اپنا اسکور کارڈ دیکھ سکتے ہیں۔ خیال رہے کہ ہر سال ملک کے مختلف IITs، NITs اور دیگر تعلیمی اداروں میں انجینئرنگ میں BTech، BArch، اور BPlanning ڈگری کورسز میں داخلے کے لیے مشترکہ داخلہ امتحان (JEE) مین کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ NTA دو مرحلوں میں JEE Main کا اہتمام کرتا ہے۔ امتحان کا پہلا مرحلہ اس سال جنوری میں ہوا، اس کے بعد دوسرا مرحلہ اپریل میں ہوگا۔

رات میں لوکل ٹرین پر پتھراؤ سے ایک مسافر خاتون کا سر پھٹا
آر پی ایف چوکی نے زخمی مسافر کی شکایت پر تحقیقات شروع کی

مگرا، 11؍فروری: رات میں لوکل ٹرین پر پتھراؤ کا واقعہ رونما ہوا ہے۔ رات کی ٹرین میں شرپسندوں کی جانب سے پتھراؤ کی وجہ سے کھڑکی کے شیشے ٹوٹنے سے ایک خاتون مسافر کا سر پھٹ گیا۔ اس واقعہ کے خلاف خون میں شرابور خاتون مسافر نے سوموار کو ہگلی کے مگرا اسٹیشن پر واقعہ کی شکایت کی۔ اس کی بنیاد پر مگرا کے آر پی ایف چوکی نے جانچ شروع کردی ہے۔ اس واقعہ سے لوکل ٹرینوں میں مسافروں کی حفاظت پر ایک بار پھر سوال اٹھنے لگے ہیں۔ ٹرینوں پر پتھراؤ کا یہ پہلا واقعہ نہیں ہے۔ 'بندے بھارت' جیسی ٹرینوں یا حال ہی میں کمبھ جانے والی ٹرینوں پر بھی اسی طرح سے حملے ہوئے تھے۔ اس بار بھی یہ حملہ لوکل ٹرین پر کیا گیا ہے۔ کھڑکی کا شیشہ ٹوٹ کر خاتون مسافر کے ماتھے پر جا لگا۔ پوجا جانا نامی مسافر نے وہ تصویر سوشل میڈیا پر پوسٹ کی ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹے ہوئے ہیں اور ٹرین کی سیٹوں پر بکھرے ہوئے ہیں۔ شکایت کنندہ پوجا نے بتایا کہ اتوار کی رات وہ بردوان کے مانکنڈو سے ہگلی کے مگرا جانے کے لیے اٹھی تھی۔ اس کے ساتھ چند اور بھی لوگ تھے۔ جیسے ہی ٹرین بنڈیل اسٹیشن سے نکلتی ہے اور سپتگرام اسٹیشن میں داخل ہوتی ہے، ایک زوردار شور ہوتا ہے۔ پوجا نے الزام لگایا کہ کسی نے ٹرین پر پتھراؤ کیا۔ تاہم جب وہ کھڑکی کے پاس بیٹھی تھی تو پتھر نے شیشہ توڑ کر اس کے سر پر چوٹ آئی جس سے اس کا سر زخمی ہوگیا اور وہ خون میں لت پت ہوگئی۔ تاہم پوجا نے کہا کہ ان کے جسم پر کوئی زخم نہیں لگا کیونکہ اس نے سویٹر پہن رکھا تھا۔ وہ سوموار کو مگرا اسٹیشن آئی اور آر پی ایف کو اطلاع دی۔ اس کے بعد آر پی ایف نے کیس درج کر کے تحقیقات شروع کردی ہے۔ انسپکٹر سنجے داس نے بتایا کہ یہ واقعہ بنڈیل سے ٹرین روانہ ہونے کے بعد رونما ہوا ہے۔ اگلے دن جائے وقوعہ پر کوئی نہیں ملا۔ شکایت کنندہ کا کہنا تھا کہ اسے بعض اوقات ایونٹ مینجمنٹ میں کام کی وجہ سے رات دیر گئے گھر لوٹنا پڑتا تھا۔ لہٰذا جب ٹرین میں ایسا واقعہ ہوتا ہے تو یہ بہت خوفناک ہوتا ہے۔ سیالدہ برانچ میں لوکل ٹرینوں پر پتھراؤ کے کئی واقعات ہو چکے ہیں۔ تاہم ریلوے کا دعویٰ ہے کہ یہ ہوڑہ ڈویژن میں ایک الگ تھلگ واقعہ ہے۔ حکام نے مناسب تحقیقات اور مسافروں کی حفاظت کی یقین دہانی کرائی ہے۔

بالو گھاٹ پر قبضے کو لیکر دو گروہوں میں تصادم

سیوڑی، 11؍فروری: بیر بھوم کے جمال پور میں بالو کے ٹیلوں پر غیر قانونی قبضے کو لے کر شدید ہنگامہ ہوگیا۔ اس ہنگامے میں بے دریغ بموں کا استعمال کیا گیا۔ اس بمباری سے ایک شخص کی ٹانگ اڑ گئی۔ منگل کی صبح کے واقعے کے بعد سے مقامی باشندے خوف میں مبتلا ہیں۔ پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کردی ہے۔ کنکرتلہ تھانہ علاقہ کے جمال پور گاؤں میں غیر قانونی ریت کا کاروبار عروج پر ہے۔ مبینہ طور پر اجے ندی سے ریت نکالی جاتی ہے۔ علاقے میں بالی گھاٹ پر قبضے کی وجہ سے منگل کی صبح سے ہی علاقے میں کشیدگی پھیلی ہوئی ہے۔ دونوں گروپوں کے درمیان شدید دشمنی ہے۔ اس دشمنی میں جھگڑے کا رخ اختیار کرلیا اور پھر بمباری شروع ہوگئی۔ بمباری سے پورا علاقہ لرز اٹھا۔ بم لگنے سے ستار نامی نوجوان شدید زخمی ہوگیا۔ بتایا جاتا ہے کہ اس کی ایک ٹانگ بم سے اڑ گئی ہے۔ اسے بچایا گیا اور پہلے ناکرا کنڈا ہیلتھ سنٹر لے جایا گیا۔ حالت نازک ہونے کی وجہ سے اسے بردوان میڈیکل کالج اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ زبردست بمباری کے واقعے سے گاؤں میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولس کی بھاری نفری وہاں پہنچ گئی۔ حملہ کے الزام میں دو افراد کو گرفتار کر کے تھانے لے جایا گیا۔ ادھر اس واقعے کو سیاسی رنگ دینے کی کوشش ہورہی ہے۔ مبینہ طور پر علاقے میں طویل عرصے سے ریت کی غیر قانونی کانکنی جاری ہے۔ پولس انتظامیہ کی جانب سے مناسب اقدامات کرنے کے باوجود بالو مافیاؤں پر مکمل قابو نہیں پایا جاسکی ہے۔ جبکہ بی جے پی کے کچھ لوگوں کا ماننا ہے کہ حکمران جماعت کے انوبرت منڈل اور کاجل شیخ گروپ کے درمیان علاقے پر قبضے کو لے کر سرد جنگ چل رہی ہے۔ آج کا نظارہ اسی کشمکش پر مبنی ہے۔ بم دھماکے میں دو گروپ ملوث ہیں۔ یہ شکایت ضلع بی جے پی قیادت کی جانب سے کی گئی ہے۔ اس ضلع میں ریت اور گڑھوں پر لڑائی جاری ہے۔ تاہم ترنمول قیادت نے اس سے مکمل طور پر انکار کیا ہے۔ ترنمول کے بیر بھوم ضلع کے نائب صدر مالے مکوپادھیائے نے کہا کہ یہ مجرموں کی اپنی لڑائی ہے۔ یہ تنازعہ بالو سے رقم نکالنے کے لئے ہورہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پولس سے کہا گیا ہے کہ وہ کوئی سیاسی رنگ دیکھے بغیر واقعہ کی تحقیقات کرے۔ بیر بھوم ضلع کے پولس سپرنٹنڈنٹ امن دیپ نے کہا کہ واقعہ کی تحقیقات کی جارہی ہے۔ دو لوگوں کو حراست میں لے لیا گیا ہے اور ان سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ واضح ہو کہ پارٹی لیڈر ممتا بنرجی نے کل پارٹی کونسل میٹنگ میں یہ واضح کیا تھا کہ ترنمول کانگریس پارٹی میں کسی قسم کی گروپ بندی برداشت نہیں کی جائے گی۔

رامپورہاٹ میں 16 ہزار کلوگرام امونیم نائٹریٹ ضبط
ٹرک ڈرائیور سمیت تین افراد گرفتار

رامپورہاٹ، 11؍فروری: رامپورہاٹ سے بھاری مقدار میں امونیم نائٹریٹ برآمد ہوا ہے۔ پولس نے کل رات ایک ٹرک کو روکا اور اس کی تلاشی لی۔ اس ٹرک سے امونیم نائٹریٹ کی 320 بوریاں نکل آئیں۔ اس واقعے میں اب تک تین افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ اتنا دھماکہ خیز مواد کیوں لیکر جایا جارہا تھا؟ کیا کوئی تخریب کاری کی سازش تھی؟ رام پورہاٹ تھانے کی پولس نے واقعہ کی تحقیقات شروع کردی ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق کل رات تقریباً 10 بجے رام پورہاٹ سے تاراپیٹھ جانے والی سڑک پر منسوبا موڑ علاقے میں ایک ٹرک کو روکا گیا۔ چونکہ پولس کو خفیہ ذرائع سے اطلاع ملی تھی اس لیے ناکہ بندی کے انتظامات کیے گئے تھے۔ ٹرک کو روک کر سرچ آپریشن شروع کردیا۔ ٹرک کے اندر سے امونیم نائٹریٹ کی 320 بوریاں برآمد ہوئیں۔ ایک بوری کا وزن 50 کلو ہے۔ بتایا گیا ہے کہ ٹرک سے کل 16 ہزار کلو بارودی مواد برآمد ہوا ہے۔ امونیم نائٹریٹ برآمد ہونے کے بعد ڈرائیور اور خلاصی سے پوچھ گچھ شروع ہوگئی۔ ان کے پاس امونیم نائٹریٹ کی کوئی درست دستاویز نہیں ملی ہے۔ یہی نہیں ان کے الفاظ میں کئی تضادات بھی پائے گئے۔ جس کے بعد انہیں گرفتار کرلیا گیا۔ ان دونوں سے پوچھ گچھ کے بعد ایک اور شخص کو گرفتار کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ امونیم نائٹریٹ سے لدا ٹرک تلنگانہ کے سنگاریڈی ضلع سے جھارکھنڈ کے دیوگھر کے سریا جارہا تھا۔ ضلع پولس کے سپرنٹنڈنٹ امن دیپ نے بتایا کہ گرفتار افراد سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ یہ بھی تلاش جاری ہے کہ امونیم نائٹریٹ کی بھاری مقدار کیوں منتقل کی جارہی تھی۔ واقعہ کا علم ہوتے ہی علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ عام طور پر یہ امونیم نائٹریٹ زراعت میں استعمال ہوتا ہے۔ اسے تخریب کاری کی صورت میں آئی ڈی بنانے کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ کیا امونیم نائٹریٹ کی اتنی بڑی مقدار زراعت میں استعمال ہوتی تھی؟ تو کوئی درست کاغذات کیوں نہیں تھے؟ تو کیا تخریب کاری کی جارہی ہے؟ بنگال کو پریشان کرنے کی کوشش ہے؟

☆☆☆☆

اینٹ بھٹے میں کھیلنے گئے دو بچے مٹی کا تودا گرنے سے ہلاک
لوگوں نے لاشوں کو سڑک پر رکھ کر مظاہرہ کیا

بولپور، 11؍فروری: اینٹ کے بھٹے میں کھیلنے جانا ہی جان لیوا ثابت ہوا۔ دو لڑکے زمین میں دب کر ہلاک ہو گئے۔ اس واقعہ کی وجہ سے بولپور کے بڑدیہا گاؤں میں زبردست سنسنی پھیلی ہوئی ہے۔ مقامی افراد نے لاشیں سڑک پر رکھ کر احتجاج کیا۔ پولس کے گرد بھی مظاہرے کیے گئے۔ مقامی اور پولس ذرائع کے مطابق، سوموار کی دوپہر سنگھی گرام پنچایت کے بڑدیہا گاؤں کے راکی مرمو اور سرین کی کنچن علاقے میں ایک اینٹوں کے بھٹے میں کھیلنے گئے تھے۔ اینٹیں بنانے کے لیے وہاں چھوٹی نہریں کھودی گئی تھی۔ جب وہ دونوں اس نہر میں گرے تو زمین ان پر گر گئی۔ دونوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ مقامی لوگوں نے بعد میں وہاں سے ان کی لاشیں نکال لیں۔ جس کے بعد علاقے میں غم و غصہ پھیل گیا۔ مقامی لوگوں نے دو نوں لاشیں بول پور سنگھی روڈ پر رکھ کر روڈ بلاک کردیا۔ کافی دیر تک اس ناکہ بندی کی وجہ سے سڑکوں پر بڑے پیمانے پر ٹریفک جام ہوگیا۔ لوگوں کا غصہ آہستہ آہستہ بڑھتا گیا۔ رات تقریباً 10 بجے بولپور کے سب ڈویژنل پولس آفیسر رکی اگروال کی سربراہی میں بولپور تھانے کی بڑی پولس فورس موقع پر پہنچی۔ پولس کو دیکھ کر احتجاج مزید پھیل گیا۔ پولس کو لاش اٹھانے سے روک دیا گیا۔ مظاہرین نے پولس کو لاٹھی لیکر چاروں طرف سے گھیر لیا گیا۔ اس کے علاوہ الزام ہے کہ گاڑی کو بھی گھیرے میں لے لیا گیا۔ آخر میں سب ڈویژنل پولس افسر نے مظاہرین کو پرسکون ہونے کو کہا۔ یہ واقعہ ایک گھنٹے تک جاری رہا۔ آخر میں پولس کو لاش لے جانے کی اجازت دی گئی۔ واقعہ میں مناسب سزا کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اینٹوں کے اس بھٹے کا مالک سشیل رائے ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک حادثہ ہوا ہے۔ اس سے آگے زیادہ نہیں جانتے۔ کیونکہ میں باہر ہوں۔" دونوں لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کردی ہے۔ منگل کی صبح بھی علاقے میں کشیدگی ہے۔

☆☆☆☆

جامعہ الہدیٰ الاسلامیہ میں تقسیم انعامات کی شاندار تقریب

کولکاتا: 11 فروری (ساجد پرویز) جامعہ الہدیٰ الاسلامیہ ہوڑہ مغربی بنگال کا ایک ممتاز دینی وتعلیمی ادارہ اور اقامتی وتربیتی دانش گاہ ہے جہاں طلبہ کو شرعی وعصری تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کے ساتھ خطابتی، ثقافتی اور علمی صلاحیت پیدا کرنے کے لیے مختلف مقابلہ جات کا اہتمام کیا جاتا ہے، ان مسابقوں میں امتیازی نمبرات حاصل کرنے والے طلبہ کو نقدی انعامات کے ساتھ کتابوں اور توصیفی اسناد سے نوازا جاتا ہے، اسی مقصد کی برآری کے لیے آج مورخہ 9 جنوری 2025 کو اختتامی تقریب برائےمسابقہ حفظ قرآن کریم وسالانہ تقریری انعامی مسابقہ زیر صدارت نائب صدر جامعہ جناب سکندر حنیف صاحب نہایت تزک واحتشام کے ساتھ منعقد ہوئی، جس کا آغاز طالب عبد اللہ شیخ کی تلاوت سے ہوا، طالب عبد الرحمٰن مصطفیٰ نے نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پیش کیے، پھر طلبہ نے تلاوت قرآن کریم، اردو، عربی، انگلش اور بنگلہ میں مختلف موضوعات پر اپنی تقاریر کے نمونے اور الوداعی نظم پیش کیے، پھر صدر محمد ظفیر راہی ایوارڈ برائے مسابقہ حفظ قرآن کریم، صدر محمد حنیف ایوارڈ برائے سالانہ تقریری انعامی مسابقہ اور الہدیٰ ایجوکیشنل ایوارڈ برائے مسابقہ حفظ حدیث کی تقسیم عمل میں آئی، مسابقہ حفظ قرآن کریم تین زمرے پانچ پارے، دس پارے اور بیس پارے پر مشتمل تھا جس میں 43 طلبہ نے شرکت کی تھی اور ہر زمرے میں اول سے پنجم تک پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو صدر محمد ظفیر راہی ایوارڈ کے ماتحت گراں قدر نقدی انعام اور توصیفی اسناد سے نوازا گیا، مسابقہ حفظ حدیث میں 48 طلبہ نے شرکت کی تھی جن میں اول سے چہارم تک پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو الہدیٰ ایجوکیشنل ایوارڈ کے تحت علمی کتابوں، نقدی انعامات کے ساتھ توصیفی اسناد سے سرفراز کیا گیا، جبکہ سالانہ تقریری انعامی مسابقہ میں 89 سے زائد طلبہ نے مختلف زبانوں میں شرکت کی تھی، ان میں اول، دوم، سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ اور تمام اراکین انجمن نادی الطلبہ کے اراکین کو ان کی سال بھر کی کارکردگی کو دیکھتے ہوئے صدر محمد حنیف ایوارڈ کے تحت کتابوں اور نقدی انعامات سے نوازا گیا، ساتھ ہی سال بھر طلبہ کی تعلیمی وتربیتی ذمہ داری نبھانے والے تمام اساتذہ جامعہ کی حوصلہ افزائی کے لیے جامعہ کی طرف سے انہیں ہدایا وتحائف بھی دیئے گئے، تقسیم ایوارڈ کے بعد صدر مجلس جناب سکندر حنیف صاحب نے مختصر اور مفید نصیحت سے نوازا جس میں انھوں نے طلبہ کی کارکردگی اور علمی وتقریری مظاہرہ پر اپنی بے پناہ خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ علم ومعرفت بہت بڑی بیش بہا اور قیمتی دولت ہے، اس کو حاصل کرنے کے لیے بڑی محنت کی ضرورت ہے، آپ طالبان علوم نبوت ہیں، علم کی افادیت وضرورت اور حصول علم کی راہ کی مشکلات سے بخوبی واقف ہیں، آپ کے اندر جتنی جستجو اور لگن ہوگی اتنی زیادہ دولت علم سے مالا مال ہوں گے، محنت کیجیے، یقینا دنیاوآخرت میں سرخ روئی ملے گی۔ اخیر میں مدیر جامعہ مولانا ذکی احمد مدنی حفظہ اللہ نے اپنی قیمتی، موثر اور جامع خطاب سے نوازا، جس میں انھوں نے کہا کہ آج کے اس اختتامی تقریب وتقسیم صدر محمد ظفیر راہی ایوارڈ، و صدر محمد حنیف ایوارڈ و الہدیٰ ایجوکیشنل ایوارڈ میں جلوہ افروز تمام اراکین جامعہ واساتذہ کا دل کی گہرائی سے استقبال ہے، تقسیم انعامات کی مناسبت سے اپنی جامعہ کے صدر جناب محمد حنیف رحمہ اللہ اور صدر محمد ظفیر راہی رحمہ اللہ کے لیے دعا گو ہیں کہ اللہ ان کی قبروں کو نور سے بھر دے اور انھیں جنت میں اعلی مقام عطا فرمائے، جن کا ساتھ، رہنمائی، مفید مشورے اور تعاون ہمیشہ ہمارے ساتھ رہا۔ آج کی یہ تقریب جامعہ میں، مختلف مسابقات میں جن طلبہ نے شرکت کر کے اعلی انمبرات حاصل کیے ہیں وہ سب مبارکبادی کے مستحق ہیں، اس تقریب کی مناسبت سے میں آپ سے کہنا چاہتا ہوں کہ یہ انعامات محض حوصلہ افزائی کے لیے ہیں، اصل چیز علم ہے، اس کو حاصل کرنے میں کبھی سستی نہیں ہونی چاہیے، سال ختم ہونے کے قریب ہے، آپ گھر چھٹیوں میں تنظیم اوقات کرنا بھی ضروری ہے، جس چیز میں آپ کمزور ہیں اس کا خطہ بنائیے اور اس میں محنت کیجیے، کتابوں کو اوڑھنا بچھونا بنائیے، شب وروز اس کے مطالعہ میں لگائیے، ظاہری و باطنی صفائی ستھرائی اور نظافت وطہارت کا اہتمام کیجیے، والدین کے مقام و مرتبہ کو پہچانیے، اللہ کی رضامندی ان کی رضامندی میں اور اللہ کی ناراضگی ان کی ناراضگی میں ہے، والدین کو کبھی بھی ناخوش نہ کریں۔ اپنی زبان کی حفاظت کیجیے،

درگاہ غوث بنگالہ کے فیضان غوث بنگالہ مکتب و جامعہ قمرالہدیٰ للبنات رانی گنج میں تعلیمی سال کے اختتام پر شاندار پروگرام کا انعقاد

رانی گنج: 11 فروری: درگاہ غوث بنگالہ رانی گنج میں فیضان غوث بنگالہ مکتب و جامعہ قمرالہدیٰ للبنات کے تعلیمی سال کے اختتام پر شاندار پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ تعلیمی سال کے اختتام پر درگاہ حضور غوث بنگالہ کے گراؤنڈ میں واقع ادارہ فیضان غوث بنگالہ مکتب و جامعہ قمرالہدیٰ للبنات کے اساتذہ وطلبا کو قیمتی تحائف وانعامات دے کر ان کی حوصلہ افزائی کی گئی اور تعلیم کو 10 شوال المکرم تک کے لیے موقوف کردیا گیا۔ اس ادارے کے پرنسپل و درگاہ حضور غوث بنگالہ رانی گنج کے مفتی حضرت علامہ مفتی محمد اورنگزیب عالمگیر سعدی صاحب قبلہ نے اس پروگرام سے متعلق تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ یہ ادارہ درگاہ غوث بنگالہ کے سجادہ نشین حضرت سید اکبر شاہ صاحب قبلہ کی سرپرستی اور جماعت صوفیہ کمیٹی کی نگرانی میں چل رہا ہے اور اہل رانی گنج کے لیے بڑی خوشی کی بات ہے کہ اس ادارے میں اردو عربی فارسی حفظ وناظرہ اور ابتدائی تعلیم حاصل کرنے والے تقریباً 350 سے بھی زائد طلبہ وطالبات کی ایک بڑی تعداد موجود ہے۔ کل کے اختتامی پروگرام میں اہل کمیٹی اور طلبہ وطالبات کے والدین سرپرست کے سامنے تمام معلمین ومعلمات کو بیش قیمت انعام دیے گئے وہیں اپنے اپنے کلاس میں ٹاپ کرنے والے طلبہ وطالبات کو بھی بہت سارے انعام واکرام سے نوازا گیا۔

معروف ادیب وشاعر جناب اسماعیل پرواز کے افسانچوں کا مجموعہ،، منظر پس منظر،، کی شاندار رسم اجراء

ہوڑہ: 11 فروری (پریس ریلیز) ٹکیہ پاڑہ ہوڑہ کی ادبی سرگرمیوں کا ایک اور ثبوت دیکھنے کو ملا۔ بروز اتوار 9 فروری بوقت تین بجے سہ پہر بلکیلیس روڈ پر واقع سمریٹن ہیلپ مشن کے زیر اہتمام معروف شاعر و ادیب جناب اسماعیل پرواز کے افسانچوں کا مجموعہ،، منظر پس منظر،، کا اجراء ہردلعزیز تعلیمی وسماجی شخصیت جناب مامون اختر مینیجنگ ڈائرکٹر سمریٹن ہیلپ مشن کے ہاتھوں ہوا۔ تقریب رونمائی ریبکا انسٹیٹیوٹ کے خوشنما کلپنا چاؤلہ آڈیٹوریم میں ہوئی۔ اس تقریب کی صدارت محقق و ادیب ڈاکٹر محمد منصور عالم نے کی اور بطور مہمانان خصوصی استاذ الشعراء جناب حلیم صابر، جناب عنبر شمیم، ڈاکٹر کلیم حاذق، پروفیسر امتیاز حیدر جناب ارشد نیاز، ڈاکٹر ظفر دانش، ڈاکٹر علی اکبر، الحاج محمد سلیم، الحاج صلاح الدین خان، الحاج اسلام الدین لالہ، امتیاز احمد ایڈوکیٹ جلوہ افروز تھے۔ سب سے پہلے صاحب کتاب جناب اسماعیل پرواز، صدر ڈاکٹر محمد منصور عالم اور تمام مہمانان خصوصی کی خدمت میں پھولوں کا ہار اور شانہ زیب پیش کیا گیا۔ جناب مخدوم ارشد جیبی کی نعت خوانی سے تقریب کا آغاز ہوا۔ بعدازاں،، منظر پس منظر،، کے مصنف جناب اسماعیل پرواز کی سماجی، تعلیمی اور ان کی ادبی کارگردگی کا اعتراف کرتے ہوئے ڈاکٹر محمد منصور عالم نے اپنی طویل رشحات قلم حاضرین محفل کے گوش گداز کیا۔ ڈاکٹر کلیم حاذق نے کتاب اور صاحب کتاب کی شخصیت پر بھرپور روشنی ڈالی۔ پروفیسر امتیاز حیدر نے کہا کہ آج اردو سسکتی ہوئی زندگی گزار رہی ہے تاہم اردو کے متوالے اردو پروگرام کا انعقاد کر کے اور شاعر وادیب اپنی کتاب منظر عام پر لا کر اردو کے جسم میں روح پھونکنے کا کام کر رہے ہیں۔ جناب مامون اختر، جناب ایم نصر اللہ نصر، الحاج محمد سلیم، الحاج صلاح الدین خان، الحاج شیخ اسلام الدین لالہ، جناب وحشی ہوڑہوی وغیرہ نے اسماعیل پرواز کے گوشہ حیات ان کی مصروفیات اور ان کی خدمات نیز مشاہداتی، تجرباتی مشاورتی اصلاحی تعلیمی اور سیاسی میدان میں بہترین رہنمائی پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ان کی صلاحیتوں کے پیش نظر وزیر اروپ رائے نے انہیں ڈی ایل آئی ایف ممبر بنایا تو پرواز صاحب نے MSK/SSK کے تحت 23 اسکولوں کو سرکاری منظوری دلوائی۔ مخدوم ارشد جیبی کا تہنیتی قطعہ شیخ اسلام الدین لالہ نے پیش کیا۔ ان کے علاوہ عبدالرحیم ہلچل، بیغم وارثی، ڈاکٹر سلطان ساحر، قیصر اشرفی، ایوب رومی صاحبان نے تہنیتی اشعار پیش کی۔ ابھرتے ہوئے شاعر جناب طاہر بیگ دہلوی نے وقت کو ضائع کئے بغیر خوبصورت نظامت کی۔ جناب اسماعیل پرواز آنکھوں میں خوشی کے آنسو سجائے ہوئے اپنے تاثراتی کلمات میں سمریٹن ہیلپ مشن کے مینیجنگ ڈائرکٹر مامون اختر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے دعاؤں سے نوازا اور کہا کہ اس خودغرض دنیا میں احباب نے مجھ خاکسار کی اس قدر پذیرائی کی ہے کہ میں ان کی محبتوں کا مقروض ہو گیا۔ شرکاء میں ادب دوست جلال الدین خان، بزرگ شاعر بسمل یوسفی، ماسٹر محمد یوسف۔ ڈاکٹر مقتدیٰ انصاری، ماسٹر ظہیر الاسلام، روشن علی روشن، ماسٹر شمس الہدیٰ علی احمد انصاری، ریاست حسین، کبیر خان، جاوید مجیدی، خورشید انور، انوار الحق وارثی، ماسٹر محمد شمیم، ماسٹر جان عالم، جاوید اختر، اسلم جیبی، سلطان الحیات، محمد اشفاق احمد، شیخ معین الدین صاحبان وغیرہ موجود تھے۔ ان کے علاوہ محترمہ شمیمہ تنظیم، تنزیلہ کلثوم، زاہدہ خاتون صاحبہ زینت بزم تھیں۔ اس پروگرام کو کامیابی سے ہم کنار کرنے کے لئے ادارہ محفل خوش رنگ کے روح رواں محمد افضل خان اور ان کے ہم نواؤں کا زبردست رول رہا۔

کلکتہ مولانا آزاد کمیٹی اسپورٹنگ اینڈ کلب کی جانب سے زکریا اسٹریٹ میں بچوں کے درمیان ڈرائنگ کمپٹیشن کا اہتمام کیا گیا جس میں تقریباً سینکڑوں بچوں نے حصہ لیا، اس موقع پر کمیٹی کے سکریٹری محمد شیخ اسحاق کمیٹی کے سرپرست اشرف حیدر شعیب احمد فیصل امان اللہ چھو جوائنٹ سیکریٹری وادیگر ممبرز موجود رہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: یونس کے ڈر سے

ہوتے ہی ممتا بنرجی کی تیوری چڑھ گئی۔ کیونکہ "جئے بنگلہ" تحریر سے ہی عوامی لیگ یعنی شیخ حسینہ کی حمایتی پہچان بنی ہے۔ اس معاملے پر ممتا بنرجی نے یہ بھی کہا کہ ہمارے یہاں "جئے بنگلہ" سلوگن پہلے سے ہی تھا اور ہمیشہ رہے گا۔ کیونکہ یہ سلوگن "جئے بنگلہ" قاضی نذرالاسلام کی ایک کویتا سے اخذ کیا گیا ہے۔ ممتا نے یہ بھی کہا کہ بنگلہ و بنگال کی فخریہ حیثیت کی پہچان ہی یہ سلوگن "جئے بنگلہ" ہے۔ جس کے اندر کچھ غیر معمولی کرنے کی تحریک دی گئی ہے۔ یاد رہے کہ چھ مہینے قبل حسینہ حکومت کا زوال ہوگیا بعد میں انقلابیوں نے بنگلہ بندھو مجیب الرحمٰن کی مورتیوں کو بھی مسمار کردیا اور یہ بڑی تحریک ان کو یونس سرکار سے ملی۔ بعد میں یونس سرکار کی درخواست پر پیش قدمی کرتے ہوئے 2020 کو ہائی کورٹ کی ہدایت پر سپریم کورٹ نے معاملہ محفوظ رکھا۔ 10 مارچ 2020 کو ہائی کورٹ کے دو فاضل ججوں نے "جئے بنگلہ" کو قومی سلوگن کی حمایت میں اپنا فیصلہ سنایا تھا۔

بقیہ: گئوکشی کے شبہ میں

سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ 2018 کے تحسین پونا والا بنام حکومتِ ہند کیس میں دیے گئے اپنے فیصلے کو مکمل طور پر نافذ کرنے کی ہدایت دے۔ درخواست گزار نے کہا کہ ریاستی حکومتیں ہجومی تشدد کی روک تھام میں سنجیدگی نہیں دکھا رہیں اور ایسے واقعات کے باوجود پولیس سخت کارروائی سے گریز کرتی ہے۔ اس معاملے میں حکومت کی جانب سے پیش ہوئے سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے عدالت کو بتایا کہ وہ ہر ریاست کا جواب نہیں دے سکتے لیکن سپریم کورٹ پہلے ہی ہجومی تشدد پر واضح ہدایات جاری کر چکی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پچھلے سال نافذ کیے گئے نئے فوجداری قانون، بھارتیہ نیائے سنہیتا (بی این ایس) میں بھی ہجومی تشدد کو جرم قرار دیا گیا ہے۔ اگر کہیں ان قوانین اور عدالتی احکامات پر عمل نہیں ہو رہا تو یہ مسئلہ متعلقہ فورم میں اٹھایا جاسکتا ہے۔ جسٹس بھوشن راما کرشن گوائی اور جسٹس کے ونود چندرن پر مشتمل بنچ نے حکومت کی دلیل سے اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ سپریم کورٹ ہر معاملے کا مائیکرو مینجمنٹ نہیں کرسکتا۔ اگر کسی معاملے میں پولیس مناسب کارروائی نہیں کر رہی تو اسے متعلقہ حکام، نچلی عدالت یا ہائی کورٹ میں لے جایا جاسکتا ہے۔ عدالت نے ہجومی تشدد کے متاثرین کے لیے معاوضے کے تعین کی درخواست پر بھی غور کرنے سے انکار کردیا۔

بقیہ: اترپردیش کے شہروں

کوششیں کی جائیں گی۔ 'سی ایم ڈیش بورڈ درپن' کے تحت ہر ماہ ضلع میں کرائے جانے والے ترقیاتی کاموں کی بنیاد پر ریاستی سطح کی رینکنگ جاری ہوتی ہے۔ جنوری میں کرائے گئے ترقیاتی کاموں کا تجزیہ کر حکومت نے پیر کے روز سبھی ضلعوں کی رینکنگ جاری کردی۔ اس میں شری کرشن کی نگری متھرا کی رینکنگ بہت خراب ہوگئی ہے۔ اس مرتبہ متھرا کو 75 اضلاع میں 69 واں مقام حاصل ہوا ہے۔ بھولے ناتھ کی نگری کہی جانے والی کاشی کی حالت بھی بہت اچھی نہیں ہے۔ ریاستی اضلاع کی فہرست میں اسے 45 واں مقام، اور شری رام کی نگری ایودھیا کو 53 واں مقام حاصل ہوا ہے۔ صرف ترقیات ہی نہیں، ریونیو امور کی بنیاد پر بھی جاری رینکنگ میں متھرا، کاشی، ایودھیا اور پریاگ راج کی کارکردگی انتہائی خراب ہے۔ پریاگ راج جہاں ریاست میں 75 ویں مقام کے ساتھ سب سے نیچے ہے، تو وہیں متھرا 61 ویں مقام پر ہے۔ وارانسی 66 ویں اور ایودھیا 70 ویں مقام پر ہے۔ ضلع جالون ترقیات کے ساتھ ساتھ ریونیو امور میں بھی ریاست میں سرفہرست ہے۔ حکومت کے ذریعہ ریونیو اور ترقیات دونوں کے کاموں کو ملا کر مشترکہ طور سے تجزیہ کر ایک مشترکہ رینکنگ بھی جاری کی جاتی ہے۔ اس میں بھی چاروں مذہبی مقامات کا حال خستہ ہے۔ متھرا جہاں 68 ویں مقام پر ہے، تو وہیں وارانسی 63 ویں، ایودھیا 68 ویں اور پریاگ راج پھسڈی، یعنی 75 ویں مقام پر ہے۔

بقیہ: بہار: پورنیہ کالج کے پاس

تئیں ناراضگی بھی ظاہر کی ہے، کیونکہ انھوں نے پہنچنے میں تاخیر کی۔ جب تک وہ پہنچتے، تب تک سبھی طلبا خود آگ پر قابو پانے کی کوشش کرتے رہے۔ اس آتشزدگی واقعہ میں کسی ہلاکت کی خبر نہیں ہے، لیکن لاکھوں کے سامان ضرور آگ کی نذر ہو گئے۔ آگ لگنے کی وجہ سے علاقہ میں افراتفری کا ماحول بھی پیدا ہو گیا تھا۔ طلبا نے بتایا کہ سلنڈر بم کی طرح پھٹ رہے تھے اور ان کی آواز دور تک سنائی دی۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ ہاسٹل میں آگ بجھانے کا کوئی سامان بھی موجود نہیں تھا۔

بقیہ: حماس نے یرغمالوں

33 میں سے 16 یرغمالیوں کو رہا کیا جا چکا ہے، اور اس کے بدلے اسرائیل نے اپنی جیلوں سے متعدد فلسطینی قیدیوں کو آزاد کیا ہے۔ حماس کی جانب سے یرغمالیوں کی رہائی روکنے کے اعلان نے خطے میں کشیدگی میں اضافہ کردیا ہے، جبکہ ٹرمپ کے سخت موقف نے تنازعے کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ اب یہ دیکھنا ہوگا کہ ہفتے کی ڈیڈ لائن تک حالات کیا رخ اختیار کرتے ہیں۔

بقیہ: بنگلہ دیش: تسلیمہ نسرین

پر سنگین الزامات لگائے ہیں۔ حالانکہ پولیس کا کہنا ہے کہ حالات کو قابو میں کرلیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پولیس اور چشم دید نے بتایا ہے کہ ڈھاکہ میں منعقد امار ایکوشے بک اسٹال پر طلبا کے ایک گروپ نے حملہ کردیا۔ اس کی وجہ اسٹال میں تسلیمہ نسرین کی کتاب رکھنی تھی۔ یہ واقعہ سبیاچی پبلی کیشنز کے بک اسٹال پر پیش آیا۔ پولیس نے دونوں فریق کو پولیس اسٹیشن بلا کر پوچھ تاچھ کی ہے۔ رپورٹس کے مطابق ایک چشم دید نے کہا کہ مظاہرین کا ایک گروپ سبیاچی پبلی کیشنز کے اسٹال پر آیا اور چلانے لگا کہ کیوں تسلیمہ نسرین کی کتاب اسٹال میں لگائی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ بعد میں پبلشر شتابدی بھاوا پر لوگوں نے حملہ کردیا اور تسلیمہ کی کتاب کو نکال کر پھینک دیا۔ چشم دید نے بتایا کہ پولیس نے جب پبلشر بھاوا اور مظاہرین کو موقع پر سے ہٹایا تب حالات قابو میں آئے۔ پولیس افسر مسعود عالم نے اے این اے؟ کو بتایا کہ 'پستک میلہ' میں گڑبڑی اور ہنگامہ کی اطلاع ملتے ہی اضافی پولیس دستہ موقع پر بھیجا گیا تھا۔ قومی مدرسہ کے کچھ طلبا اور سبیاچی پبلی کیشنز کے درمیان تھوڑی کشیدگی کے سبب افراتفری مچ گئی تھی۔ انہوں نے کہا، "ہم دونوں فریق کو لے کر پولیس اسٹیشن آئے تھے۔ ہم کشیدگی کی وجہ کا پتہ لگانے کی کوشش کر رہے ہیں، حالات پوری طرح قابو میں ہے۔"

بقیہ: مصطفیٰ آباد کا نام

وعدہ کیا تھا، یمنا کو صاف کرنے کی بات کی تھی لیکن ان کے لیے سب سے اہم مسئلہ یہ ہے کہ اسمبلی حلقوں کے نام کیسے بدلے جائیں؟ وہ مصطفیٰ آباد کا نام بدلنے کی بات کر رہے ہیں، کیا لوگوں نے انہیں مصطفیٰ آباد کا نام بدلنے کے لیے اکثریت دی تھی؟ جن کے نام بڑے اور درشن چھوٹے ہوتے ہیں، وہ ایسی حقیر باتیں کرتے ہیں۔" قبل ازیں، موہن سنگھ بشٹ نے علاقے کا نام بدلنے کی تجویز دی تھی اور اس کی جگہ 'شیو پوری' یا 'شیو وہار' کا نام رکھا جانے کا کہا تھا۔ بشٹ نے آئی اے این ایس سے بات کرتے ہوئے کہا، "ایک طرف 58 فیصد لوگ ہیں، دوسری طرف 42 فیصد۔ اسمبلی کا نام 42 فیصد لوگوں کی پسند کا نہیں ہوسکتا۔ یہ 58 فیصد لوگوں کے ساتھ ناانصافی ہے۔ میں اس اسمبلی حلقہ کا نام اکثریتی لوگوں کے نام پر تبدیل کراؤں گا۔ جیسے ہی اسمبلی کا پہلا اجلاس شروع ہوگا، میں یہ تجویز لاؤں گا کہ مصطفیٰ آباد اسمبلی کا نام بدل کر شیو پوری یا شیو وہار رکھا جائے۔"

کوئی دین رہے نہ رہے، اسلام باقی رہے گا: قاری حفظ الرحمٰن

مدرسہ احمدیہ کریمیہ مصر اولیاء، اورائی، مظفر پور کا سالانہ اجلاس اختتام پذیر

مظفر پور (اے این بی) اسلام دشمن طاقتیں اسلام کے پھیلنے کو پسند نہ کرے لیکن اسلام پھیل کر رہیگا، کوئی دین رہے نہ رہے، لیکن اسلام باقی رہیگا، کیونکہ اس دین کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ رب العزت نے لی ہے۔اسلام دشمن طاقتیں مسلسل منصوبہ بند طریقے سے دین حق کے خلاف نبرد آزما ہیں لیکن جتنا بھی اس دین متین کی مخالفت ہورہی ہے یہ دین اسی تیزی کے ساتھ پوری کائنات پر جلوہ بار ہورہا ہے۔اسلام مٹانے سے نہیں مٹے گا بلکہ جتنا اسے مٹانے کی کوشش کی جائے گی یہ دین ابھرتا ہی چلا جائیگا۔ان خیالات کا اظہار جامعہ اسلامیہ قاسمیہ دارالعلوم بالا ساتھ ،ضلع سیتا مڑھی کے مہتمم حضرت مولانا قاری حفظ الرحمٰن صاحب نے مشہور دینی درسگاہ مدرسہ احمدیہ کریمیہ (خانقاہ نقشبندیہ) مصراولیاء، اورائی، مظفر پور کے سالانہ اختتامی اجلاس، تکمیل حفظ قرآن مجید و تقسیم انعامات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔قاری حفظ الرحمٰن صاحب نے اپنے جاری خطاب میں فرمایا کہ مدرسہ احمدیہ کریمیہ سے میرا تعلق دل کا ہے اسلیے کہ اس کی نسبت بہت بلند ہے، یہ تعلیم گاہ کے ساتھ تربیت گاہ بھی ہے۔اور اس کا اثر اس اجلاس میں بھی محسوس ہورہا ہے۔خدا اس چمن کو آباد رکھے، آمین۔واضح رہے کہ مدرسہ احمدیہ کریمیہ مصراولیاء کے سالانہ اجلاس میں قرب وجوار ہی نہیں بلکہ دور دراز سے لوگوں نے شرکت کی اس اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے حضرت مولانا سعید احمد صاحب نقشبندی مہتمم مدرسہ نورالاسلام تجوید القرآن سنگاچوری، سیتامڑھی نے فرمایا کہ یاد رکھیے آپ کو وارث بننا ہے ان کاموں کا جنکی اللہ تعالیٰ نے شہنشاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کو ذمہ داری دی، اور سرکار ذی وقار صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سب کو انجام دیا۔وہ بنیادی طور پر تین چیزیں ہیں۔پہلی چیز تلاوت آیات، دوسری چیز تزکیہ نفس، تیسری چیز کتاب وحکمت کی تعلیم، یہ تین ذمہ داریاں اللہ تعالیٰ نے بیان فرمائیں، بنیادی طور پر آپ ان تین نعمتوں اور تین ذمہ داریوں کے وارث ہیں، آپ انہیں انجام دیںگے، حق وراثت ادا ہوگا، عظمتیں حصہ میں آئیںگی۔الحمدللہ مدرسہ احمدیہ کریمیہ بافیض اور خدمت گذار ادارہ ہے، آپ کی ذمہ داری ہے کہ اس بافیض اور خدمت گذار ادارہ کی دل سے قدر کریں اور اسکی تعمیر وترقی میں تعاون پیش کرنا اپنا فریضہ سمجھیں۔اس اجلاس سے کلیدی خطاب کرتے ہوئے حضرت مولانا قاری محمد عثمان صاحب نقشبندی معلم الحجاج پٹنہ نے فرمایا کہ قرآن مجید کی نسبت پر ہم سب یہاں جمع ہیں، یہ قرآن مجید ساری انسانیت کے لیے اور رہتی دنیا تک کے لیے بہت بڑا تحفہ ہے، اس تحفہ کو سنبھال کر رکھنا آپ کی وراثت کا حصہ ہے، اسے پڑھنا پڑھانا آپ کی ذمہ داری ہے، یہ قرآن مجید ہمیشہ ہمیشہ باقی رہنے والا معجزہ ہے، جب تک دنیاء موجود ہے قرآن مجید کی تعلیم ہوتی رہیگی، جس دن قرآن مجید کی تعلیم بند ہوجائیگی دنیاء مٹ جائیگی، قرآن مجید کے نسخوں کو جلا دیں گے لیکن جو قرآن مجید ان بچوں کے سینوں میں محفوظ ہے اسکا کیا کرینگے۔یاد رکھیے ڈاکٹر، انجینئر، پروفیسر، صدر جمہوریہ، وزیر اعظم، ایم پی، ایم ایل اے کوئی بھی بن سکتا ہے لیکن حافظ قرآن وہی ہوگا جو صاحب ایمان ہوگا ۔انہوں نے مزید فرمایا کہ ابھی 20/ طلبہ نے یہاں اپنا پروگرام پیش کیا۔ان طلبہ نے مختلف حساس عناوین پر جس بیباکی اور ہمت کے ساتھ تقریریں کیں ہیں۔اس سے یہاں کے اساتذہ کی صلاحیت وشبانہ روز جدوجہد کا اندازہ ہوتا ہے کہ اساتذہ نے پورے سال اپنے خون جگر سے ان بچوں کو سنوار اور سجا کر لاکھوں میں انتخاب کے قابل بنادیا۔اسکے لیے یہ اساتذہ بجاطور پر عزت ورفعت کے مستحق ہیں۔اس اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مفتی محمد انصار صاحب قاسمی نائب مہتمم وصدر المدرسین جامعۃ القاسم دارالعلوم الاسلامیہ پرتاب گنج، مدھوبنی، ضلع سوپول نے کہا کہ قرآن مجید ایک انقلابی کتاب ہے جو قیامت تک کے لیے ہدایت اور کامیابی کا نسخہ ہے، اس کتاب مبارک کے خلاف کی جانے والی ہر سازش ناکام ثابت ہوئی ہے اس لیے کہ اس کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے لیا ہے، جسکی عملی شکل حفظ قرآن مجید ہے، حافظ قرآن کا اللہ کے نزدیک بڑا بلند مقام ومرتبہ ہے، یہ میرے لیے خوش قسمتی ہے کہ مدرسہ احمدیہ کریمیہ میری مادر علمی ہے۔الحمدللہ یہاں قرآن مجید کی تعلیم عمدہ طریقے سے انجام دی جارہی ہے، مفتی افتخار قاسمی استاذ حدیث دارالعلوم بالا ساتھ سیتامڑھی نے کہا کہ مدارس اسلامیہ دینی قلعے ہیں، دینی جرأت، ایمانی غیرت اور انسانی حمیت کے علم بردار و پاسدار اس میں تیار کیے جاتے ہیں جو سماج کو مثالی بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔معروف سماجی وسیاسی کارکن حافظ محمد انصار صدیقی دھرم پور، سیتامڑھی نے کہا کہ میرے لیے باعث خوشی ہیکہ مدرسہ احمدیہ کریمیہ کے اجلاس میں ہر سال شرکت کی سعادت حاصل ہوتی ہے۔یہ مدرسہ اس علاقہ میں نصف صدی سے تسلسل کے ساتھ دینی خدمات انجام دے رہا ہے، یہاں کے نظام تعلیم وتربیت کو دیکھکر خوشی ہوتی ہے اجلاس کی نظامت کرتے ہوئے مدرسہ احمدیہ کریمیہ کے استاذ وکنوینر اجلاس قاری محمد زید صاحب نے اپنی تمہیدی گفتگو میں اجلاس کے مقاصد اور مدرسہ احمدیہ کریمیہ کی تعلیمی وتعمیری سرگرمیوں اور آئندہ کے بلند منصوبوں سے لوگوں کو واقف کرایا، مدرسہ احمدیہ کریمیہ کے استاذ مولانا بلال احمد رحمانی نے اپنے تعارفی خطاب میں مدرسہ احمدیہ کریمیہ مصراولیا کی 50/سالہ تاریخ پر تفصیل روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ مدرسہ احمدیہ کریمیہ کے قیام سے قبل مصراولیا اور اس کے اطراف میں کوئی دینی ادارہ نہیں تھا، جہالت وتاریکی کا دور دورہ تھا، لوگ مشرکانہ رسم ورواج کے دلدل میں پھنسے ہوئے تھے، جہالت اتنی عام تھی کہ دور دور تک جنازہ پڑھانے والا بھی نظر نہ آتا تھا، الحمدللہ مدرسہ احمدیہ کریمیہ کے قیام کی برکت سے خاطر خواہ نتائج برآمد ہوئے، چراغ سے چراغ جلا، پورے علاقہ میں مدارس ومکاتب کا جال بچھ گیا، مساجد کے منبر ومحراب سے قال اللہ وقال الرسول کی صدائیں گونجیں، آج علماء وحفاظ کثیر تعداد میں ہیں، یہ سب اسی احمدیہ کریمیہ کا فیض ہے۔۔واضح رہے کہ اس موقع پر سالانہ امتحان اور طلبہ کی انجمن کے تحت مختلف مسابقوں میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے 37/طلبہ وطالبات، اسی طرح حافظ ہونے والے 4/طلبہ کو حضرت مولانا سعید احمد صاحب نقشبندی کے ہاتھوں خصوصی انعامات سے نوازا گیا جبکہ دوسرے پروگرام میں تقریباً 300/سوطلبہ کو ادارہ کے ناظم جناب حافظ نسیم احمد صاحب نقشبندی کے ہاتھوں عمومی انعامات سے نوازا گیا۔۔اس موقع پر مدرسہ احمدیہ کریمیہ کے سرپرست عظیم روحانی پیشوا، شیخ طریقت حضرت مولانا شمس الہدیٰ صاحب نقشبندی دامت برکاتہم (راجو، دربھنگہ) اپنی علالت ونقاہت کی وجہ سے اجلاس میں تشریف تو نہ لاسکے لیکن کارکنان کو اپنی نیک دعاؤں سے نوازا۔اجلاس کی صدارت مدرسہ احمدیہ کریمیہ کے سرپرست حضرت مولانا مظفر عالم صاحب نقشبندی سجادہ نشیں خانقاہ نقشبندیہ مصراولیا نے کی، حافظ ہونے والے طلبہ کا آخری سبق حضرت مولانا سعید احمد صاحب نقشبندی نے سماعت فرمایا۔

نالندہ این ڈی اے کانفرنس کی تاریخی کامیابی کو یقینی بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی: چندن کمار سنگھ

بہار شریف (مرشد دسنوی) این ڈی اے کی اتحادی جماعتوں کی ایک مشترکہ میٹنگ نالندہ کے ریاستی پروگرام کوآرڈینیٹر چندن کمار سنگھ کی صدارت میں ہوئی جس میں 16 فروری کو نالندہ میں ہونے والی این ڈی اے کی ضلعی سطح کی ورکرز کانفرنس کی تیاریوں کے بارے میں گفتگو ہوئی اور کہا کہ یہ ایک تاریخی کامیابی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ سب سے اہم موقع ہے کہ آپس میں ہم آہنگی، ہم آہنگی اور اپنی طاقت کا مظاہرہ کریں، اس کے لیے ہمیں کوئی کسر نہیں چھوڑنی چاہیے۔اس موقع پر ایم ایل اے ہری نارائن پرساد سنگھ، ایم ایل اے جیتیندر کمار، کرشنا مراری شرن عرف پریم مکھیا، ڈاکٹر سنیل کمار، سابق ایم ایل اے کوشل کمار، سابق ایم ایل اے یشل کمار، راجن سنگھ۔ HAM ریاستی کوآرڈینیٹر راکیش رنجن میٹنگ میں موجود تھے۔ اس موقع پر ڈویژنل انچارج جیتیندر پٹیل نے کہا کہ یہ ہم تمام این ڈی اے کارکنوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس کانفرنس کو طاقت کے ساتھ کامیاب بنائیں بس موقع پر ریاستی سکریٹری راجیو رنجن پٹیل، محمود بکھو، جے ڈی یو کے ضلع صدر محمد ارشد، بی جے پی صدر رای روی شنکر، جے ڈی یو کے ٹاؤن صدر ندیم ظفر عرف گلریز انصاری، ایل جے پی کے ستیندر مکوٹ، ایچ اے ایم کے ضلع صدر سنجو ملاکر، جے آر ایل یو کے صدر، جے ڈی یو کے ترجمان ڈاکٹر دھننجے کمار دیو، ونود کمار سنہا، بنارس پرساد سنہا، نشانت کمار، سنجے پاسوان، ترجمان بھوانی سنگھ، آشوتوش کمار، رامیشور پرساد اور درجنوں این ڈی اے کارکنان موجود تھے۔

قرآن کریم سے بیزاری رسوائی کا سبب: عبدالقدیر

مدرسہ غوثیہ بدرالعلوم برہمپور کے تکمیل حفظ قرآن سے علماء کا خطاب

مدھوبنی (اے این بی) قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی وہ آخری اور مستند ترین کتاب ہے جسے دین کے معاملے میں انسانیت کی ہدایت کے لئے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا گیا ان باتوں کا اظہار خیال پیر طریقت رہبر راہ شریعت حضرت علامہ مفتی الحاج الشاہ سید عبدالقدیر میاں قادری رضوی المعروف حضور بہار الہند کانپور یوپی نے جالے بلاک کے برہمپور مدرسہ غوثیہ بدرالعلوم کے فیضان قرآن کانفرنس وجشن دستار حفظ کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا انھوں نے کہا کہ قرآن کریم سے بیزاری ذلت و رسوائی کا سبب ہے کانفرنس کی سرپرستی نمونہ اسلاف پیر طریقت رہبر راہ شریعت حضرت علامہ روشن ضمیر قادری بانی و ڈایریکٹر قرات اکیڈمی کولکتہ، صدارت حضرت علامہ الحاج ثناء اللہ رضوی ناظم اعلیٰ مدرسہ غوثیہ بدرالعلوم برہمپور اور نظامت کے فرائض حضرت مولانا مفتی فیاض احمد مصباحی پرنسپل مدرسہ غوثیہ بدرالعلوم نے انجام دیے کانفرنس کا آغاز قاری رضا اللہ قادری کے تلاوت قرآن کریم سے ہوا بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں اختر پرواز نعیمی یوپی، حافظ خالد رضا، اسلم رضا اسلمی، چاہت دربھنگوی ،علاء الدین رضوی سیتامڑھی، حافظ دانش رضا، ضیاء وقمر نے نعتوں کا حسین گلدستہ پیش کیا جبکہ حضرت علامہ مفتی احسن رضا باتھوی نے حالات حاضرہ پر بہت ہی جامع و مانع گفتگو کیا حضرت مولانا حافظ توصیف رضا ، حضرت مولانا مفتی شفاء المصطفی مصباحی ، حضرت مولانا انوار رضا منانی مصباحی ، حضرت مولانا غلام ربانی فیضی نے بھی سامعین سے خطاب فرمایا اس موقع پر مولانا وصی الرحمن صدر اعلی، قاری قمر الہدی رضوی، مولانا منیر الحق فیضی، حضرت مولانا عبداللہ رمول، مولانا وقعت الاسلام، مولانا مقصود عالم مصباحی، مولانا صابر حسین، مولانا شکیل احمد سراجی کے علاوہ ہزاروں کی تعداد میں لوگ موجود تھے مدرسہ کے 20/ بچوں کو دستار حفظ وسند سے نوازا گیا اس موقع پر مدرسہ غوثیہ بدرالعلوم کے پرنسپل حضرت مولانا مفتی فیاض احمد مصباحی کو حضرت مفتی الحاج الشاہ سید عبدالقدیر میاں قادری رضوی المعروف حضور بہار الہند کانپور یوپی نے اجازت وخلافت سے نوازے صلوۃ وسلام اور حضرت علامہ مولانا محمد اخلاق رضا مصباحی ناظم تعلیمات مدرسہ غوثیہ بدرالعلوم کی مخصوص دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

علاقائی پارٹیاں کانگریس اور راہل گاندھی کی اہمیت کو سمجھیں: ندیم انصاری

چھپرہ (اے این بی) کانگریس کے ریاستی نمائندہ ندیم اختر انصاری نے کہا ہے کہ دہلی انتخابات میں بی جے پی کی جیت کے بعد وزیر اعظم مودی کی طرف سے دی گئی تقریر کو ملک کے دلتوں اور مسلمانوں کو غور سے سننا چاہیے۔اس تقریر میں مودی جی نے کہا ہے کہ علاقائی پارٹیوں میں تقسیم بی جے پی کی جیت کی وجہ ہے۔قابل ذکر ہے کہ وزیر اعظم مودی نے اپنی تقریر میں کہا تھا کہ کانگریس اتر پردیش میں ایس پی کا ووٹ بینک مانے جانے والے مسلمانوں اور بی ایس پی کا ووٹ بینک مانے جانے والے دلتوں کو اپنی طرف لانا چاہتی ہے۔جس کی وجہ سے ایس پی اور بی ایس پی کو ہوشیار رہنا چاہئے۔ندیم انصاری نے کہا کہ مودی نے تمام علاقائی پارٹیوں کو یہ مشورہ اس لئے دیا کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ بی جے پی کا وجود تب تک زندہ رہے گا جب تک دلتوں اور مسلمانوں کے ووٹ علاقائی پارٹیوں میں تقسیم رہیں گے۔جیسے ہی مسلمان اور دلت کانگریس میں شامل ہوں گے بی جے پی 1989 سے پہلے کی پوزیشن پر پہنچ جائے گی۔جب لوک سبھا میں اس کے صرف دو ایم پی تھے۔ ان دونوں ووٹ بینکوں کو دوبارہ کانگریس میں لوٹتے دیکھ کر مودی جی خوفزدہ ہیں اور علاقائی پارٹیوں کو مضبوط رہنے کا مشورہ دے رہے ہیں۔انصاری نے کہا کہ محبت کی زندہ مثال 2024 کے عام انتخابات ہیں جہاں تمام علاقائی پارٹیاں اور کانگریس ایک پلیٹ فارم پر آئیں اور انڈیا الائنس کے طور پر الیکشن لڑا۔انہوں نے کہا کہ انڈیا الائنس میں شامل علاقائی جماعتوں کو پلیس آف ورشپ ایکٹ، یکساں سول کوڈ اور وقف ترمیمی بل پر اپنی پوزیشن واضح کرنی ہوگی۔ورنہ ان کا حشر کیجریوال جیسا ہوگا۔کیونکہ عام آدمی پارٹی کا بھی ان مسائل پر کوئی موقف نہیں تھا۔

سنٹرل یونیورسٹی کی تعمیر کے لیے زمین کے حصول کا کام اگلے ہفتے سے شروع ہوگا

بھاگلپور (اے این بی) ضلع میں آثار قدیمہ کے ورثہ وکرم شیلا مہاویہارا (کھنڈرات) کے نزدیک مجوزہ مرکزی یونیورسٹی کی تعمیر کے لیے زمین کے حصول کا کام اگلے ہفتے سے شروع ہوجائے گا۔ بھاگلپور کے ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر نول کشور چودھری نے منگل کو یہاں کہا کہ سنٹرل یونیورسٹی کی تعمیر کے لیے کل ملاکر 205 ایکڑ 49 اعشاریہ اراضی کہلگاؤں خطہ کے انٹیچک اور ملک پور موضع سے حاصل کی جائے گی۔اس میں 127 ایکڑ 61 اعشاریہ سرکاری اراضی ہے۔اس یونیورسٹی کی تعمیر کے لیے محکمہ تعلیم نے حصول اراضی کے تحت ضلع لینڈ ایکوزیشن ڈپارٹمنٹ کو تقریباً 88 کروڑ روپے فراہم کیے ہیں، انہوں نے بتایا کہ زمین کے حصول کے لیے زمین کے مالکان میں معاوضے کی تقسیم قواعد کے مطابق کی جائے گی اور اس کے لیے انوگرہ نارائن سنگھ سوشل اسٹڈیز انسٹی ٹیوٹ کو ذمہ داری دی گئی ہے۔ڈاکٹر چودھری نے بتایا کہ اس انسٹی ٹیوٹ کے ذریعہ عوامی سماعت کے لئے بالترتیب 19 اور 20 فروری کی تاریخیں کہلگاؤں زونل آفس میں انٹیچک اور ملکا پور موضع کے لئے مقرر کی گئی ہیں۔اس دن زمینداروں کے اعتراضات لیے جائیں گے اور اگر زمیندار کوئی تجویز دیں گے تو اسے تحریری طور پر قبول کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ اس عمل کے بعد مذکورہ ادارہ عوامی سماعت کی رپورٹ کو عام لوگوں کے سامنے لاکر دعویٰ شائع کرے گا۔اس کے بعد زمینداروں کو معاوضہ دینے کا کام شروع کیا جائے گا۔قابل ذکر ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی 24 فروری کو بھاگلپور میں کسانوں کے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرنے والے ہیں۔امکان ہے کہ وزیر اعظم اس دن سنٹرل یونیورسٹی کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔اس وقت وزیر اعظم کی آمد کی تیاریاں زور وشور سے جاری ہیں۔

جموئی: ٹرین کی زد میں آکر جوڑے کی موت

جموئی (اے این بی) جموئی ضلع میں جھجھا-نارگنجو مین ریلوے لائن پر نارگنجو ہالٹ کے قریب ٹرین کی زد میں آکر ایک جوڑے کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے منگل کو بتایا کہ یہ جوڑا پیر کی دیر رات جنگل سے لکڑیاں جمع کرنے کے بعد گاؤں واپس آرہا تھا۔اس کے ساتھ کچھ اور گاؤں والے بھی تھے، جو سروں پر لکڑی کا بوجھ لیے ریلوے لائن کے کنارے سے گزر رہے تھے۔جیسے ہی یہ جوڑا پول نمبر 356/30 کے قریب ریلوے ٹریک کو عبور کرنے لگا تو اچانک تیز رفتار ٹرین آگئی اور وہ ٹرین کی زد میں آکر موقع پر ہی فوت ہوگئے۔ذرائع نے بتایا کہ مرنے والوں کی شناخت چندو باسکے (40) اور اس کی بیوی جھمری باسکے (35) کے طور پر ہوئی ہے، جو نارگنجو گاؤں کے رہنے والے ہیں۔پوسٹ مارٹم کے بعد لاشیں لواحقین کے حوالے کردی گئی ہیں۔

این آئی سی نالندہ میں "محفوظ انٹرنیٹ ڈے" پر ورکشاپ

بہار شریف (اے این بی) نالندہ کے این آئی سی ڈسٹرکٹ یونٹ نے "محفوظ انٹرنیٹ ڈے" کے موقع پر ایک خصوصی ورکشاپ کا انعقاد کیا جس میں مختلف حکومتی محکموں کے افسران اور ملازمین اور اسکولی طلباء نے شرکت کی۔ورکشاپ کا بنیادی مقصد آن لائن سیکیورٹی، سائبر خطرے، ڈیٹا سیکیورٹی اور محفوظ انٹرنیٹ کے استعمال کے بارے میں آگاہی پھیلانا تھا، اس دوران سائبر سیکیورٹی، آن لائن فراڈ، دماغی صحت پر انٹرنیٹ کے اثرات اور محفوظ انٹرنیٹ کے استعمال پر گہرائی سے گفتگو کی گئی۔ورکشاپ میں ڈسٹرکٹ انفارمیٹکس آفیسر اجیت کمار کی طرف سے عملی تجاویز پیش کی گئیں اور اس پروگرام میں شرکاء کو ایک محفوظ اور مثبت ڈیجیٹل ماحول پیدا کرنے کے لیے کام کرنے کے لیے آگاہ کیا گیا تاکہ اس پروگرام میں حصہ لینے والے DIO کو انٹرنیٹ کا استعمال محفوظ اور موثر بنایا جاسکے۔ایک D.I.O. نیٹ ورک انجینئر، ڈی آر ایم، تمام آئی ٹی معاونین، بی سوان انجینئر، ایگزیکٹو اسسٹنٹ اور دیگر عملہ وغیرہ موجود تھے۔

قمر جہاں کا انتقال فکشن کی دنیا کا عظیم خسارہ: جاوید اقبال

چھپرہ (اے این بی) بہار کی سینئر فکشن نگار پروفیسر قمر جہاں کے انتقال سے فکشن بالخصوص افسانوی دنیا کا عظیم خسارہ ہوا ہے۔انہوں فکشن میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ان کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔مذکورہ باتیں ڈپٹی الیکشن آفیسر جاوید اقبال نے ان کے انتقال پر شدید رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے منگل کے روز کہیں۔انہوں نے کہا کہ ان کے افسانوی مجموعہ چارہ گر مطبوعہ 1983 اور اجنبی چہرے مطبوعہ 1991 کے مطالعہ سے قمر جہاں کے افسانوی معیار کا پتہ چلتا ہے۔مرحومہ معاصر خواتین افسانہ نگاروں میں ممتاز حیثیت رکھتی تھیں۔انہوں نے مزید کہا کہ قمر جہاں کے فکشن میں کوئی نہ کوئی بات ہے کہ وہ ہمارے نصاب کا حصہ بنیں۔ان کا مشہور افسانہ کٹی ہوئی شاخ※ بہار بورڈ کی درسی کتاب درخشاں حصہ دوم※ میں شامل ہے اور اس سے بہار کے لاکھوں طلباء روشنی حاصل کرچکے اور کر بھی رہے ہیں۔گورنمنٹ انٹر کالج ضلع اسکول کے استاد ڈاکٹر محمد ولی اللہ قادری نے اپنے اظہار تعزیت میں کہا کہ پروفیسر قمر جہاں نے ہر چند افسانہ نگار کی حیثیت سے ادبی دنیا میں شناخت قائم کی۔لیکن تحقیق وتنقید کے باب میں ان کی خدمات غیر معمولی ہے۔مرحومہ کی تحقیقی وتنقیدی خدمات پر اختر شیرانی کی جنسی اور رومانی شاعری 1987 مجموعہ مقالات معیار※ 1988 اور کلام عبداللہ حافظ مشکی پوری 2008 ان کی تحقیقی وتنقیدی خدمات پر واضح ثبوت ہیں۔ڈاکٹر ولی اللہ قادری نے مزید کہا کہ پروفیسر قمر جہاں کم گو تھیں لیکن ذرہ نواز تھیں۔2016 میں قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان نئی دہلی کے ایک پروگرام میں ان سے ملاقات ہوئی تھی۔

بائک سوار نوجوان سڑک حادثہ میں ہلاک

سمستی پور (اے این بی) شادی تین دن پہلے ہوئی تھی اور آج سڑک حادثہ میں اس کی موت ہوگئی۔ جس موٹر سائیکل پر وہ سفر کررہا تھا وہ بھی جہیز میں ملا تھا۔ حادثے میں نوجوان کے ساتھ موٹر سائیکل پر بیٹھے اس کی بیوی کے دو بھائی بھی زخمی ہوگئے جو مقامی نجی ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ حادثے کی وجہ موٹر سائیکل کا بے قابو ہونا اور درخت سے ٹکرانا بتایا جاتا ہے۔ یہ واقعہ تاج پور تھانہ علاقہ کے اپابکر پور گاؤں کے قریب پیش آیا۔ مہلوک کی شناخت شوبھم کمار عرف سنی (26) کے طور پر کی گئی ہے جو ویشالی ضلع کے چپٹا گاؤں کے رہنے والے رویندر شرما کا بیٹا ہے۔مہلوک کے کزن دیپک کمار نے بتایا کہ شوبھم کی شادی 7 فروری کو ہوئی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ موٹر سائیکل کے حادثے کے بعد موقع پر موجود لوگوں نے جلدی میں زخمیوں کو علاج کے لیے ریفرل اسپتال پہنچایا، جہاں ڈاکٹروں نے شوبھم کو مردہ قرار دیا۔

اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے والی رات ہے شب برأت

اس عبادات کے موقع پر خرافات، بدعات اور ہلڑ بازی سے گریز کریں

بہار شریف (مرشد دسنوی) اسلامی کیلنڈر کے مطابق اٹھواں مہینہ شعبان معظم ہے اور اس مہینے میں ایک رات آتی ہے جو رات میں بیدار ہو کر عبادات و ذکر اشکات، نفلی عبادات سے لے کر کلام پاک کی تلاوت وغیرہ کی جاتی ہے اور اور دوسرے روز اکثر لوگ روزے کا اہتمام کرتے ہیں۔ویسے بھی متبرک مہینہ رمضان المبارک کی تیاری شعبان معظم سے ہی شروع ہوجاتی ہے اور اس مہینے میں لوگ زیادہ سے زیادہ روزہ رکھ کر رمضان کی تیاری شروع کرتے ہیں۔شعبان معظم کی 15 ویں رات جسے شب برأت کہا جاتا ہے۔شب کے مطلب رات کے اور برأت کے مطلب چھٹکارا کے یعنی گناہوں سے توبہ کر کے چھٹکارا پانے والی رات ہے۔امت مسلمہ کو چاہیے کہ اس رات کا زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا کر اللہ تبارک وتعالیٰ کے سامنے گریا ورزاری کر اپنے گناہوں سے توبہ کرنا چاہیے۔اس رات میں اللہ تبارک وتعالیٰ کی جانب سے اعلان کیا جاتا ہے کہ ہے کوئی بندہ جو اپنے گناہوں سے معافی مانگے میں اسے معاف کر دوں گا، کوئی ہے جو مجھے رزق مانگے میں اسے رزق میں اضافہ کر دوں گا، کوئی مصیبت سے نجات چاہے میں اسے نجات کر دوں گا یعنی جو بھی فریاد ہوگی اللہ تبارک وتعالیٰ اسے قبول فرمائے گا۔لیکن اج ہماری قوم کے بھائیوں کی جانب سے اس رات کو بے وجہ ضائع کر دیتے ہیں جسے بچنا چاہیے۔اس رات کی قدر کرنا چاہیے، فضول گفتگو میں برباد نہیں کرنا چاہیے چائے، چائے دکانوں پر وقت کو ضائع نہیں کرنا چاہیے، موٹر سائیکل چلا کر بے وجہ کا ہلڑ بازی سے بچنا چاہیے۔بچوں سے آتش بازی کروانا، جھوٹ بولنا، چغلی کرنا، بے وجہ کسی کو پریشان کرنے میں اس رات کو نہ گزاریں۔موجودہ حالات میں آج ہمارے امت مسلمہ کے بھائیوں کی جانب سے بہت سارے خرافات، دوت اور موٹر سائیکل چلا کر ہلڑ بازی سے گریز کرنا چاہیے اور اس رات کی قدر کر کے اپنا وقت عبادت میں گزارنا چاہیے۔گزشتہ سال اس رات میں بہار شریف میں جو ناخوشگوار واقعہ پیش آیا تھا جسے سن کر آج بھی رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جس میں کئی لوگوں کی موٹر سائیکل ریس میں جانے چلی گئی تھی۔اس رات میں قبروں پر جا کر اپنے اہل خانہ کے لوگوں کے مغفرت کی دعاء کرنی چاہیے۔

چوکیدار کی بائک کی ٹکر سے نوجوان کی موت کے بعد تھانے کا گھیراؤ

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے مسری گھراری تھانہ علاقے کے تحت بھتوا بزرگ ہاٹ کے قریب NH 322 پر سڑک کے کنارے کل رات کھڑے ایک نوجوان کو ٹکر ماردی۔ جس کی وجہ سے نوجوان کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ مہلوک کی شناخت بربٹا گاؤں کے آشوتوش کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعہ کے بعد موٹر سائیکل سوار موقع سے فرار ہوگیا۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ ملزم شنکر رام ہے جو کہ مسری گھراری تھانہ کا چوکیدار ہے۔ اس واقعہ سے مشتعل لوگوں نے تھانے کا گھیراؤ کیا اور ملزم چوکیدار کی گرفتاری کا مطالبہ کرتے ہوئے نعرے بازی کی۔ واقعہ کے بارے میں اہل خانہ نے بتایا کہ مہلوک ہاٹ کے قریب سڑک کے کنارے چاؤمین کھا رہا تھا۔ اسی دوران مسری گھراری سے تیز رفتاری سے آنے والے موٹر سائیکل سوار نے نوجوان کو ٹکر ماردی۔ جس کی وجہ سے نوجوان کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ واقعے کے بعد موٹر سائیکل سوار نوجوان وہاں سے بھاگ گئے۔لوگوں نے الزام لگایا کہ مشتعل افراد نے ملزم کی گرفتاری اور چوکیدار کا میڈیکل کروانے کا مطالبہ کیا۔پولیس نے مشتعل لوگوں کو سمجھا بجھا کر پر امن کیا اور مہلوک کی لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے اسپتال بھیج دیا۔ اس معاملے میں سی پی آئی (ایم ایل) کے ضلع اسٹینڈنگ کمیٹی کے اراکین سریندر پرساد سنگھ اور للن کمار نے کہا ہے کہ شراب پر پابندی کے باوجود چوکیدار نشے کی حالت میں تھانے سے واپس آرہا تھا اور اس کی موٹر سائیکل کی ٹکر سے یہ واقعہ پیش آیا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ چوکیدار نے تھانے میں ہی شراب پی تھی۔مالے رہنماؤں نے شراب کے نشے میں دھت چوکیدار کی فوری گرفتاری، شراب کے ٹیسٹ کروانے کے بعد جیل بھیجنے اور مرنے والے کے اہل خانہ کو 10 لاکھ روپے معاوضہ دینے اور بڑھتے ہوئے سڑک حادثات کو روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔

نالندہ کے ایم پی کوشلندر کمار نے عام بجٹ پر بحث میں حصہ لیا

بہار شریف (مرشد دسنوی) صدر محترم، وزیر خزانہ نے 2025-26 کے کل 50 لاکھ 65 ہزار 345 کروڑ روپے کے اخراجات کی منظوری دی ہے۔روپے کا تخمینہ پیش کیا گیا ہے، جس میں تقریباً 34 لاکھ 96 ہزار 409 کروڑ روپے امکان ہیں اور بقیہ رقم قرض کے ذریعے پوری کی جائے گی۔یہ وزیر خزانہ کا ایک بہت ہی ترقیاتی بجٹ ہے۔اس سے ملک میں ہمہ گیر ترقی ہوگی اور حکومتی اندازوں کے مطابق ملک جلد ہی دنیا کی تیسری بڑی معیشت بن جائے گا۔اس کا براہ راست فائدہ اہل وطن کو ملے گا۔عوام کی آمدنی میں اضافہ ہوگا۔کسانوں کی آمدنی بڑھے گی۔متوسط طبقے کی آمدنی بڑھے گی۔مزدوروں کی آمدنی بڑھے گی۔تاجروں کی آمدنی میں اضافہ ہوگا۔ملک ترقی کی بلندیوں کو چھونے کی کوشش کریں گے۔اس کے لیے میں محترم وزیر خزانہ اور محترم وزیر اعظم کو مبارکباد پیش کرتا ہوں میں بہار کے نالندہ پارلیمانی حلقہ سے نمائندہ ہوں۔نالندہ دنیا کا ایک تاریخی اور علمی شہر ہے، عزت مآب وزیر خزانہ نے سیریل نمبر 63 اور 67 میں بہار اسٹیٹ فلائٹ اسکیم کے تحت پٹنہ اور بیہٹا ہوائی اڈوں کی توسیع کے علاوہ بہار میں گرین فیلڈ ہوائی اڈے کی سہولت کا اعلان کیا ہے میں ان سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ نالندہ کے راجگیر میں گرین فیلڈ ہوائی اڈے کی تعمیر کو منظوری دے کر میرے وزیر اعلیٰ کے خواب کو شرمندہ تعبیر کریں تاکہ قومی اور بین الاقوامی زائرین وہاں ہوائی رابطہ حاصل کرسکیں اس سے وہاں سیاحت کو ترقی ملے گی۔ مقامی سطح پر لوگوں کو روزگار کے مواقع ملیں گے اور ریاستی اور مرکزی حکومتوں کو زیادہ ریونیو ملے گا، اس تناظر میں آئی آئی ٹی پٹنہ کو وسعت دینے اور وہاں ہاسٹل بنانے کی تجویز ایک بہت ہی خوش آئند قدم ہے اس کے لیے محترم وزیر خزانہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔اسی طرح بہار میں مکھانہ کے کسانوں کی رہنمائی اور تربیت کے لیے ریاست بہار میں مکھانہ بورڈ کے قیام کی تجویز ایک بہت ہی خوش آئند قدم ہے۔صدر محترم میں اس بجٹ کی پوری طرح حمایت کرتا ہوں اور یہ بجٹ ملک کے عوام کے فلاح وبہبود اور ترقیاتی کاموں کے مدنظر بہت ہی بہتر قدم ہوگا۔

ایمان کے ساتھ حرام کام ہو ہی نہیں سکتا

سکٹی کے اجتماع سے اکابرین کا پر مغز خطاب، ہند و نیپال سے عقیدت مندوں کا زبردست سیلاب

ارریہ (اے این بی) ایمان دعوت سے حاصل ہوگا نیت سے اعمال عبادت بن جاتے ہیں، اچھے اعمال سے دین مضبوط ہوگا ہر بات کو اللہ کی طرف نسبت کرنا ہی ایمان ہے، اللہ کے رسول نے کہا کچھ لوگ صبح کو مومن ہوں گے اور کچھ لوگ کافر جس نے کہا بارش اللہ کی وجہ سے ہوئی وہ مومن ہے اور جس نے کہا بادل کی وجہ سے بارش ہوئی وہ کافر ہے اس لیے کہ ساری طاقتیں اللہ کے پاس ہے۔ان خیالات کا اظہار ہند و نیپال کے سرحد پر واقع سکٹی کے نیپال میں سبرسی نگر پالیکا وارڈ نمبر آٹھ میں سہ روزہ اجتماع میں ایک جم غفیر کو خطاب کرتے ہوئے نظام الدین دہلی سے تسریف فرما اکابرین میں سے ایک داعی نے کیا۔ساری طاقت یقیناً اللہ کے پاس ہے کرنے والی ذات اللہ کی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات سنت ہے، مسنون طریقے سے جو کام کیے جائیں گے وہ عبادت بن جائیں گے، اس لیے ہم طریقے سیکھیں گے۔ پہلے ایمان سیکھیں پھر اسلام، فرائض اسلام کی بنیاد ایک مکان کے مانند ہے۔مکان اسی کو بولا جاتا ہے جو انسانی ساری ضرورتوں کو پوری کرتا ہے ایمان سے اعمال اور اعمال سے اللہ ملے گا ایمان راحت سے نہیں بنتا، ایمان مجاہدہ سے بنتا ہے کالے کپڑے کا میل نہیں دکھتا، مگر جب اس پر صابن لگے گا تو پتہ چلے گا کہ اس کالے کپڑے میں کتنی گندگی تھی۔ بات پر یقین کرنا ایمان ہے اپنی بیماری کا علاج صدقہ سے کرو! بغیر دعوت کے ایمان حاصل نہیں ہوسکتا اور شک کے ساتھ اعمال درست نہیں ہیں۔ جو اللہ کا ہوجاتا ہے، اللہ اس کا ہوجاتا ہے، جو خالق کا نہیں وہ مخلوق سے ڈرتا ہے۔ایمان آئے گا اللہ کی قدرت حاصل ہوگی ایمان سے پاکیزگی آئے گی۔جس کا ایمان مضبوط ہوتا ہے، ایسا مؤمن مسجد سے جڑ جاتا ہے۔اللہ تو اپنے بندے کا منتظر رہتا ہے اس لیے اللہ کی طرف جو چل کر آتا ہے اللہ اس کی طرف دوڑ کے آتا ہے اللہ کو پانے کے لیے محنت کی ضرورت ہے، محنت کریں گے تو اللہ مل جائے گا، ہدایت مل جائے گی، جو ہدایت حاصل کرنا چاہتا ہے اسے چاہیے کہ مجاہدہ کرے اور اللہ کے لیے محنت کرے! اس امت کا عروج خروج میں مخفی ہے دعوت پہ مدد ہے، اللہ کی قدرت مقدر پہ غالب آ جاتی ہے، اللہ کی مدد ایمان کے ساتھ مشروط ہے۔جب آدمی اللہ کے کام میں لگ جاتا ہے تو اللہ اس آدمی کے کام میں لگ جاتا ہے انسان کا درجہ فرشتوں سے بڑا ہے۔ اللہ کا نظام اجائے گا جب ہم ضابطے میں اجائیں گے دین کی مجلس بیٹھنے سے اللہ بخش دیتا ہے جس کے اندر ایمان آ جائے گا وہ کامیاب ہوجائے گا۔زندگی کی راحت عبادت ہی میں مضمر ہے، جس نے اپنی زندگی راحت اور چاہت میں گزار دی تو اس کی آخرت بگڑ جائے گی ہم خیر امت ہیں، اس لیے تم لوگوں کو خیر کی طرف بلاؤ! خیر کی طرف بلانا اللہ کی طرف بلانا ہے※ خود کو عمل پہ لائیں۔دوسروں کو بھی عمل پر لانے کی دعوت دیں! دعوت کے کام میں اپنا مال اور اپنی جان جھونک دو! محنت کے کام میں جو جڑے رہیں گے تو اللہ کی نصرت اور مدد آئے گی، اللہ کی قدرت ہر چیز پر غالب ہے، ہر آدمی کو دعوت کے کام میں آنا چاہیے! اس وقت صرف اور صرف 20 فیصد مسلمان ہیں، مگر انہیں بھی حلال و حرام کی تمیز نہیں ہے، جو نماز نہیں پڑھتا اس کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں، اسلام میں میں قدیم زمانے میں عورتوں کے کام نمایاں رہتی تھی، انسان کا پہلا مدرسہ ماں کی گود ہوتا ہے اقامت دین کا قیام خروج سے ہے ارتداد کو روکنے کے لیے محنت مجاہدہ از حد ضروری ہے۔اپ نے اگے کہا قدرت اللہ کی ذات میں ہے طاقت ساری اللہ کی ذات میں ہے مسلمانوں میں انسانیت کا فقدان ہے اور انسانیت دین سے ہی ائے گی اللہ کے راستے میں نکلنا اللہ کی محبت ہے جو تقاضے دیے جائیں اسے پورا کرنا دین ہے اللہ کے راستے میں اپنی جان اور اپنا مال لگانا ہے جو خبر ذمہ داری میں آجاتی ہے اس کے متعلق سوال پوچھا جائے گا۔اقامت دین، محنت پر منحصر ہے اور جیسی نیت ہوگی ویسی ہی اللہ کی مدد اور نصرت ہوگی، جو اللہ کے گھر میں یعنی مسجدوں میں جائے گا وہ دنیا اور آخرت دونوں جگہ آرام پائے گا، قبر میں بھی آسان ہوگی اور پل صراط کا راستہ بھی آسان ہوجائے گا اس لئے مسجد وار جماعتوں سے جڑیں۔!

منی پور کا وزیر اعلیٰ تھا این بیرن سنگھ...!

خس کم جہاں پاک!

خورشید فرازی

منی پور کے وزیر اعلیٰ این بیرن سنگھ نے نئی دہلی جا کر وزیر داخلہ امیت شاہ سے ملاقات کی اور امیت شاہ نے انہیں مخلصانہ مشورہ دیا کہ اس سے پہلے قانون تمہاری چمڑی اُدھیڑے، تمہارے لئے یہی بہتر ہے کہ استعفیٰ دے دو۔ واضح رہے کہ بیرن سنگھ منی پور کے دو قبائل کے درمیان نفرت انگیز دشمنی کے سبب سے وہ دونوں قبائل خونریز تشدد، بہت بڑے پیمانے پر لوٹ مار، آتشزنی اور اجتماعی عصمت دری کے سینکڑوں کیسوں میں ملوث ہو چکے تھے اور عصمت دری کے بعد بہیمانہ قتل، ٹائم بم کے ذریعہ تخریب کاری، دستی بم پھینک کر گھروں کو اڑا دینا اور جگہ جگہ بارودی سرنگ بچھانے کی انگنت وارداتوں کے سبب سے گزشتہ 21 ماہ کے دوران 600 سے زائد افراد ہلاک اور ہزاروں زخمی نیز اپنے گھروں سے وہ اجڑ چکے تھے ان میں سے ایک قبیلہ جو بی جے پی کا پٹھو تھا، ان کے ساتھ ایک خفیہ میٹنگ کے دوران بیرن سنگھ کو صاف کہتے سنا گیا کہ وہ اس قبیلے کو بھڑکا کر شہہ دے رہے تھے کہ وہ کیوں نہ سرکاری اسلحہ ڈپو پر چھاپہ ماریں اور جدید طرز کے آٹومیٹک ہتھیار لوٹ لیں اور انہی ہتھیاروں کے ذریعہ حریف قبیلہ کا نام ونشان مٹا دیں اور انہیں ڈرنے کی بالکل ضرورت نہیں ہے کیونکہ میں وزیر اعلیٰ ہوں اور میرے خلاف کسی کو زبان کھولنے کی اجازت نہ ہوگی اور اگر کسی نے زبان کھولنے کی حماقت بھی کی تو وہ بچ نہیں پائے گا۔ بیرن سنگھ جبکہ حکومت نواز قبیلہ کے لیڈر اور حامیوں کے درمیان بیٹھ کر نفرت کے پودے میں زہر ہلاہل بھرنے کا کام کر رہے تھے اور پتہ نہیں انہیں ایسی امید پیدا ہو چلی تھی کہ وہ جو کچھ بھی کہہ دیں، کردیں وہ پتھر کی لکیر ثابت ہوگی لیکن بیرن سنگھ کی قسمت خراب تھی جب اس خفیہ میٹنگ میں بیرن سنگھ جو ایک قبیلہ کو قتل وخونریزی کے لئے اکسا رہے تھے ان کے بیان کو آڈیو ٹیپ میں حفاظت کے ساتھ رکھ لیا گیا اور معاملہ سپریم کورٹ تک پہنچا جب جج نے حکم دیا تھا کہ اس آڈیو ٹیپ کی آواز اور بیرن سنگھ کی آواز میں اگر مماثلت ہوئی اور اس آڈیو ٹیپ کو بالکل درست پایا گیا تو عدالت اس معاملے میں بیرن سنگھ کے خلاف کارروائی کر سکتی ہے۔ معاملہ جب عدالت عظمیٰ تک پہنچا تو مرکزی بی جے پی لیڈران نے یہ محسوس کرلیا کہ اگر معاملہ نے طول پکڑا اور نوبت عدم اعتماد کی ووٹنگ تک گئی تو پھر بی جے پی نہ تو اسمبلی الیکشن میں بچے گی اور نہ ہی 2029 کے لوک سبھا الیکشن میں اس کا بھرم باقی رہے گا۔ اس وقت دہلی اسمبلی الیکشن جیتنے کے بعد بی جے پی کے وبارہ ہیں اور اسے یک گونہ اطمینان ہے کہ وہ تو جیت حاصل کرنے والی مشین ہے وہ کیسے ہار سکتی ہے البتہ اس سے ٹکرانے والے خود پاش پاش ہو کر رہ جائیں گے۔

منی پور کے وزیر اعلیٰ این بیرن سنگھ کو مرکزی وزیر داخلہ کا فرمان حاصل ہوا اور اس میں بیرن سنگھ کو دہلی طلب کیا گیا اور اس سے کہا گیا کہ ''بیرن سنگھ حاضر ہو۔'' اور بیرن سنگھ دست بستہ حاضر ہو گئے اور مرکزی وزیر داخلہ نے بیرن سنگھ کو مشورہ دیا کہ وقت ابھی تک سازگار ہے اور سازگار رہے گا لیکن تمہارے لئے نہیں، اس لئے بہتر ہے کہ اپنا بوریا بستر اٹھاؤ اور فوراً سے پیشتر اپنا استعفیٰ گورنر کو پیش کردو۔ بیرن سنگھ کو بھی حقیقت کا اندازہ ہو چلا تھا کہ 8 4 6 دنوں تک ظلم وبربریت کا دور چلتا رہا لیکن اب اس ظلم وبربریت کی کہانی ختم ہو چکی ہے اور اپنی ہی ریاست کے لوگوں کا قلع قمع کرنے کے لئے اس وزیر اعلیٰ نے سازش رچی اور انہیں ایک قبیلہ کے لوگوں کو دوسرے قبیلہ کے ہاتھوں تباہ وبرباد اور قتل عام کے لئے بھڑکایا اور ساتھ ہی انہیں اسلحہ ڈپو میں لوٹ مار کیلئے بھڑکایا اور اس کے جرم میں بی جے پی پوری طرح سے ملوث ہے۔ آج اگر بیرن سنگھ کانگریسی ہوتا اور اس طرح سے ذلیل وخوار ہو کر اپنا استعفیٰ پیش کرتا تو بی جے پی کی پوری الیکٹرنک گودی میڈیا کانگریس کے بخیے اُدھیڑ کر رکھ دیتے۔ ابھی ضرورت اس بات کی ہے کہ سابق وزیر اعلیٰ بیرن سنگھ کے خلاف چھان بین کرائی جائے اور سی بی آئی کے ذریعہ تحقیقات ہو۔ بھلے ہی سی بی آئی 2014 سے بی جے پی کی پرائیوٹ فورس بن چکی ہو لیکن وہ جعلی اور فیک تحقیقات بھی کرے تب بھی بیرن سنگھ کے خلاف بہت کچھ معلوم ہو سکے گا۔ واضح رہے کہ بیرن سنگھ نے اس سے پہلے جون 2023 میں بھی استعفیٰ دیدینے کی پیشکش کی تھی لیکن استعفیٰ نامہ جب گورنر کو پیش کرنے جا رہے تھے تو بیرن سنگھ کے بموجب بی جے پی کے حامیوں نے راج بھون جانے کے راستوں کی ناکہ بندی کر رکھی تھی اور ان کا مطالبہ تھا کہ بیرن سنگھ استعفیٰ دینے سے باز آئیں اور یہ بھی بیرن سنگھ کی زبانی پتہ چلا لیکن یہ سچ نہیں ہے کہ انہوں نے اس سے پہلے استعفیٰ دینے کی کوشش کی تھی یا چال چلی تھی لیکن اس وقت تو آڈیو ٹیپ کے سامنے آجانے سے مسئلہ بہت ہی گہرا گیا ہے اور اس کی گرمی بھی ناقابل برداشت ہو چکی تھی۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ بیرن سنگھ پر انکوائری کمیٹی بٹھائی جائے اور سینکڑوں لاشوں گرانے کا باقاعدہ مجرم گردانا جائے۔

سیاسی خوش فہمی اروند کجریوال کو لے ڈوبی

رنگِ چمن

افضال انصاری

خوش فہم ہونا اچھا ہے لیکن حد سے بڑھ جائے تو سزا بن جاتی ہے اور بھاری نقصان اُٹھانا پڑتا ہے۔ اس کی عمدہ مثال دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اور عام آدمی پارٹی کے لیڈر اروند کجریوال ہیں۔ کیا دھنی قسمت ہے ان کی کہ سیاست میں قدم رکھتے ہی آسمان پر پہنچ گئے۔ ملک میں طوطی بولنے لگا۔ بہار مسکرائی اور حق پرستوں کے دل میں لہر اُٹھی۔ بام ودر جگمگائے اور راہوں میں کلیاں بچھیں۔ کجریوال صاحب اپنی سیاسی منزل پر بہت جلد اور آسانی سے پہنچ گئے۔ کرسی ملی، شہرت حاصل ہوئی اور دیکھتے دیکھتے انکم ٹیکس افسر سے قومی لیڈر بن گئے۔ عام آدمی پارٹی کی مقبولیت پورے ہندوستان میں پھیل گئی اور اسے قومی پارٹی کا درجہ بھی مل گیا۔ گجرات، جموں وکشمیر اور گوا کی اسمبلی میں اس کے ایم ایل اے ہیں اور دہلی اور پنجاب میں اس کی حکومت تھی۔ سیاسی نادانی کی وجہ سے دہلی میں تو خیر اس بار تختہ اُلٹ گیا مگر پنجاب اب بھی ہاتھ میں ہے۔ اروند کجریوال کو انتخابی شکست کا سامنا کبھی نہیں کرنا پڑا۔ یہ پہلی ہار ہے۔ ہمیشہ جیت ہوئی تو مزاج بھی ساتویں آسمان پر پہنچ گیا اور یہ سوچ بن گئی کہ ہم خاک نشینوں کی ٹھوکر میں زمانہ ہے۔ کبھی منہ کی کھاتے تو سمجھ میں آتا کہ ہارنے کا درد کیا ہوتا ہے۔ دوسرے کی قدر سیکھتے اور ضد پر اڑے نہیں رہتے۔ جھکنا سیکھتے اور طبیعت میں لچک پیدا کرتے۔ اب شکست گلے کا ہار بنی ہے تو یہ بات سمجھ میں آئے گی کہ بہت کٹھن ہے ڈگر پنگھٹ کی۔

دہلی ہاتھ سے نہیں جاتی اگر اروند کجریوال ہوش نہ کھوتے۔ مہاراشٹر اور ہریانہ کی کامیابی کے بعد بی جے پی کا سیاسی دبدبہ جو لوک سبھا میں اکثریت نہ ملنے کی وجہ سے کمزور دکھائی دے رہا تھا وہ پھر سے مظبوط ہو گیا۔ کانگریس اس بات کو سمجھتی تھی اس لئے وہ دہلی میں عام آدمی پارٹی کے ساتھ انتخابی سمجھوتہ کرنا چاہتی تھی۔ روٹھے ہم دم کو منانے کیلئے راہول گاندھی اور ملک ارجن کھڑگے کے قدم آگے بڑھے۔ وہ بہت جھک کر ملے۔ ان کا خیال تھا کہ سمجھوتہ دونوں کے حق میں بہتر ہوگا اور اس بہانے ہریانہ کی غلطی کی تلافی ہو جائے گی۔

وفاؤں کی ہم سے توقع نہیں ہے مگر ایک بار آزما کر تو دیکھو
زمانے کو اپنا بنا کر تو دیکھا ہمیں بھی تم اپنا بنا کر تو دیکھو

(پرنم الہ آبادی)

مگر اروند کجریوال نہیں مانے۔ انہوں نے پیش کش کو ٹھکرا دیا۔ اس راز سے پردہ شاید کبھی نہ اُٹھے کہ سچائی کیا ہے۔ مگر اسے کیا کہا جائے کہ دہلی کے سیاسی حلقوں سرگوشی ہو رہی ہے کہ کجریوال صاحب کی ضمانت کے پیچھے شرط یہی تھی کہ وہ کانگریس کے ساتھ انتخابی سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ ہریانہ کے الیکشن سے پہلے ستمبر میں جب ان کی جیل سے رہائی کی بات چھڑی تو ان کے سامنے تجویز رکھی گئی تھی کہ ضمانت مل جائے گی لیکن کانگریس سے اتحاد نہیں ہونا چاہئے۔ چنانچہ انہوں نے ہریانہ میں سمجھوتے میں دلچسپی نہیں دیکھائی۔ ادھر کانگریس کو یقین تھا کہ یہ اپنے بل پر کامیاب ہوگی۔ اس کے ریاستی لیڈر ہاتھ ملانا نہیں چاہتے تھے۔ وہ تو راہل گاندھی کا دباؤ تھا کہ انہیں راضی ہونا پڑا۔ مگر سیٹ کے سمجھوتے پر بات نہیں بنی۔

کجریوال صاحب کی مانگ ہی کچھ ایسی تھی کہ بات بگڑ جائے۔ اُن کا مطالبہ 10 سیٹ کا تھا اور کانگریس 5 دینا چاہتی تھی۔ یہ ایک منطق کی بنیاد پر تھا۔ لوک سبھا کے انتخاب میں کانگریس اور عام آدمی پارٹی کے درمیان انتخابی سمجھوتہ تھا۔ کروکشیتر کا حلقہ عام آدمی پارٹی کے حصے میں آیا تھا۔ ہریانہ کے الیکشن میں کانگریس کی تجویز تھی کہ اسمبلی کی وہ 4 سیٹ تمہاری ہوں گی جہاں لوک سبھا میں تمہارے امیدوار کو بڑھت ملی تھی اور الگ سے ایک، کل ملا کر 5۔ اس سے زیادہ نہیں۔ اسی پر بات بگڑ گئی اور اتحاد نہیں ہوا۔ اروند کجریوال کی 10 سیٹ کی طلب مناسب نہیں تھی خصوصاً ایسی صورت میں جب سیاسی ماحول کانگریس کیلئے بہت خوش گوار تھا۔ سمجھوتہ ایک جائز بنیاد پر ہونا چاہئے۔ یہ کہاں کا انصاف ہے کہ کچھ بھی مطالبہ کیا جائے۔ کانگریس کی تجویز صحیح تھی کہ لوک سبھا کے انتخاب میں جن سیٹ پر تم آگے رہے اس میں ایک اور جوڑ کر 5 تمہارے حصے میں ہوگی مگر کجریوال صاحب کو منظور نہ ہوا اور اپنی ضد پر اڑے رہے۔ دہلی کے انتخاب میں انتخابی سمجھوتے پر انہیں بات کرنا بھی گوارا نہ ہوا۔ اُلٹا راہل گاندھی پر بدعنوانی کا الزام ڈال کر پورا معاملہ ہوا میں اڑا دیا۔ راہل گاندھی بھی انتخابی جلسے میں ان کے عالیشان گھر کا ذکر چھیڑ کر تیر چلانے سے باز نہیں رہے۔ لوگ بھی تو کہتے ہیں کہ کجریوال صاحب بڑے انقلابی بنتے ہیں۔ شہید بھگت سنگھ کے کہے بول میرا رنگ دے بسنتی چولا گنگناتے ہیں تو انداز بھی ویسا ہونا چاہئے۔ اروند کجریوال نے کانگریس کا نقصان کرنے میں اپنے پاؤں پر کلہاڑی ماری۔ دہلی کے انتخاب میں اپنی سیٹ بھی ہار گئے۔ کانگریس نئی دہلی کے اس حلقے سے سابق وزیر اعلیٰ شیلا دکشٹ کے صاحبزادے سندیپ دکشٹ کو کھڑا کی تھی۔ اروند کجریوال بی جے پی کے امیدوار سے 4089 ووٹ سے ہارے ہیں جب کہ سندیپ دکشٹ کو 4568 ووٹ ملا۔ اگر کانگریس کے ساتھ گٹھ بندھن ہوتا تو یہ کجریوال صاحب کے کھاتے میں جمع ہوتا اور وہ جیت جاتے۔ یہی داستان عبرت سابق نائب وزیر اعلیٰ منیش سسوڈیا کا بھی ہے۔ سب ملا کر ایسی 14 سیٹیں ہیں جہاں عام آدمی پارٹی اور کانگریس کے ووٹ کو جمع کیا جائے تو بی جے پی کا امیدوار وہاں سے ہار جائے۔ بی جے پی کی مجموعی سیٹ 48 کی بجائے 34 ہوتیں اور عام آدمی پارٹی کو 22 سے بڑھ کر 36 سیٹ ملتیں جو اکثریت ہے۔ کانگریس اور عام آدمی پارٹی کی مخلوط حکومت بنتی اور اروند کجریوال پھر سے وزیر اعلیٰ کے عہدے پر فائز ہوتے۔ یہ ممکن تھا اگر کانگریس کی پیش کش کو قبول کیا جاتا۔

کانگریس جس وجہ سے ہریانہ میں ہاری دہلی میں عام آدمی پارٹی کی ناکامی کا سبب بھی وہی ہے۔ دونوں ہم سفر نہ بن سکیں۔ وہ مل کر لڑی ہوتیں تو بی جے پی کامیاب نہیں ہوتی۔ اس کو جیت صرف اس وجہ سے حاصل ہوئی کہ کانگریس اور عام آدمی پارٹی انڈیا (INDIA) محاذ میں رہ کر بھی اپنے اختلاف کو مٹا نہیں سکیں۔ ہندوستان میں اپوزیشن پارٹیوں کا المیہ یہی ہے کہ ان میں باہمی اعتماد اور بھروسے کی کمی ہے۔ یہ جب تک قایم نہیں ہوگا ان کا شیرازہ بکھرا رہے گا۔

☆☆☆☆

کیجریوال کے لئے آنے والے دن بہت سخت ہیں

عام آدمی پارٹی کی شکست کے لئے کانگریس کو ذمہ دار قرار دینے والے اس حقیقت سے چشم پوشی کرتے نظر آرہے ہیں کہ اس شکست کے لئے عام آدمی پارٹی اور خاص طور سے اروند کیجریوال خود ذمہ دار ہیں۔ دہلی اسمبلی کے لئے دہلی والوں نے پانچ سال کے لئے اپنی مرضی کی حکومت کا انتخاب کرلیا ہے لیکن جس پارٹی کے حق میں عوام نے رائے دی ہے اور جس کو اقتدار سے بے دخل کیا، اس سے کہیں زیادہ مبصرین کی آنکھ کی تارا کانگریس بنی ہوئی ہے۔ کانگریس جس کو دہلی کے عوام نے صرف 6 فیصد سے کچھ زیادہ ووٹ دئے، اس کے کردار پر خوب تبصرہ ہو رہا ہے۔ بہت سے مبصرین اپنی رائے کے حق میں ان سیٹوں کا بھی ذکر کرتے نظر آرہے ہیں جن پر کانگریس کے امیدوار کو اتنے ہی ووٹ ملے، جتنے ووٹوں سے عام آدمی پارٹی کے امیدوار ہارے ہیں۔ ووٹوں کی فیصد شرح کو دکھاتے ہوئے مبصرین اس پر بھی اپنی رائے دے رہے ہیں کہ اگر یہ دونوں پارٹیاں اتحاد میں لڑتی تو بی جے پی اقتدار میں نہیں آسکتی تھی۔ یہ ان مبصرین کی رائے ہے جو کسی بھی حالت میں بی جے پی کو اقتدار میں دیکھنا نہیں چاہتے اور اس کی وجہ بی جے پی کی فرقہ پرست سیاست ہے، جس کو یہ مبصرین ملک اور سماج کے لئے نقصاندہ سمجھتے ہیں۔ دراصل جو بھی عام آدمی پارٹی کی شکست کے لئے کانگریس کو ذمہ دار مان رہے ہیں، وہ اس حقیقت سے چشم پوشی کرتے نظر آرہے ہیں کہ اس شکست کے لئے عام آدمی پارٹی اور خاص طور سے اروند کیجریوال خود ذمہ دار ہیں۔ اگر کانگریس کھڑی بھی نہیں ہوتی تب بھی کانگریس کو ملنے والی حمایت منقسم ہوتی اور اس صورت میں بھی عام آدمی پارٹی بی جے پی سے پیچھے ہی رہتی، جس کی وجہ عام آدمی پارٹی کی خراب ہوتی شبیہ ہے۔ کانگریس کو عام آدمی پارٹی کی شکست کے لئے ذمہ دار ماننے والوں کو یہ بات ذہن میں رکھنی چاہئے کہ جن حلقوں پر اثر پڑ سکتا تھا، وہاں کے رائے دہندگان نے زہر کا گھونٹ پی کر عام آدمی پارٹی کو ووٹ دیا یعنی اقلیتی اکثریتی حلقوں سے یا یوں کہئے کہ ان حلقوں سے بھی جہاں اقلیتوں کی تعداد فیصلہ کن تھی۔ صرف جنگ پورہ کی سیٹ پر ایسا نہیں ہوا، جہاں سے عام آدمی پارٹی کی کونسلر کی خراب کارکردگی کی وجہ سے کانگریس کے امیدوار فرہاد سوری کو زیادہ ووٹ ملے، جو سسودیا کی ہار کی وجہ بنے۔ دہلی میں عام آدمی پارٹی کے 40 امیدوار ہارے ہیں جبکہ کانگریس کے 65 سے زیادہ امیدواروں کی ضمانت ضبط ہوئی ہے یعنی عام آدمی پارٹی کی اتنی بڑی شکست کی وجہ ان کی گرتی شبیہ رہی، جو سوالوں کے گھیرے میں آ گئی تھی۔ دہلی میں عام آدمی پارٹی کی حکومت کانگریس کی شیلا دکشت کی حکومت کو اقتدار سے بے دخل کر کے قائم ہوئی تھی، اس لئے عام آدمی پارٹی صوبائی انتخابات میں کانگریس کے ساتھ اتحاد کرنا نہیں چاہتی تھی اور کرنا بھی نہیں چاہئے تھا۔ جہاں تک عام آدمی پارٹی کے ووٹ فیصد کا سوال ہے، تو اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ اس بڑے فیصد میں دہلی کی اقلیتوں کا کردار اہم رہا ہے اور اس فیصد کی بڑی اکثریت بی جے پی مخالفین کی ہے اور جن افراد نے بی جے پی کے حق میں بھی ووٹ دیا ہے، اس میں بھی 33 فیصد کو نکال دیا جائے تو باقی فیصد ووٹ عام آدمی پارٹی کی مخالفت میں ہے یعنی دہلی والوں کی ایک بڑی تعداد آج بھی بی جے پی کی مخالف ہے۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ کانگریس کو دہلی میں خود کو متبادل کے طور پر پیش کرنا ہوگا، تاکہ عوام کا یہ کنفیوژن دور ہو جائے کہ وہ دہلی میں حکومت قائم نہیں کر سکتی۔ عام آدمی پارٹی یا کیجریوال کے لئے آنے والے دن اچھے نہیں ہیں کیونکہ کسی کی شبیہ پر اگر سوال کھڑے ہو جاتے ہیں تو اس کی بحالی بہت مشکل ہو جاتی ہے اور وہ بھی اس صورت میں جب دہلی کے عوام کے پاس کانگریس کی شکل میں پرکھا ہوا متبادل موجود ہو۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
بدھ ،۱۲ فروری ۲۰۲۵ء

شیخ مجیب: بانی بنگلہ دیش کی شناخت مٹا دینا کیا کھلی ہوئی غنڈہ گردی نہیں؟

بنگلہ دیش میں اس وقت جس طرح سے غنڈہ گردی کی حکومت قائم ہو گئی ہے اسے دیکھتے ہوئے یہ کہنے میں عار نہیں کہ اس وقت بنگلہ دیش میں جو کچھ بھی ہو رہا ہے اسے دیکھتے ہوئے یہ کہنا پڑتا ہے کہ عبوری حکمراں محمد یونس ملک کے بیروزگار اور تعلیم یافتہ بیروزگاروں کو بھڑکا کر ان کی حمیت کو جھنجھوڑ کر انہیں اس طرف زور زبردستی کر کے گامزن کر رہے ہیں جو راستہ طرف تباہی کی طرف ہی جاتا ہے۔ ابھی بانی بنگلہ دیش کی تاریخی رہائش گاہ کو غنڈوں کے حملے نے تباہ وبرباد کر دیا پہلے اس میں پٹرول چھڑک کر آگ لگا دی بعد ازاں اس کے جلے ہوئے ملبے سمیت دیگر باقیماندہ عمارت کو توڑ پھوڑ کر کھنڈر بنا دیا اور وہاں کی صورت حال یہ کر دی جیسے وہ بھی منی غزہ ہو جہاں اسرائیلیوں نے تباہی مچائی ہو۔ اس غنڈہ گردی کے خلاف زبردست احتجاج درج کرایا گیا اور طلباء تحریک میں شامل 40 افراد کو حراست میں لیا گیا جو ان تمام بربادیوں کے ذمہ دار تھے۔ اس کارروائی کے دوران سینکڑوں لوگ بری طرح سے زخمی ہوئے ہیں۔ چیف ایڈوائزر محمد یونس کی قیادت والی عبوری حکومت نے حکم جاری کیا کہ جو لوگ بھی ان حملوں میں ملوث ہیں ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ پولس سپرنٹنڈنٹ غازی پور چودھری جابر صادق نے کہا کہ 40 افراد کو ملوث پائے جانے پر حراست میں لیا گیا ہے۔ اس حملے کے دوران مزاحمتی گروپ کے ساتھ جو زبردست لڑائی ہوئی اس میں حملہ آوروں میں 14 افراد بری طرح سے زخمی ہوئے جنہیں شہید تاج الدین میڈیکل اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ اس سے پہلے مشتعل طلبا گروپ نے غازی پور ایریا میں پرتشدد احتجاج کیا۔ اس سلسلے میں اخبار نویسوں سے بات کرتے ہوئے مشاورتی چیف شفیق الاسلام نے کہا کہ اس قسم کے حملوں کو روکنے کے لئے خاص کمیٹی تشکیل کی گئی ہے اور ایسے حملہ آوروں کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جا رہی ہے۔ آپریشن ڈیول ہنٹ کا آغاز گزشتہ روز ہوا تھا اور اس میں کہا گیا کہ ایسے حملوں میں شامل لوگوں کے خلاف سیکورٹی فورسیز پوری طرح سے سرگرم ہے اور ان کو روکنے کی ہر ممکنہ کوشش کی جا رہی ہے۔ اور کسی بھی طرح سے انہیں ڈھیل نہیں دی جائے گی۔

اسی دوران محمد یونس نے کہا کہ بانیٔ بنگلہ دیش شیخ مجیب الرحمٰن کے تاریخی بنگلے میں جو توڑ پھوڑ کی گئی وہ مسئلہ بنگلہ دیش کا ہے اور اس میں انڈیا نے جو تلخ تبصرہ کیا ہے اس کے خلاف بنگلہ دیش کا سخت احتجاج ہے کیونکہ انڈیا کو اس معاملے میں بولنے یا طنز کرنے کا کوئی حق نہیں پہنچتا ہے۔ یہ بنگلہ دیش کا اندرونی مسئلہ ہے اور اس میں انڈیا کو مداخلت کرنے کا کیا حق پہنچتا ہے۔ شاید محمد یونس اس حقیقت کو فراموش کر گئے کہ سابق ایسٹ پاکستان حکومت کے خلاف جب لسانی تحریک شدت پکڑ گئی تھی تو اس وقت انڈین فوج نے احتجاجیوں کا ساتھ ایسٹ پاکستان کی حکومت کو ختم کرایا تھا اس وقت یہ کیوں نہیں کہا گیا کہ بنگلہ دیش کے اندرونی معاملہ میں انڈیا مداخلت کیوں کر رہا ہے۔ عبوری حکومت کے سربراہ نے کہا کہ بنگلہ دیش میں جو کچھ بھی ہو رہا ہے اس پر انڈیا کا تبصرہ کرنا حیرت انگیز ہے۔ ہزاروں کی تعداد میں احتجاجیوں نے دھان منڈی میں واقع شیخ مجیب کے تاریخی رہائش گاہ کو تباہ وبرباد کر کے رکھ دیا تھا۔ انڈیا نے شیخ مجیب کی رہائش گاہ کی تباہی پر احتجاج کیا تھا اور کہا تھا کہ اس قسم کی غنڈہ گردی کو کسی بھی حال میں برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انڈیا نے یہ بھی کہا تھا کہ شیخ مجیب کی تاریخی رہائش گاہ کو نذر آتش کرنا کھلی ہوئی غنڈہ گردی ہے۔ شیخ مجیب کا یہ گھر اس تاریخی حقیقت کی نمائندگی کرتا تھا جس نے سخت ترین جدوجہد کے بعد بنگلہ دیش کی بنیاد ڈالی تھی اور جس جس شخص نے بنگلہ دیش کو بنانے میں کارہائے نمایاں انجام دیا اسی کے گھر کی تباہی کھلی ہوئی غنڈہ گردی ہے لیکن بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کے مشیر خاص نے کہا کہ بنگلہ دیش کے واقعات سے انڈیا کا کچھ لینا دینا نہیں ہے اور وہ غیر ضروری طور پر مداخلت نہ کرے۔ (خ الف ف)

شب برأت بخشش و مغفرت کی رات

مولانا محمد محفوظ قادری

ماہِ شعبان رحمت و برکت والا مہینہ ہے۔دن رات ہفتہ ماہ وسال سب اللہ رب العزت کے بنائے ہوئے ہیں اوراللہ رب العزت نے ہی ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت عطافرمائی ہے۔ان ہی عظمت وفضیلت اور بخشش والی راتوں میں ایک رات پندرہ شعبان المعظم کی رات بھی ہے جو"شب برأت" کے نام سے پہچانی جاتی ہے۔جودراصل گناہوں اورخطاؤں سے توبہ کرکے اپنے مالک حقیقی اللہ رب العزت کوراضی کرنے کی رات ہے۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایاشعبان کوشعبان اس لئے کہتے ہیں کہ اس میں رمضان المبارک کیلئے بہت زیادہ نیکیاں پھوٹتی ہیں۔رمضان کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ وہ گناہوں کوجَلا دیتا ہے۔(غنیۃ الطالبین) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس مہینے کے اکثر حصے میں روزے رکھا کر تے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان المبارک کے علاوہ کسی پورے مہینے کے روزے رکھے ہوں اور میں نے نہیں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی مہینے میں شعبان سے زیادہ نفلی روزے رکھے ہوں۔ایک اورحدیث میں فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوتمام مہینوں سے زیادہ یہ بات پسند تھی کہ آپ شعبان کے روزے رکھتے تھے شعبان کورمضان سے ملانے کیلئے۔اسی طرح حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوشعبان اور رمضان کے سوا لگاتار دومہینے روزے رکھتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا۔اللہ رب العزت کی طرف اعمال کا اٹھایاجانا :حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایاشعبان کا مہینہ رجب اور رمضان کے درمیان کا مہینہ ہے۔لوگ اس کی فضیلت سے غافل ہیں حالاں کہ اس مہینے میں بندوں کے اعمال اللہ رب العزت کی طرف اٹھائے جاتے ہیں۔لہٰذا میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ میرے اعمال بارگاہِ خداوندی میں اس حال میں پیش ہوں کہ میں روزہ کی حالت میں ہوں۔ مرنے والوں کی فہرست کا ملک الموت کے حوالے ہونا: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ یارسول اللہ! آپ ماہِ شعبان میں اتنی کثرت سے روزے کیوں رکھتے ہیں۔۔؟ ارشاد فرمایااس مہینے میں ہراُس شخص کا نام ملک الموت کے حوالے کردیا جاتا ہے جن کی روحیں اس سال میں قبض کی جائیں گی لہٰذا میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ میرانام اس حال میں ملک الموت کے حوالے کیا جائے کہ میں روزے کی حالت میں ہوں۔شب برأت کی فضیلت و اہمیت :احادیث مبارکہ میں شب برأت کی بہت زیادہ فضیلت بیان کی گئی ہے۔حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے ایک رات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کواپنے بستر پر نہیں پایاتو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاش میں نکلی تو میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جنت البقیع (قبرستان) میں ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھ کرارشادفرمایا کہ اے عائشہ!تو یہ اندیشہ رکھتی ہے کہ اللہ اور اس کا رسول تیرے ساتھ ناانصافی کریں گے۔۔؟ (یعنی میں تیری باری میں کسی دوسری بیوی کے پاس چلا جاؤں گا؟) میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! مجھے یہ خیال ہوا کہ آپ اپنی کسی دوسری بیوی کے پاس تشریف لے گئے ہوں گے۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا کہ اے عائشہ!اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرہویں شب میں آسمانِ دنیا پر نزول فرماتا ہے اور قبیلہ بنوکلب کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ لوگوں کی بخشش ومغفرت فرماتا ہے۔ دوسری روایت میں ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے جب نصف شعبان کی رات آجائے تو تم اس رات میں قیام کیا کرواوراس کے دن (پندرہویں تاریخ) کا روزہ رکھا کرواس لئے کہ اس رات میں اللہ تعالیٰ سورج غروب ہونے سے طلوعِ فجر تک آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے کہ ہے کوئی مجھ سے مغفرت طلب کرنے والاجس کی میں مغفرت کروں،کیا ہے کوئی مجھ سے رزق کا طلب کرنے والا کہ میں اس کورزق عطا کروں،کیا ہے کوئی کسی مصیبت یا بیماری میں مبتلا کہ میں اس کو عافیت عطا کروں،کیا ہے کوئی ایسا۔۔؟ایسا۔۔؟اللہ تعالیٰ برابر یہ آواز دیتا ہے یہاں تک کہ سورج طلوع ہوجاتا ہے۔

شب برأت میں کون لوگ بخشش ومغفرت سے محروم رہتے ہیں:حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا بے شک اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی رات روئے زمین کی طرح جھانکتا ہے یعنی متوجہ ہوتا ہے پس اپنی تمام مخلوق کی بخشش ومغفرت فرمادیتا ہے سوائے مشرک اور کینہ رکھنے والے کے۔اوردوسری جگہ ارشاد فرمایا کہ مومنوں کو بخش دیتا ہے اور کافروں کو مہلت عطا کرتا ہے تا کہ وہ نافرمانی سے بازآجائیں۔اور کینہ پرورلوگوں کواسی حالت میں چھوڑ دیتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنی اس حالت کوترک کردیں۔ پندرہ شعبان کی رات کوقبرستان جانا:حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس رات جنت البقیع (قبرستان) تشریف لے گئے تھے آپ کے اِس عمل کے تحت ہمیں بھی قبرستان جانا چاہئے اور اپنے مرحومین کے لئے ایصال ثواب ودعائے مغفرت کرنا چاہئے کیونکہ اس رات اللہ کی طرف سے بخشش ومغفرت کوعام کردیا جاتا ہے اس لئے اِس مبارک رات میں ہم اپنے مرحومین کوبھی یادرکھیں۔نیز حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں "مجھے یہ بات پسند ہے کہ چار راتوں میں آدمی خود کو دنیوی تمام مصروفیات سے عبادت الٰہی کے لئے فارغ رکھے۔وہ چار راتیں یہ ہیں عید الفطر کی رات ،عیدالاضحیٰ کی رات،شعبان کی پندرہویں رات اور رجب کی پہلی رات۔پندرہ شعبان کی رات حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کا عمل مبارک: حضرت طاؤس یمانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ کو پندرہ شعبان کی رات اوراس میں عمل کے بارے میں پوچھا تو آپ نے ارشادفرمایا"میں اس رات کو تین حصوں میں تقسیم کرتا ہوں۔ایک حصے میں اپنے نانا جان (حضور صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود شریف پڑھتا ہوں۔اللہ کے اس حکم کی تکمیل کرتے ہوئے (یاایھا الذین امنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما٥)"اے ایمان والو!تم بھی ان پر خوب درود اور سلام بھیجا کرو"۔اوردوسرے حصے میں اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہوں اس حکم الٰہی پرعمل کرتے ہوئے (وما کان اللہ معذبھم وھم یستغفرون ٥) "اور نہ ہی اللہ ایسی حالت میں ان پر عذاب فرمانے والا ہے کہ وہ (اس سے) مغفرت طلب کر رہے ہوں"۔تیسرے حصے میں نماز پڑھتا ہوں اللہ کے اس فرمان پرعمل کرتے ہوئے (واسجد واقترب)"اوراے(حبیب مکرم!) آپ سربسجود رہئے اور (ہم سے مزید) قریب ہوتے جائیے۔ میں نے عرض کیا:جوشخص یہ عمل کرے اس کے لئے کیا ثواب ہوگا۔۔؟آپ نے ارشادفرمایا میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا اور انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا،آپ نے فرمایااسے مقربین لوگوں میں لکھ دیا جاتا ہے۔ پندرہ شعبان کی رات کواللہ کی رحمت وجنت کے دروازوں کا کھُل جانا:حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام شعبان کی پندرہویں رات میرے پاس آئے اور کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم!آسمان کی طرف سراُٹھائیں،آپ فرماتے ہیں میں نے معلوم کیااے جبریل یہ کیارات ہے۔۔؟جبریل علیہ السلام نے جواب دیا یہ وہ رات ہے کہ جس میں اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے دروازوں میں سے تین سو دروازے کھول دیتا ہے اور ہراُس شخص کو بخش دیتا ہے کہ جو مشرک نہ ہوالبتہ جادوگر، کاہن،شرابی،سودخوراور زناکار کی بخشش نہیں ہوتی جب تک کہ یہ لوگ توبہ نہ کرلیں۔جب رات کا چوتھا حصہ ہوا تو حضرت جبریل علیہ السلام نے پھرعرض کی اے اللہ کے رسول اپنا سرمبارک آسمان کی طرف اُٹھائیے جب آپ نے اپنا سرمبارک اُٹھا کردیکھا تو جنت کے دروازے کھلے تھے ۔اور پہلے دروازے پرایک فرشتہ ندادے رہا تھا کہ اس رات میں رکوع کرنے والوں کے لئے خوشخبری ہے۔دوسرے دروازے پرکھڑافرشتہ پکار رہا تھا کہ ہراُس شخص کے لئے خوشخبری ہے جس نے سجدہ کیا۔تیسرے دروازے پرفرشتہ کہہ رہا تھا اس رات دعامانگنے والوں کے لئے خوشخبری ہے۔چوتھے دروازے پرفرشتہ ندادے رہا تھا کہ اس رات اللہ کا ذکر،کرنے والوں کے لئے خوشخبری ہے۔پانچویں دروازے پرفرشتہ پکار رہا تھا کہ اِس رات اللہ کے خوف سے رونے والوں کے لئے خوشخبری ہے۔چھٹے دروازے پرفرشتہ کہہ رہا تھا کہ اس رات تمام مسلمانوں کے لئے خوشخبری ہے۔ساتویں دروازے پرکھڑے فرشتے کی ندا تھی کیا کوئی سائل ہے۔۔؟ کہ اُس کواُس کے سوال کے مطابق عطا کیا جائے۔آٹھویں دروازے پرفرشتہ پکاررہا تھا کہ کوئی بخشش کا طلب گار ہے کہ اُس کو بخش دیا جائے۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبریل سے معلوم کیا کہ اے جبریل یہ دروازے کب تک کھلے رہیں گے۔۔؟جبریل علیہ السلام نے فرمایارات کے شروع سے طلوع فجر تک۔پھرکہا کہ اے محمد!(صلی اللہ علیہ وسلم)اس رات اللہ تعالیٰ قبیلہ بنوکلب کی بکریوں کے بالوں کی برابرلوگوں کوجہنم سے آزاد فرماتا ہے۔(غنیۃ الطالبین)امام شافعیؒ سے مروی ہے کہ پانچ راتوں میں خاص طور پردعاقبول کی جاتی ہے جن میں سے ایک رات نصف شعبان کی رات بھی ہے۔درودشرف کی فضیلت :رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرماکہ رجب اللہ کا مہینہ ہے اورشعبان میرامہینہ اور رمضان میری امت کا مہینہ ہے۔جب شعبان المعظم کی نسبت آقاکریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی طرف کی ہے توہمیں کثرت کےساتھ اس مہینے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درودشریف پڑھنا چاہئے۔اور یہ مہینہ دعاؤں کی قبولیت توبہ واستغفار کا مہینہ ہے۔اوردرودمبارک بارگاہ خداوندی میں دعا کی قبولیت اور بخشش ومغفرت کا ذریعہ ہے۔جس قدرہم کثرت کے ساتھ درودمبارک کاوردکریں گے ہماری نیکیوں میں بھی اضافہ ہوگااوراللہ رب العزت آقاکریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے سے ہمارے دل پرلگی گناہوں کی گندگی کوآب رحمت سے دھوکرتوبہ و استغفار کوقبول فرما کرہم سے راضی وخوش ہوجائے گااوراس ماہ مقدس کی تمام رحمتوں وبرکتوں سے بھی مالامال فرمائیگا۔اللہ امت مسلمہ کوعمل کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

رابطہ:9759824259

غرور وتکبر کا خاتمہ

محمد قمر عالم ندوی
محلہ کریمیہ، گڑھول شریف، سیتامڑھی
بہار، انڈیا

راجدھانی دہلی سے عام آدمی پارٹی کا دورختم ہوگیا،دہلی اسمبلی انتخاب میں عام آدمی پارٹی کو زبردست شکست فاش ہوئی اور یہ ہار عام آدمی پارٹی کے کھیا اروند کجریوال کے کرتوت کی وجہ سے ہوئی،بونا سمجھ بیٹھا تھا کہ دہلی کے شیش محل پر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے فائز رہے گا،کبھی دہلی کی گدی سے مجھے نہیں اترے گا،بھول گیا تھا کہ ہندوستان یہ ایک جمہوری ملک ہے،عام آدمی جسے گدی پرشان وشوکت کے ساتھ بیٹھانا جانتی ہے توگدی سے اتارنا بھی جانتی ہے،عوام کے ووٹ کی بہت قدروقیمت ہے،عوام کی ناراضگی رنگ لائی ہے ،دہلی کی باشعور عوام نے اروند کجریوال کواچھی طرح سے سبق سکھادی ہے،بارہ سال تک دہلی کی عوام کودھوکہ دیا ہے،فری کے نام پراپنی سیاست کوچکانے کا کام کیا ہے،کسی بھی وعدہ کوصحیح سے پورا نہیں کیا،کانگریس پارٹی نے عام آدمی کوآفر دیا تھا کہ اسمبلی انتخاب میں دونوں پارٹی کے درمیان اتحاد قائم کرلیا جائے توبی جے پی کو ہرانے میں آسانی ہوگی لیکن اروند کجریوال اتحاد کے لئے راضی نہیں ہوادونوں پارٹی سترسیٹ پراپنا امیدوار اتارے ہیں دونوں ایک دوسرے کاووٹ کاٹنے کی کوشش کی ،عام آدمی پارٹی کواکھلیش یادواورممتابنرجی نے حمایت بھی کیا تھا،اکھلیش یادولوک سبھاسنسد اقراحسن عام آدمی کے لئے ووٹ بھی مانگالیکن اس اسمبلی انتخاب میں عام آدمی پارٹی نے بے دلی کے ساتھ لڑاہے،الیکشن میں کوئی دلچسپی اور چاق وچوبند نہیں دیکھائی اورنہ ہی کسی امیدوار کے حق میں ووٹ مانگاہے،اگرانتخاب پوری مظبوطی تن من کے ساتھ لڑنے کامن نہیں تھا تواپنا امیدوار اتارنا بھی نہیں چاہئے ،بی جے پی کو کامیاب کرنے میں اروند کجریوال کاپوراہاتھ ہے،دہلی کی عوام کوقربانی کا بکرا بنادیا گیا،عوام کبھی کجریوال کومعاف نہیں کرے گی،اب صفحہ ہستی سے عام آدمی پارٹی کاوجود ہی ختم ہوجائے گا،پارٹی دوبارہ ابھر بھی نہیں سکے گی،پارٹی گمنام ہوکررہ جائے گی،بی جے پی دہلی اسمبلی انتخاب میں ۴۸ سیٹ پرزبردست کامیابی حاصل کی ہے جبکہ عام آدمی پارٹی ۲۲ سیٹ ہی بچاسکی،ٹاپ لیڈروں میں عام آدمی پارٹی کے کھیا سابق وزیراعلی اروند کجریوال ،وزیرتعلیم

دونوں ایک دوسرے کاووٹ کاٹنے کی کوشش کی ،عام آدمی پارٹی کواکھلیش یادواور ممتابنرجی نے حمایت بھی کیاتھا،اکھلیش یادولوک سبھاسنسد اقراحسن عام آدمی کے لئے ووٹ بھی مانگالیکن اس اسمبلی انتخاب میں عام آدمی پارٹی نے بے دلی کے ساتھ لڑاھے،الیکشن میں کوئی دلچسپی اور چاق وچوبند نہیں دیکھائی اورنہ ھی کسی امیدوار کے حق میں ووٹ مانگاھے،اگرانتخاب پوری مظبوطی تن من کے ساتھ لڑنے کامن نہیں تھاتواپنا امیدوار اتارنابھی نہیں چاھئے ،بی جے پی کو کامیاب کرنے میں اروندکجریوال کاپوراھاتھ ھے،دھلی کی عوام کوقربانی کابکرابنادیاگیا،عوام کبھی کجریوال کومعاف نہیں کرے گی،اب صفحہ ھستی سے عام آدمی پارٹی کاوجودھی ختم ھوجائے گا،پارٹی دوبارہ ابھربھی نہیں سکے گی ،پارٹی گمنام ھوکررہ جائے گی،بی جے پی دھلی اسمبلی انتخاب میں ۴۸ سیٹ پرزبردست کامیابی حاصل کی ھے

سابق نائب وزیراعلی منیش سسودیا،اودھ اوجھااپنی سیٹ ہار گئے،اس سے زیادہ بری بات اور جگ ہنسائی کیا ہوسکتا ہے کہ اعلی کمان ہی جنگ ہارسکتا ہے توباقی دوسرے للوپچوکا کیا انجام ہوگاباقی عقل فہم رکھنے والے سمجھدار لوگ سمجھ سکتے ہیں۔ کانگریس پارٹی لگاتار تیسری دفعہ ہارگئی کسی ایک جگہ کامیاب نہیں ہوئی،زوال کانگریس پارٹی کا مقدر بن گیا ہے اس کا مطلب ہے کہ کانگریس اعلی کمان کوبھی مسلسل دہلی میں ہارنے کے باوجود بھی سبق نہیں ملا،کوئی حکمت عملی بھی نہیں اپناسکی،اوکھلا اسمبلی حلقے میں صرف ایک دفعہ راہل گاندھی ،پپویادو،عمران مسعود کانگریس کی امیدوار اریبہ خان کی حمایت میں ووٹ مانگنے آئے،جوجوش وجذبہ انتخاب میں دیکھنا چاہئے وہ نہیں دیکھایا گیا،دہلی کی عوام پرامید تھی کہ دہلی کی تخت پرعام آدمی یا کانگریس کی سرکار ہوگی کسی کوذرابھی امید نہیں تھا کہ بی جے پی اتنی ساری ووٹوں سے کامیاب ہوکرسرکار بناسکے گی۔اوکھلا اسمبلی حلقے سے تیسری دفعہ لگاتار عام آدمی پارٹی کے امیدوار امانت اللہ خاں اپنی کامیابی درج کرائی ہے ،بی جے پی کے امیدوار منیش چودھری اورامانت اللہ کے درمیان زبردست ٹکر تھی ،بہت تھوڑے فرق کے ساتھ امانت اللہ خان کامیاب ہوئے ہیں،جبکہ شفاء الرحمن تیسرے نمبر پراورکانگریس کی امیدوار اریبہ خان چوتھے نمبر پرتھی، دہلی سے مجلس اتحاد المسلمین کے دونوں امیدوار شفاء الرحمن اوکھلا اسمبلی حلقے سے اورطاہر حسین مصطفی بادسے ہار گئے،مجلس اتحاد المسلمین دہلی اسمبلی انتخاب میں پوری کوشش صرف کردی تھی ، بیرسٹر اسدالدین اویسی ،سابق رکن پارلیمنٹ امتیاز جلیل ،شعیب جامعی جی جان ایک کردیا تھا بہت ووٹ بھی حاصل ہوئے معمولی ووٹ سے ناکامی ہاتھ لگی،اوکھلا اسمبلی حلقے کے ووٹروں نے بھی ناکاردیا کہ شاہین باغ دھرنا ومظاہرہ بیکارتھا،اگرعوام کو دھرناومظاہرہ کا ذرا بھی لاج رکھ لیتے توایک جٹ متحد ہوکرشفاء الرحمن کوضرورووٹ کرتے چونکہ اسی تحریک کی خاطر پانچ سالوں سے سلاخوں کے پیچھے ہے،کورٹ میں سنوائی نہیں ہورہی ہے،اس الیکشن نے یہ بھی ثابت کردیا ہے کہ مسلمانوں کے حمایت میں زبان کھولنا بھی اپنے لئے خطرہ مول لینا ہے چپ رہنا ہی بہتر ہے ،عمرخالد، شرجیل امام اورنہ جانے کتنے لوگ مسلم قوم کی مظبوط آواز بن کرکھڑی ہوئی اوروہ جیل میں قیدوبند کی صعوبتیں برداشت کررہے ہیں،اب ان لوگوں کے منہ پرزور کا طمانچہ لگا ہوگا جو چیخ چیخ کر کہتے تھے کہ آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین ووٹ کٹوا پارٹی ہے،ووٹ کاٹنے کی غرض سے ہرجگہ پہنچ جاتی ہے، مسلمانوں کوآپس میں لڑاتی ہے اور مسلمانوں کے ووٹ کومنتشر کیا جاتا ہے،یہ سب غلط اوربکواس قسم کی بات ہے ،ہرپارٹی کوالیکشن لڑنے کا حق حاصل ہے،ہندوستان کی قانون اجازت دیتا ہے توانتخاب لڑنا کچھ بھی غلط نہیں ہے،ہر طبقے اور برادری کے لوگ اپنی قیادت کومظبوط ومستحکم کرتی ہے،اس کے لئے دن رات محنت کرتی ہے، مسلمانوں کی کوئی قیادت نہیں ہے اورنہ ہی کوئی لیڈر ہے،جدھر جس پارٹی کی لہر دیکھتا ہے بھاگنے لگتا ہے،مسلمان قوم تھالی کا بینگن ہے پلٹنے میں ذرا بھی دیر نہیں لگتا،لوگوں میں اتحادویکجہتی نہیں،آپس میں میل جول نہیں،ایک دوسرے میں اتحادواتفاق نہیں سب کے اندرغرور تکبر بھراہوا ہے،سب اپنے آپ کوبڑا سمجھتا ہے، کسی کوقائدولیڈرورہنما تسلیم کرنے کوتیار نہیں جس کی وجہ سے مسلمان ملک بھرمیں ظلم وبربریت کے شکار ہورہے ہیں اورآوازاٹھانے کے لئے کوئی تیار نہیں ہوتا،ہماری قوم میں نہ ہی علماء کرام میں ایسی طاقت وقوت اور میٹھاس موجود ہیں جن کی دعوت پرساری امت ایک جٹ ہوسکے،لبیک کہنے کوتیار ہو اورنہ ہی قوم وملت کا کوئی دانشور طبقہ ہے جس پرکوئی پوری طرح سے امیدوبھروسہ کرسکے،آزادی کے بعد سے ابتک لوگوں کااعتماد وبھروسہ کانگریس کے ساتھ تھا،کانگریس نے مسلمانوں کوووٹنگ مشین سمجھ لیا،مسلمانوں کا استحصال کیا،کانگریس نے ہی مسلمانوں کے امیدوحوصلہ کوچکنا چور کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی،اس کی ایک مثال بابری مسجد سب کے سامنے ہے،جب تک مسلمان قوم بیدار نہیں ہوگی،سیادت وقیادت کومظبوط ومستحکم نہیں کرے گی،اس وقت تک کچھ بھی ممکن نہیں ہے۔اس الیکشن نے یہ ثابت کردیا ہے کہ عام آدمی پارٹی اورکانگریس نے جان بوجھ کربی جے پی کوجتائی ہے،اگر خودجیتنا مقصد ہوتا توہرسال کی طرح اس دفعہ بھی ہراسمبلی حلقے میں ضرور جاتے،روڈشوکرتے اوراپنے امیدوار کے لئے ووٹ مانگتے،اپنا کام شمار کرتے توممکن تھا کہ الیکشن میں کامیاب ہوجاتے لیکن ان دونوں پارٹیوں نے عوام کے ساتھ کھلواڑ کیا ہے،لوگوں کے قیمتی ووٹوں کے ساتھ دھوکہ دینا تھا،اس لئے ایسی حرکت جان بوجھ کرکی گئی ہے،جھاڑوکا تنکاہوامیں اڑگیا،ہاتھ مرجھا گیااورکمل کھل گیا۔

راجدھانی دہلی میں ۱۵سالوں تک وزیراعلی رہنے کاسہرا کانگریس پارٹی کی سابق وزیراعلی شیلادکشت کوجاتا ہے ، شیلادکشت دوسری خاتون وزیراعلی تھیں،ان سے پہلے خاتون وزیراعلی بی جے پی کی سابق وزیرخارجہ محترمہ سشما سوراج تھیں ،تیسری عام آدمی پارٹی کی خاتون وزیراعلی آتشی سنگھ تھی ،وزیراعلی شیلاکاریکارڈ اروند کجریوال نے توڑدیا،ملک کی راجدھانی میں ۲۷سال بعد بی جے پی کی سرکار بننے جاری ہے،وزیراعلی کی تلاش جاری ہے،قیاس آرائی کا بھی دورشروع ہوچکا ہے،جس میں منوج تیواری،نیورشرما کانام لیا جارہا ہے،آخری فیصلہ اعلی کمان کے اوپر ہے،وزیراعظم نریندرمودی وزیرداخلہ امت شاہ اور بی جے پی ورکروں میں زبردست خوشی ومسرت اور ہرطرف جشن ہے،ڈھول تاشہ اورمیٹھائی کھلانے کا ماحول ہے،نیوزچینلوں پرمودی کی تعریف وتوصیف میں رطب اللسان ہیں ،حالانکہ مودی یاامت شاہ کا کوئی کمال نہیں ہے،بلکہ عوام کاووٹ بکھرنے کی وجہ سے کامیاب ہوئی ہے،نہیں توبی جے پی سے نہ ملک کا ہندوخوش ہے اورنہ ہی مسلمان دہلی میں سرکار بدلنا ضروری تھا دہلی کی عوام عام آدمی پارٹی سے پریشان تھی بھول بھلیوں میں کب تک رہتی اس لئے سرکار بدلنے کامن بنا چکی تھی، وہی ہواجس کا عوام کوانتظار تھا،پانچ سال میں بی جے پی کی سرکار کچھ بھی غلط نہیں کرپائے گی،بس عوام کے بھروسے کوایمانداری کے ساتھ پورا کرے دہلی کی ترقی ہوملک ترقی کرے ،اسکول وکالج کھولے جائیں،غنڈہ گردی ،نشہ خوری ،اورکریمنل مافیاؤں پرلگام کسے،خواتین کی عزت وآبرواوراس کی حفاظت کویقینی بنائے،سرکار کسی بھی پارٹی کی ہونفرت وعداوت کودور کرکے محبت کا فضا ہموار کرے،ملک کی عوام یہی چاہتی ہے،دہلی سے غرور وتکبر والی سرکار کا خاتمہ ہوگیا۔

☆☆☆☆

ڈومینیکا: وہ ملک جس کی آمدن کا بڑا ذریعہ اپنی شہریت کی فروخت ہے

سات سال قبل ایک سمندری طوفان 'ڈومینیکا' نامی چھوٹے سے ملک کے ساحل سے ٹکرایا تھا جس کے نتیجے میں یہاں موسلا دھار بارشیں ہوئیں اور صرف چند گھنٹوں میں اس

چھوٹے سے کیریبین جزیرے پر تقریباً تمام گھر تباہ ہو گئے۔یہ ملک اپنے ساحلوں کے بجائے اپنے سرسبز پہاڑوں کی وجہ سے مشہور ہے۔سمندری طوفان کے بعد یہ ملک عملی طور پر بجلی سے محروم ہوگیا، یہاں پینے کے پانی کی فراہمی مہینوں تک متاثر رہی اور مواصلات کا نظام مکمل طور پر بحال ہونے میں ایک سال سے زیادہ کا عرصہ لگا۔یہ ایک ایسی ایمرجنسی صورتحال تھی جس کے بعد اس ملک کی حکومت کو فوری طور پر آمدنی کے ایک ذریعے کی تلاش تھی جو اسے کم وقت میں اس ملک کی تعمیرِ نو کے قابل بناتی۔اور آمدن کا یہی ذریعہ حاصل کرنے کے لیے اس ملک کی حکومت نے 'شہریت کی فروخت' کا سہارا لیا۔یہ فیصلہ ہو جانے کے بعد 'ڈومینیکا' کے وزیر اعظم روز ویلٹ سکیریٹ نے سرکاری ویب سائٹ پر پیغام جاری کیا کہ 'ہم دنیا بھر سے افراد اور اُن کے خاندانوں کو اپنے ملک میں سرمایہ کاری کرنے کی دعوت دیتے ہیں اور بدلے میں ہم انھیں ڈومینیکا کی شہریت فراہم کرنے کا وعدہ کرتے ہیں۔۔۔'' 'سٹیزن شپ بائی انویسٹمنٹ' پروگرام غیر ملکیوں کو ایک خاص رقم کی سرمایہ کاری کے بدلے اس ملک کی شہریت کے حصول کے قابل بناتا ہے۔'دی گولڈن پاسپورٹ: گلوبل موبلٹی فار ملینیئرز' نامی کتاب کی مصنف کرسٹین سوراک نے بی بی سی کو بتایا کہ 'دولت کمانے کا یہ طریقہ کار چھوٹی جزیرہ نما ریاستوں کے لیے پُرکشش ہے۔یہ ان ممالک کے غیر ملکی کرنسی کمانے کا ایک ذریعہ ہے جو عام طور پر اپنے ملک میں استعمال ہونے والی ہر چیز دیگر ممالک سے درآمد کرتے ہیں۔'ایک بین الاقوامی غیر منافع بخش تحقیقاتی صحافتی تنظیم 'آرگنائزڈ کرائم اینڈ کرپشن رپورٹنگ پراجیکٹ' کی ایک رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ ڈومینیکا سے حاصل ہونے والی معلومات کے مطابق شہریت کی فروخت کے پروگرام کے ذریعے اس ملک نے سنہ 2017 سے سنہ 2020 کے درمیان 1.2 ارب امریکی ڈالر سے زیادہ کی آمدنی حاصل کی۔تاہم ڈومینیکا کے سرکاری اعداد وشمار اس مد میں حاصل ہونے والی آمدن کو کم ظاہر کرتے ہیں۔اگرچہ شہریت کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدن قانونی ہے تاہم اس کو لے کر بین الاقوامی سلامتی کے حوالے سے دیگر ریاستوں کے حکام کی جانب سے سخت تنقید بھی کی جاتی ہے۔دوسری جانب ڈومینیکا کے حکام کی دلیل ہے کہ شہریت دینے کا ان کا سرکاری پروگرام محفوظ ہے اور اُن کی جانب سے درخواست گزاروں کی سکریننگ اور اہلیت کے معیار میں بتدریج اضافہ کیا گیا ہے۔بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں شہریت کی فروخت کوئی نئی بات نہیں ہے، نہ تو ڈومینیکا میں اور نہ ہی دنیا کے دیگر ممالک میں۔ماہرین کا کہنا ہے کہ دنیا میں کم ازکم 20 ممالک ایسے ہیں جہاں قانون کے تحت شہریت کی فروخت کی اجازت ہے لیکن اُن میں سے صرف نصف ممالک کے پاس اس ضمن میں فعال پروگرام ہیں۔ان میں سے پانچ کیریبین ممالک ہیں اور ڈومینیکا ان میں سے ایک ہے۔یہاں سرمایہ کاری کے ذریعے شہریت کے حصول کا قانون سنہ 1993 سے موجود ہے جو اسے دنیا کے پرانے ترین شہریت کے پروگراموں میں سے ایک کہا جاتا ہے۔لندن سکول آف اکنامکس کے پروفیسر سراک کہتے ہیں کہ 'شروع میں بہت سارے مسائل تھے۔سرمایہ کاروں نے شہریت کے حصول کے عوض ادائیگیاں تو کیں لیکن اس کی بدولت ملک میں کبھی کوئی تبدیلی نہیں دیکھی گئی، جس کی وجہ سے کئی مقدمات دائر کیے گئے۔'لیکن سات سال قبل آنے والے سمندری طوفان کے بعد جب ملک نے دنیا کی 'ماحولیاتی تبدیلی سے نمٹنے والی پہلی قوم' بننے کا وعدہ کیا تو شہریت کی فروخت اس ملک کی آمدنی کا اہم ذریعہ بن گئی تھی۔سرکاری معلومات کے مطابق حالیہ برسوں میں اس پروگرام کو وسعت حاصل ہوئی ہے اور اس سے حاصل ہونے والی آمدن اس ملک کے کل جی ڈی پی کے 30 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔تاہم اس حوالے سے ماہرین کا کہنا ہے کہ حالیہ برسوں میں اس ضمن میں ہونے والی آمدن میں اضافہ ہوا ہے اور یہ دگنا سے بھی زیادہ تک پہنچ گئی ہے۔اُن کا کہنا ہے کہ 'آہستہ آہستہ ڈومینیکا نے اس پروگرام پر زیادہ سے زیادہ انحصار کرنا شروع کر دیا ہے۔سوال یہ ہے کہ کیا شہریت کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدن واقعی اس ملک کی ترقی کے لیے وقف کی گئی ہے۔'ڈومینیکا بہت سے دیگر چھوٹے جزیروں کی طرح پیرس معاہدے کے تحت ماحولیات کی پالیسیوں کو فروغ دینے میں بین الاقوامی سطح پر ایک اہم کھلاڑی بن گیا ہے اس سے قطع نظر کہ یہاں کے حکام جانتے ہیں کہ وہ ان پالیسیوں پر عملدرآمد کے حوالے سے کافی کمزور ہیں۔ڈومینیکا کے سرکاری اعداد وشمار کے مطابق انھوں نے سنہ 2009 سے اب تک سرمایہ کاری کے عوض اپنے ملک کی شہریت کی فروخت سے ایک ارب امریکی ڈالر سے زیادہ جمع کیے ہیں۔سرمایہ کاروں کے لیے قانونی طور پر ڈومینیکا کی شہریت حاصل کرنے کے دو طریقے ہیں۔ایک تو یہ کہ اقتصادی تنوع فنڈ کے ذریعے حکومت کے ساتھ ایک لاکھ امریکی ڈالر کی براہ راست شراکت کی جائے۔دوسرا یہ کہ حکومت کی طرف سے منظور شدہ رئیل سٹیٹ منصوبوں میں کم ازکم دو لاکھ امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کی جائے۔حکومت کے مطابق سرمایہ کار ڈومینیکن شہریت حاصل کرنے کے بعد یہاں کام کر سکتے ہیں اور کاروبار بھی کر سکتے ہیں۔پروفیسر سراک ڈومینیکا میں شہریت کے اس پروگرام کے مثبت اور منفی دونوں پہلوؤں کو تسلیم کرتے ہیں۔وہ بتاتے ہیں کہ 'سرمایہ کاری کے ذریعے شہریت کا حصول بیرون ملک سفر کی بہتر سہولیات کے لیے بھی کیا جاتا ہے کیونکہ پاکستان جیسے ممالک سے تعلق رکھنے والے لوگ بغیر ویزا صرف قریب 40 ملکوں میں جا سکتے ہیں۔'' آرگنائزڈ کرائم اینڈ کرپشن رپورٹنگ پراجیکٹ' کی سنہ 2023 کی ایک رپورٹ کے مطابق دنیا بھر کے ممالک میں شہریت حاصل کرنے کے روایتی طریقے کے برعکس، جن میں کئی برس تک کسی ایک ملک میں مقیم رہنا پڑتا ہے، ڈومینیکا کی شہریت اس ملک میں قدم رکھے بغیر حاصل کی جا سکتی ہے۔بظاہر تو یہ اقدام اس چھوٹے سے ملک کو وسیع پیمانے پر فوائد پہنچا رہا ہے لیکن اتنی جلدی کسی ملک کی شہریت حاصل کرنے جیسے معاملے پر حال ہی میں تنقید ہونا بھی شروع ہوگئی ہے۔یورپی یونین کمیشن نے 2023 کی ایک رپورٹ میں تجارت کے بارے میں سکیورٹی خدشات کا اظہار کیا ہے اور شہریت فروخت کرنے والے ممالک کے لیے ویزا فری نظام کو معطل کرنے کی تجویز دی ہے۔آرگنائزڈ کرائم اینڈ کرپشن رپورٹنگ پراجیکٹ سے منسلک صحافیوں نے 'سرمایہ کاری کے ذریعے شہریت' پروگرام خریدنے والے 7،700 افراد کے بارے میں تفتیش کی تو معلوم ہوا کہ یہ شہریت حاصل کرنے والے بہت سے لوگوں سے ان کے ممالک میں کسی نہ کسی الزام میں پوچھ گچھ کی گئی، ان میں سے کچھ کو دوسرے ممالک میں جرائم کا مجرم قرار دیا گیا۔ڈومینیکا کا کہنا ہے کہ ان درخواست دہندگان کے لیے شہریت ممنوع ہے جن کا دیگر ممالک میں مجرمانہ ریکارڈ ہے، جن کے خلاف مجرمانہ تفتیش جاری ہو یا جنھیں کسی دوسرے ملک کی شہریت یا امریکہ کے ویزے سے انکار کر دیا گیا ہو۔حکام کا یہ بھی کہنا ہے ایسے درخواست گزاروں کو بھی شہریت نہیں دی جاتی جنھوں نے درخواست میں اپنے سے متعلق غلط معلومات جمع کرائی ہیں یا جنھوں نے ایسی سرگرمیوں میں حصہ لیا ہے جن سے ڈومینیکا کی ساکھ کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔جبکہ بیلاروس، ایران، شمالی عراق، شمالی کوریا، روس، یمن اور سوڈان کے شہریوں کی درخواستوں کو 'اضافی سکریننگ' کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔لیکن ناقدین کا کہنا ہے کہ شہریت حاصل کرنے کے بعد اس قانون میں مسائل پیدا ہو سکتے ہیں جیسا کہ انھوں نے آرگنائزڈ کرائم اینڈ کرپشن پر رپورٹنگ پراجیکٹ کی رپورٹ میں تصدیق کی ہے۔ڈومینیکا کے وزیر اعظم روز ویلٹ سکیریٹ نے مقامی میڈیا کو بتایا کہ 'اگر کسی شخص کو آج ہمارے ملک کی شہریت ملتی ہے اور وہ کل کچھ ایسا کر دے جس کی وجہ سے وہ قانون کی گرفت میں آجائے تو آپ اس کے لیے پروگرام کو موردِ الزام نہیں ٹھہرا سکتے۔'اگرچہ ڈومینیکا نے اس پروگرام کو محفوظ بنانے کے لیے اقدامات اٹھائے ہیں، جیسا کہ شہریت کی منسوخی کے اختیارات اور اہلیت کے معیار کو بڑھانا، تاہم ڈومینیکا اب 1990 کی دہائی کے وسط کے مقابلے میں شہریت کی فروخت کے ذریعے آمدن پر بہت زیادہ انحصار کرتا ہے۔پروفیسر سورک کہتے ہیں کہ 'یہ عدم مساوات ہے کہ کون اسے خرید سکتا ہے اور کون نہیں۔'' یہ ان چھوٹے ممالک اور امیر ممالک کے درمیان عدم مساوات کو بھی ظاہر کرتا ہے۔آخر آپ کیا کریں جب آپ کو سب کچھ درآمد کرنا پڑے اور آپ کے پاس زیادہ قدرتی وسائل بھی نہ ہوں؟'

(بشکریہ بی بی سی)

بجٹ بڑے صنعتکاروں کے مقاصد کے حصول کے لیے بنایا گیا ہے: اپوزیشن

نئی دہلی، 11 فروری (یواین آئی) لوک سبھا میں اپوزیشن اراکین نے بجٹ کو بڑے صنعت کاروں کے مفادات کی خدمت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس میں عام لوگوں کے مسائل کو حل کرنے کے لئے کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا ہے ۔لوک سبھا میں سماج وادی پارٹی کے اکھلیش یادو نے بجٹ پر تیسرے دن کی بحث شروع کرتے ہوئے کہا کہ بجٹ 2025-26 کے ہدف کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے اور کہا کہ یہ بجٹ بڑے لوگوں اور بڑے صنعت کاروں کے مفاد میں ہے ۔اس میں ترقی کا کوئی مقصد نہیں ہے ۔ حکومت نے 2047 تک ملک کو ترقی دینے کا ہدف مقرر کیا ہے لیکن اس بجٹ میں اس ہدف کو حاصل کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی گئی ہے ۔کامیاب بجٹ صرف چند لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے نہیں بنایا جانا چاہیے بلکہ اس میں سب کے مفادات کی عکاسی ہونی چاہیے ۔مسٹر یادو نے کہا کہ کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کے لیے بجٹ میں کوئی روڈ میپ نہیں پیش کیا گیا ہے ۔ کسانوں کو کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) کی گارنٹی نہیں مل رہی ہے ، جبکہ کئی کسان اس لڑائی میں اپنی جان گنوا چکے ہیں ۔حکومت سوامی ناتھن کمیشن کی سفارشات کو نافذ کرنے کے دعوے ہی کرتی ہے لیکن اسے نافذ نہیں کرتی ۔ اس بجٹ میں پھلوں اور سبزیوں کے لیے کچھ نہیں ہے ۔ زرعی شعبے میں تحقیق کے لیے کوئی انتظامات نہیں کیے گئے ہیں ۔حکومت نے فصل بیمہ اسکیم کے حوالے سے بہت تشہیر کی ہے ، لیکن جب دعوے پورے کرنے کی بات آتی ہے تو کسانوں کو کچھ نہیں دیا جاتا۔ حکومت بڑے صنعت کاروں کے قرضے معاف کر دیتی ہے لیکن کسانوں کے قرضے معاف نہیں ہوتے ۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کے زیر استعمال اشیاء پر کوئی جی ایس ٹی نہیں ہونا چاہئے ۔انہوں نے کہا کہ مہاکمبھ میں لوگوں کو پریشانی کا سامنا ہے ، ہر شخص ٹریفک جام میں پھنسا ہوا ہے جبکہ پوری انتظامیہ ٹریفک جام کو صاف کرنے میں مصروف ہے ۔حکومت چاند تک پہنچنے کی بات کرتی ہے لیکن جب زمین ہی نہیں ہے تو چاند تک پہنچنے کا کیا فائدہ ۔ ڈیجیٹل کمبھ کی بات ہو رہی ہے ، لیکن وہاں بھگدڑ میں مارے جانے والوں کی تعداد ابھی تک سامنے نہیں آئی ہے ۔ ڈیجیٹل گرفتاری کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے ، لیکن حکومت صرف ڈیجیٹل انڈیا کی بات کرتی رہتی ہے ۔ایس پی کے لیڈر نے کہا کہ حکومت نے ایس ایم ایس ای کے لیے بجٹ میں کوئی بندوبست نہیں کیا ہے حالانکہ وہ 11 کروڑ لوگوں کو ایس ایم ایس ای روزگار فراہم کرتی ہے ۔ یہ ملک میں سب سے زیادہ روزگار ہے ، لیکن ایسے لوگوں کے لیے بجٹ میں کوئی بندوبست نہیں کیا گیا ۔ ایس ایم ایس ای کو حکومت سے کوئی فائدہ نہیں مل رہا ہے ، لیکن انہیں یقین ہے کہ حکومت ایس ایم ایس ای کے لیے ضروری اقدامات کرے گی ۔ بجٹ میں تمام لوگوں کی ترقی کے لیے انتظامات ہونا چاہیے لیکن اس بجٹ میں کچھ نہیں کیا گیا ہے ۔ اتر پردیش میں حکومت لوگوں کو آوارہ جانوروں سے نجات دلانے میں ناکام ہے جبکہ اس کی وجہ سے آئے روز واقعات ہو رہے ہیں ۔حکومت آسمان چھوتی مہنگائی کو نہیں روک سکی اور کمپنیوں سے بھتہ وصول کیا جا رہا ہے ۔ بی جے پی کی ہیما مالنی نے خواتین کی بہتری کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی کے کام کی تعریف کی اور کہا کہ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن اپنا آٹھواں بجٹ پیش کر رہی ہیں ۔حکومت تیز رفتاری سے کام کر رہی ہے اور ان کے پارلیمانی حلقے میں ترقیاتی کاموں کو بھی فروغ دے رہی ہے ۔ وزیر خزانہ نے اس بات پر زور دیا ہے کہ ملک کی معاشی ترقی میں خواتین کی شرکت بڑھنی چاہیے ۔تمام سرکاری سکولوں میں براڈ بینڈ کنیکٹیویٹی کو اہم قرار دیتے ہوئے انہوں نے صحت کے شعبے میں حکومت کے کام کی تعریف کی اور کہا کہ ہر ہیڈ کوارٹر میں کینسر سنٹر کھولنا ایک غیر معمولی فیصلہ ہے ۔ انکم ٹیکس میں اب تک کی سب سے بڑی چھوٹ کا اعلان کیا گیا ہے اور اس اعلان کا متوسط [؟][؟] طبقے پر بہت مثبت اثر پڑا ہے ۔انہوں نے مہاکمبھ کے کامیاب انعقاد کے لئے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کا شکریہ ادا کیا ۔شیوسینا کے ڈاکٹر ۔ شریکانت شنڈے نے کہا کہ کمبھ عقیدے کا معاملہ ہے ۔ کروڑوں لوگ عقیدت کے ساتھ اشنان کرنے گئے لیکن اپوزیشن کو لگتا ہے کہ اگر وہ کمبھ کے خلاف نہیں بولیں گے تو ان کا کام چلنے والا نہیں ہے ۔ اپوزیشن نے ہمیشہ ہندوؤں اور عقیدے کی مخالفت کا کام کیا ہے ، اس لیے عوام نے متحد ہو کر وزیر اعظم نریندر مودی کو تیسری بار اقتدار سونپا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ تیسری مدت میں تین گنا تیز رفتار ترقی ہو رہی ہے ۔ انہوں نے کہا کہ اس بجٹ نے ہر طبقے کو کچھ نہ کچھ دیا ہے ۔ بجٹ آنے کے بعد اپوزیشن آپس میں الجھ گئی کہ یہ اتنا اچھا بجٹ کیوں ہے اور اس پر تنقید کیوں کی جائے ۔ ہماری حکومت اسکیموں کے لیے جانی جاتی ہے لیکن کانگریس حکومت گھوٹالوں کے لیے جانی جاتی تھی ۔ اپوزیشن نے لوک سبھا انتخابات کے دوران عوام کو گمراہ کرنے کا کام کیا ۔ کانگریس ہندوستانی سیاست میں جس پر بھی ہاتھ ڈالتی ہے وہ تباہ ہو جاتا ہے ۔انہوں نے کہا کہ کانگریس نے صدر جمہوریہ کی توہین کی ہے اس لئے اسے ہم وطنوں سے معافی مانگنی چاہئے ۔کانگریس کے سالینگ اے سنگما نے کہا کہ ہمارے ملک کی حالت ایسی ہے کہ لوگ غیر قانونی طور پر دوسرے ملکوں میں جا رہے ہیں اور حکومت حقیقت سے منہ موڑ رہی ہے ۔ بجٹ ملکی مسائل کا کوئی حل پیش کرنے میں ناکام رہا ہے ۔اس بجٹ میں صرف امیروں کے مفادات کو مدنظر رکھا گیا ہے اور غریبوں کو نظر انداز کیا گیا ہے ۔ آزاد رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو نے کہا "ملک میں پیپر لیک کا مسئلہ بہت سنگین ہو گیا ہے ۔ ہمارے پڑوسی ممالک ہمارے پاس آ کر ہمارے ساتھ کاروبار کرنے کو تیار نہیں ہیں ۔ یہ تشویشناک بات ہے کہ اتنے مضبوط وزیر اعظم ہونے کے باوجود پڑوسی ممالک سے ہمارے تعلقات خراب ہیں ۔ ہندوستان میں مذہبی مقامات کے پاس جمع ہونے والی رقم کی کوئی نگرانی نہیں ہونی چاہیے ۔اس بات کی نگرانی ہونی چاہیے کہ پی ایس آر فنڈ کیا کرتا ہے اور فنڈ کہاں لگایا جاتا ہے ۔ اگر تعلیمی مواد پر جی ایس ٹی لگایا گیا ہے تو بچے کیسے پڑھ سکیں گے؟ کانگریس کے فرانسس جارج نے کہا کہ بجٹ میں کسانوں کو پوری طرح نظر انداز کیا گیا ہے ۔ کسان مسلسل ایم ایس پی کا مطالبہ کر رہے ہیں لیکن حکومت اس پر کوئی توجہ نہیں دے رہی ہے ۔انہوں نے کہا کہ قرض کے بوجھ تلے دبے کسانوں کی خودکشی کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے لیکن حکومت اس کے حل کے معاملے پر خاموش ہے ۔ ملک میں نوجوانوں میں بے روزگاری بڑھ رہی ہے ۔ حکومت نے منریگا کے بجٹ میں کٹوتی کی ہے جس سے دیہی معیشت متاثر ہوگی ۔بی جے پی کے یادو ویر وڈیار نے کہا کہ پچھلے 10 سالوں میں مودی حکومت نے ایک مضبوط ہندوستان کی بنیاد رکھی ہے اور ایک ترقی یافتہ ہندوستان کا ہدف مقرر کیا گیا ہے ۔ حکومت کی مختلف اسکیموں کے ذریعہ ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم کو پورا کرنے کے لئے کام کیا جا رہا ہے ۔کانگریس کی ڈاکٹر پربھا ملیکارجن نے کہا کہ حکومت سب کے لیے ترقی کی بات کرتی ہے ، لیکن حقیقت میں کچھ کے لیے مدد اور کچھ کے لیے ترقی ہے ۔ ملک میں ارب پتی افراد کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے جبکہ غریب ، غریب تر ہوتا جا رہا ہے ۔ انگریزوں کے دور سے کہیں زیادہ عدم مساوات ہے ۔ ملک میں فرقہ وارانہ کشیدگی اپنے عروج پر ہے لیکن حکومت نے سیکولرازم اور بھائی چارے کو برقرار رکھنے کے بارے میں ایک لفظ بھی نہیں کہا ۔ حکومت منریگا کو ختم کرنے کے لیے منظم طریقے سے کام کر رہی ہے ۔

آئین کی اصل کاپی میں مذکور 22 تصاویر پر مشتمل کاپی ہی اصل آئین ہے: دھنکھڑ

نئی دہلی، 11 فروری (یواین آئی) راجیہ سبھا کے چیئرمین جگدیپ دھنکھڑ نے منگل کو حکومت کو ہدایت دی کہ 22 تصاویر پر مشتمل آئین ہی اصل آئین ہے اور جن کاپیوں میں یہ تصاویر نہیں ہیں ان کی فروخت یا تشہیر نہ کی جائے ۔

ایوان میں وقفہ صفر کے دوران بی جے پی کے رادھا موہن اگروال کی طرف سے یہ معاملہ اٹھائے جانے کے بعد کانگریس ارکان کے ہنگامے کے درمیان مسٹر دھنکھڑ نے کہا کہ پارلیمنٹ کی ترمیم کے بغیر آئین میں کوئی تبدیلی نہیں کی جا سکتی اور ایسی تبدیلیاں کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جانی چاہئے ۔انہوں نے کہا کہ یہ تصاویر ہماری پانچ ہزار سالہ شاندار ثقافت کی علامت ہیں ۔ بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر سمیت تمام آئین سازوں نے آئین پر دستخط کر کے ان تصاویر کو منظوری دی تھی اور اس کے بغیر آئین کی اشاعت یا نشر کرنا ایک سنگین معاملہ ہے ۔ حکومت کو اس پر فوری کارروائی کرنی چاہئے اور ان تصاویر کے بغیر بازار میں آئین کی کاپیوں کی فروخت پر پابندی لگائی جانی چاہیے اور آن لائن بھی یہ یقینی بنایا جانا چاہیے ۔ چیئرمین نے کہا کہ آئین کے ایک ایک باب کے ساتھ ایک تصویر ہے جو متعلقہ باب کی اہمیت کو ظاہر کرتی ہے اس لیے پارلیمنٹ کی منظوری کے بغیر اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی جا سکتی ۔انہوں نے حکومت سے کہا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ ان 22 آرٹیکلز کے بغیر آئین کی کوئی کاپی نہیں ہونی چاہیے ۔ مسٹر دھنکھڑ نے کہا کہ ان 22 تصاویر کو آئین میں شامل کرنے اور اس معاملے کو آج ایوان میں اٹھانے کے مثبت نتائج برآمد ہوں گے ۔انہوں نے کہا کہ آئین کی اصل کاپی میں کسی بھی وجہ سے کوئی بھی تبدیلی فوری طور پر نوٹس میں لائی جانی چاہئے اور اس میں فوری طور پر اصلاح کی جانی چاہیے ۔ وقفہ صفر کے دوران یہ معاملہ اٹھاتے ہوئے مسٹر اگروال نے کہا کہ ہندوستانی آئین کے ساتھ غیر آئینی طریقے سے چھیڑ چھاڑ کی گئی ہے کیونکہ اصل کاپی بازار میں دستیاب نہیں ہے ۔آج بچوں کو جو آئین پڑھایا جا رہا ہے ، اس سے اصل کاپی میں موجود 22 تصاویر کو غیر آئینی طریقے سے ہٹا دیا گیا ۔ آئینی ترمیم کا ایک عمل ہوتا ہے لیکن ترمیم کے بغیر 26 جنوری 1949 کو دستخط کیے گئے آئین کے کسی تصویر کو ہٹایا نہیں جا سکتا ۔انہوں نے کہا کہ مسٹر نندلال بوس کو آئین ساز اسمبلی نے ان تصاویر کو بنانے کے لیے مقرر کیا تھا اور انہوں نے کل 22 تصاویر بنائی تھیں ، جن میں وادی سندھ کی تہذیب سے لے کر آئین کی تشکیل تک کے عرصے سے متعلق تصاویر شامل ہیں ، جس میں سری لنکا سے واپس آنے والے بھگوان رام کی تصاویر بھی شامل ہے ۔اس میں مہابھارت کے دوران کروکشیتر میں بھگوان کرشن کے اپدیش والی تصاویر بھی شامل ہے ۔ مہاویر اور شہنشاہ وکرمادتیہ کے علاوہ اس میں گاندھی جی ، لکشمی بائی ، ہمالیہ ، سمندر اور نیتا جی سبھاش چندر بوس کی تصاویر بھی ہیں ، جنہیں پارلیمنٹ کی منظوری کے بغیر ہٹا دیا گیا ہے ۔اس پر کانگریس ارکان نے ہنگامہ شروع کر دیا ۔ اس دوران مسٹر دھنکھڑ نے حکومت کو ہدایات دیں ۔

اس کے بعد اسپیکر نے اپوزیشن لیڈر ملکارجن کھڑگے سے اپنے خیالات پیش کرنے کے لئے کہا ۔ مسٹر کھڑگے نے کہا کہ اسے غیر ضروری طور پر اٹھا کر مسئلہ بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے ۔ بابا صاحب نے یہ آئین بنایا تھا اور اب اس معاملے کی وجہ سے اسے تنازعات میں لایا جا رہا ہے ۔ جب سے آئین نافذ ہوا ہے ، پارلیمنٹ کی منظوری کے بغیر اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ۔اس معاملے کے ذریعے بابا صاحب کو بدنام کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے ۔اس کے بعد ایوان کے لیڈر جے پی نڈا نے کہا کہ اپوزیشن بالخصوص کانگریس کو اس اہم معاملے سے کافی تکلیف ہو رہی ہے کیونکہ آئین کے اس اہم حصے سے ملک کے باشندوں بالخصوص نوجوانوں کو محروم رکھنا ان کا ایجنڈا ہے ۔ ان کا ایجنڈا لوگوں کو ملک کی شاندار ثقافت سے محروم کرنا رہا ہے ، جس کی وجہ سے انہیں تکلیف ہو رہی ہے ۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے لئے قوم پرستی کے معنی الگ رہے ہیں ۔انہوں نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر اس معاملے کو سیاسی ایشو بنا کر فائدہ اٹھانے کی کوشش کر رہے ہیں ۔اپوزیشن کے لیڈر نے بابا صاحب کو بدنام کرنے کا الزام لگایا ہے جو سراسر غلط ہے ۔ ایوان میں آئین کی اصل کاپی دکھاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس میں یہ 22 تصاویر ہیں اور اب ان تصاویر کے بغیر کاپیاں دستیاب نہیں ہوں گی ۔اس پر ترنمول کانگریس کے ڈیرک اوبرائن نے کہا کہ ان کے آئی پیڈ میں آئین کی کاپی ہے جس میں ایک بھی تصویر نہیں ہے ۔ اس پر مسٹر دھنکھڑ نے کہا کہ ان تصاویر کے بغیر آئین کو آن لائن بھی فروغ نہیں دینا چاہئے ۔ اس کے لیے بھی فوری کارروائی کی جانی چاہیے ۔

راجہ مہندر پرتاپ کو بھارت رتن ملنا چاہیے

نئی دہلی، 11 فروری (یواین آئی) راجیہ سبھا میں منگل کو آزادی پسند، صحافی ، مصنف ، انقلابی سماجی مصلح راجہ مہندر پرتاپ سنگھ کو بھارت رتن دینے کا مطالبہ کیا گیا ۔ سماج وادی پارٹی کے رام جی لال سمن نے ایوان میں وقفہ صفر کے دوران یہ مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ راجہ مہندر پرتاپ ملک کے آزادی پسندوں میں سے ایک تھے ۔ ملک کی آزادی میں ان کا خصوصی کردار تھا ۔ یہ ملک ان کی خدمات کا مقروض رہے گا ۔انہوں نے کہا کہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سمیت کئی اداروں کی تعمیر کے لیے راجہ مہندر پرتاپ نے عطیہ دیا تھا ۔ وہ آرین پیشوا کے نام سے جانے جاتے تھے اور 1923 میں ہندوستان کی عبوری حکومت کے صدر بھی تھے ۔

مودی حکومت میں مچھلی کی پیداوار میں 126 فیصد اضافہ ہوا: راجیو رنجن

نئی دہلی، 11 فروری (یواین آئی) ماہی پروری ، حیوانات اور ڈیری کے مرکزی وزیر راجیو رنجن سنگھ نے منگل کو لوک سبھا میں کہا کہ مرکز میں وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت کے قیام کے بعد ملک میں مچھلی کی پیداوار میں 126 فیصد اضافہ ہوا ہے ۔ وقفہ سوال کے دوران ایک ضمنی سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر راجیو رنجن نے کہا کہ مودی حکومت کے قیام کے بعد ملک میں مچھلی کی پیداوار میں 126 فیصد اضافہ ہوا ہے ۔ مچھلی کی پیداوار میں ہندوستان دنیا میں دوسرے نمبر پر ہے ۔انہوں نے کہا کہ سال 2013-14 میں مچھلی کی پیداوار 95.7 لاکھ ٹن تھی جو 2023-24 میں بڑھ کر 184.02 لاکھ ٹن ہو گئی ہے ۔ اندرون ملک مچھلی کی پیداوار میں بھی اضافہ ہوا ہے ۔ اندرون ملک مچھلی کی پیداوار 2013-14 میں 61.36 لاکھ ٹن تھی جو کہ 2023-24 میں بڑھ کر 139.07 لاکھ ٹن ہو گئی ہے ۔ایک اور ضمنی سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ مچھلیوں کی افزائش کا دورانیہ تین ماہ ہے ۔ اس دوران پیداوار نہ ہونے کی وجہ سے اس کاروبار سے وابستہ افراد کو 4500 روپے ماہانہ ادا کرنے کا التزام ہے ۔ اس کی تقسیم میں کچھ وقت اس لئے آتی ہے ، کیونکہ ریاست کا حصہ 1500 روپے ہے اور فائدہ اٹھانے والا خود 1500 روپے دیتا ہے ۔ حصص کی رقم وقت پر نہ پہنچنے کی وجہ سے ان کی تقسیم میں کچھ مشکلات پیش آ رہی ہیں جنہیں حل کر لیا جائے گا ۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں 2005 کے بعد مچھلی کی پیداوار میں زبردست اضافہ ہوا ہے ۔انہوں نے کہا کہ پہلے مچھلی کی کل پیداوار کا دس فیصد مارکیٹ میں آتا تھا لیکن اب 90 فیصد مچھلی مارکیٹ میں آتی ہے ۔ مسٹر راجیو رنجن نے کہا کہ پردھان منتری متسیا سمپدا یوجنا کے لیے حکومت کا ایک رہنما خطوط ہے ۔ اس اسکیم کے تحت ریاستی حکومت کی طرف سے جو تجویز آتی ہے اور اگر وہ رہنما خطوط کے مطابق ہے تو اس پر کارروائی کی جاتی ہے ۔

کیرالہ کے سمندر میں کھدائی پر پابندی لگانے کا مطالبہ

نئی دہلی، 11 فروری (یواین آئی) کیرالہ کے ساحل کے قریب سمندر میں کانکنی سے ماحولیات ، ماہی گیری کے وسائل اور لاکھوں ماہی گیروں کے روزگار پر منفی اثرات کا معاملہ پارلیمنٹ میں اٹھایا گیا اور مرکزی حکومت سے اسے فوری طور پر روکنے کا مطالبہ کیا گیا ۔ ریوولیوشنری سوشلسٹ پارٹی (آر ایس پی) کے این کے پریما چندرن نے لوک سبھا میں وقفہ صفر کے دوران یہ مسئلہ اٹھایا اور کہا کہ حکومت نے بحیرہ عرب میں ساحل کے قریب ریت اور تابکار معدنیات کی کھدائی کا ٹھیکہ دیا ہے جس سے ساحلی علاقوں کے ماحولیاتی نظام کو خطرہ لاحق ہے ۔ مسٹر پریم چندرن نے کہا کہ کیرالہ میں ریت اور دیگر معدنیات بشمول تابکار معدنیات کی کھدائی کے لیے 12 ناٹیکل میل کے دائرے میں 242 کلومیٹر کی لمبائی میں لیز دی گئی ہے ۔ مرکزی حکومت کو 12 ناٹیکل میل کے فاصلے پر کیرالہ حکومت کے غلبہ کو دیکھتے ہوئے ریاستی حکومت سے رضامندی حاصل کرنی چاہئے تھی ، لیکن ایسا نہیں کیا گیا ۔انہوں نے کہا کہ اس علاقے میں مچھلی کی بے پناہ دولت دستیاب ہے ۔ 40 ہزار سے زائد کشتیاں لاکھوں ماہی گیروں کو روزی روٹی کے مواقع فراہم کرتی ہیں ۔ کھدائی کے لیے مرکزی حکومت کے اس اقدام سے سمندر کا پورا ماحولیاتی نظام تباہ ہونے کا خطرہ ہے ۔ اسی ارضیاتی ماحول میں مچھلیوں کی لاکھوں اقسام پروان چڑھتی ہیں ۔ ریت کھودنے کے بعد ، مچھلیوں کی افزائش ختم ہو جائے گی ، جس کے نتیجے میں لاکھوں ماہی گیروں کا ذریعہ معاش تباہ ہو جائے گا ۔ مسٹر پریم چندرن نے کہا کہ مرکزی حکومت کو فوری طور پر اس حکم کو منسوخ کرنا چاہئے اور ریت وغیرہ کی کھدائی کو روکنا چاہئے ۔ کانگریس کے کے سی وینو گوپال نے بھی خود کو اس معاملے سے جوڑتے ہوئے کہا کہ ماہی گیروں کی روزی روٹی خطرے میں ہے ۔ کیرالہ کے ماہی گیروں نے بھی اس فیصلے کے خلاف ہڑتال کرنے کا فیصلہ کیا ہے ۔ مرکزی حکومت کو اپنا حکم واپس لینا چاہئے ۔ دراوڑ منیترا کزگم (ڈی ایم کے) کے ٹی آر بالو نے سری لنکا کی بحریہ کے ہاتھوں تمل ناڈو کے ماہی گیروں کو پکڑے جانے اور ان پر تشدد کیے جانے کا معاملہ اٹھایا اور کہا کہ سری لنکا کی بحریہ کے قبضے میں دو سو سے زیادہ کشتیاں ہیں ۔ حکومت مداخلت کر کے اس مسئلہ کو حل کرنا چاہئے ۔

سردیوں کی ایک بار پھر واپسی! شمالی ہندوستان میں بارش اور برف باری سے سردی بڑھنے کا امکان

11 رفروری: شمالی ہندوستان میں موسم سرما میں نرمی شروع ہو گئی ہے ۔ دوپہر کی دھوپ نے سخت سردی سے راحت فراہم کر دی ہے ۔ اس سب کے درمیان محکمہ موسمیات نے ایک اپ ڈیٹ جاری کیا ہے ۔ محکمہ موسمیات یعنی آئی ایم ڈی کے مطابق شمال مشرق میں بارش اور برف باری کا امکان ہے ، جبکہ اتر پردیش میں دھند چھائی رہ سکتی ہے ۔ اس قسم کا موسم آئندہ چند روز تک دیکھا جا سکتا ہے ۔ محکمہ موسمیات کے مطابق شمال مشرقی بنگلہ دیش میں طوفانی ہواؤں کا ایک دائرہ بنتا نظر آ رہا ہے ۔ اس کی وجہ سے اگلے پانچ دنوں تک اروناچل پردیش ، آسام ، میگھالیہ میں بارش اور برف باری ہو سکتی ہے ۔ اس دوران بادل گرج سکتے ہیں ، آسمانی بجلی گر سکتی ہے اور تیز بارش ہو سکتی ہے ۔ اس کے علاوہ پہاڑی ریاستوں میں اب بھی برف باری جاری ہے جس کی وجہ سے وہاں درجہ حرارت منفی تک پہنچ گیا ہے ۔ محکمہ موسمیات نے ہماچل پردیش اور جموں و کشمیر کے بالائی علاقوں میں برفباری کے ساتھ بارش کی پیشن گوئی کی ہے ۔ دہلی این سی آر میں ان دنوں موسم صاف ہے ۔ تاہم ہوا کی رفتار میں کمی کی وجہ سے اس کا معیار گر گیا ہے ۔ صبح اور شام میں قدرے سردی ہوتی ہے جب کہ تیز دھوپ کی وجہ سے دوپہر خوشگوار ہوتی ہے ۔ اس سب کے درمیان محکمہ موسمیات نے 11 فروری اور 12 فروری کو دہلی میں موسم صاف رہنے کی پیشن گوئی کی ہے ۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 27 ڈگری رہنے کا اندازہ ہے ۔ آئندہ دو روز تک شدید سردی نہ ہونے کا امکان ہے ۔ تاہم ، دن کے وقت جزوی طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے ۔ اتر پردیش میں بھی سردی کی شدت میں کمی آ رہی ہے لیکن آنے والے دنوں میں موسم خراب رہنے کی امید ہے ۔ 11 فروری کو موسم صاف رہے گا تاہم مشرقی اور مغربی علاقوں میں دھند پڑ سکتی ہے ۔ 12 فروری تک آسمان ابر آلود رہ سکتا ہے ۔ موسم خشک رہنے کا امکان ہے ۔ 14 فروری تک تیز ہواؤں کے ساتھ بارش کا امکان ہے ۔ بہار کا کم سے کم درجہ حرارت بڑھ سکتا ہے ۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 15 فروری تک کم سے کم درجہ حرارت 10 ڈگری سینٹی گریڈ سے نیچے جانے کا امکان ہے ۔ ساتھ ہی راجستھان میں موسم خشک رہنے کی پیش قیاسی کی گئی ہے ۔ ہماچل پردیش میں برف باری اور کچھ اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ آسمانی بجلی گرنے کا الرٹ جاری کیا گیا ہے ۔ 12 فروری تک بارش کا الرٹ بھی ہے ۔

آدھار ہاؤسنگ کے منافع میں 17 فیصد اضافہ

نئی دہلی، 11 فروری (یواین آئی) آدھار ہاؤسنگ فائنانس لمیٹڈ نے رواں مالی سال کی تیسری سہ ماہی میں 239 کروڑ روپے کا منافع کمایا ہے ، جو گزشتہ مالی سال کی اسی مدت کے 204 کروڑ روپے سے 17 فیصد زیادہ ہے ۔ یہاں اپنے مالیاتی بیانات جاری کرتے ہوئے کمپنی نے کہا کہ دسمبر 2024 کو ختم ہونے والی تیسری سہ ماہی میں اس نے 23976 کروڑ روپے کے کل اثاثوں کا انتظام کیا ، جو پچھلے مالی سال کی اسی مدت میں 19865 کروڑ روپے سے 21 فیصد زیادہ ہے ۔ کمپنی نے کہا کہ زیر انتظام اثاثوں پر مجموعی این پی اے گزشتہ مالی سال کی تیسری سہ ماہی میں 1.40 فیصد رہا ، جو رواں مالی سال کی تیسری سہ ماہی میں کم ہو کر 1.36 فیصد پر آ گیا ہے ۔ کمپنی کے ایم ڈی اور سی ای او رشی آنند نے کہا ، "ہم نے مالی سال 2025 کے پہلے نو مہینے مضبوطی کے ساتھ مکمل کیے ہیں ۔ ہمارے زیر انتظام اثاثہ جات (اے یو ایم) مسلسل بڑھ رہے ہیں اور مالی سال 2025 کی تیسری سہ ماہی کے اختتام تک 23,976 کروڑ روپے تک پہنچ گیا ، جس میں سال بہ سال 21 فیصد اضافہ ہوا ۔ قرضوں کی تقسیم بھی مضبوط رہی اور اس میں پچھلے سال کے مقابلے میں 20 فیصد اضافہ ہوا ۔ 31 دسمبر 2024 کو ختم ہونے والے نو مہینوں کے دوران خالص منافع 667 کروڑ روپے رہا ، جو کہ 22 فیصد اضافہ ہے ۔ انہوں نے کہا کہ ترقی کی اس رفتار کو حکومتی تعاون سے مزید تیز کیا گیا ہے ، جیسے شہر کاری اور بڑھتی ہوئی مانگ سے تقویت ملی ہے ۔ حالیہ بجٹ اصلاحات نے انکم ٹیکس میں چھوٹ میں اضافہ کیا ہے ، جس سے کم اور درمیانی آمدنی والے گروپوں کی قوت خرید میں اضافہ ہوگا اور ہوم لون کی مانگ میں اضافہ ہوگا ۔ پردھان منتری آواس یوجنا (پی ایم اے وائی) کے تحت بجٹ میں اضافے سے ہاؤسنگ فنانس کمپنیوں (ایچ ایف سی) کو فائدہ پہنچے گا ، جو بنیادی طور پر صارفین کے اس طبقے کی خدمت کرتی ہیں ۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 11 فروری (یواین آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 12 فروری کے اہم واقعات اس طرح ہیں ۔

1742 ۔ عظیم مراٹھا سفیر نانا فرناڈیز کا جنم ہوا ۔

1912 ۔ چین کے حکمراں ہو یو کے ہاتھوں اقتدار سے سبکدوشی کے ساتھ ہی مانچو خاندان کے اقتدار کا خاتمہ ہوا اور 'دی فادر آف دی ریپبلک' کے نام سے مشہور مسٹر سنیات سین کی قیادت میں عارضی جمہوریہ کا قیام عمل میں آیا ۔

1922 ۔ بابائے قوم مہاتما گاندھی نے عدم تعاون کی تحریک ختم کرنے کیلئے کانگریس ورکنگ کمیٹی کو راضی کیا ۔

1928 ۔ میں مہاتما گاندھی نے باردولی میں ستیہ گرہ چھیڑنے کا اشارہ دیا ۔

بجٹ بحث: اپوزیشن نے راجیہ سبھا میں حکومت پر معیشت کو کھوکھلا کرنے کا الزام لگایا

نئی دہلی، 11 فروری (یواین آئی) راجیہ سبھا میں آج بجٹ 2025-26 پر بحث کے دوران اپوزیشن نے حکومت پر نوٹ بندی اور گڈس اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) جیسے فیصلوں سے معیشت کو کھوکھلا کرنے کا الزام لگایا اور کہا کہ حکومت کی پالیسیوں کی وجہ سے بچت ، سرمایہ کاری اور روزگار بری طرح متاثر ہوئے ہیں ۔ اس کے برعکس حکمران جماعت نے بجٹ میں متوسط طبقے کے لیے ٹیکس ریلیف ، انفراسٹرکچر کی ترقی ، مفت اناج اور سماجی بہبود کی اسکیموں پر حکومت کی تعریف کی ۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارامن کی طرف سے یکم فروری کو پیش کیے گئے بجٹ پر آج دوسرے دن کی بحث میں حصہ لیتے ہوئے ترنمول کانگریس کے رکن ساکیت گوکھلے نے کہا ''معیشت کی دیواروں کو اندر سے دیمک لگ گئی ہے ، وزیر خزانہ نے اوپر 27 طرح کے رنگ و روغن لگا کر اسے چمکانے کی کوشش کی ہے ، لیکن یہ اسے گرنے سے نہیں بچا سکتا ۔ اپنی بجٹ تقریر کو حکومت کے خلاف چارج شیٹ کے طور پر پیش کرتے ہوئے مسٹر گوکھلے نے کہا کہ نوٹ بندی ، جی ایس ٹی ، کووڈ لاک ڈاؤن کی وجہ سے ملک میں سرمایہ کاری اور روزگار کے راستے بند ہو گئے ہیں ۔ حکومت نے ٹیکس وصولی کی طاقت کے ذریعے سرمائے کے اخراجات میں اضافہ کر کے کچھ بنیادی ڈھانچہ بنایا ہے ، لیکن معیشت کی حالت ابتر ہو گئی ہے ۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ہندوستان 'ٹیکس فلیشن ' (ٹیکس اور افراط زر کے دباؤ) کی صورتحال سے دوچار ہے ۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ وزیر خزانہ ہر بجٹ میں نئی [؟][؟] اسکیموں کا اعلان کرتی ہیں اور پچھلی اسکیموں کو بھلا دیا جاتا ہے ۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پچھلے سال کے بجٹ میں پیڈ انٹرن شپ اسکیم کے تحت 1.25 لاکھ سے زیادہ نوجوانوں کو انٹرن شپ دینے کی بات کی گئی تھی لیکن یہ تعداد 10 ہزار سے زیادہ نہیں پہنچی ۔ کانگریس کے چندرکانت ہنڈور نے ایوان میں اپنی پہلی تقریر کرتے ہوئے درج فہرست ذاتوں ، قبائل اور پسماندہ طبقات کی بہبود کے لیے بجٹ کی دفعات کو ناکافی قرار دیا ۔ انہوں نے کہا کہ جب تک پسماندہ اور غریب عوام کی معاشی اور سماجی ترقی نہیں ہوگی ، ملک حقیقی معنوں میں 1947 کی بات تو چھوڑ ہی دیں 50 سال بعد بھی ترقی یافتہ قوم نہیں بن سکے گا ۔ مسٹر ہنڈور نے درج فہرست ذاتوں اور قبائل کی فلاح و بہبود کے لیے مختص رقم کے ضائع ہونے کی صورت میں سرکاری افسران کو ذمہ دار بنانے کے لیے قانون بنانے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ اس میں کم از کم تین سال کی سزا کا انتظام ہونا چاہیے ۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے رکن اور سابق مرکزی وزیر پرفل پٹیل نے ، جو کہ حکمران اتحاد کا حصہ ہیں ، وزیر خزانہ سیتا رمن کو مسلسل آٹھویں بار بجٹ پیش کرنے پر مبارکباد دیتے ہوئے ، گزشتہ دس سالوں میں حکومت کے تبدیلی کے کاموں کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت کو مبارکباد دی ۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے مختصر مدت میں تیزی سے ترقی کی ہے اور آج دنیا کی پانچویں سب سے بڑی معیشت بن گیا ہے اور تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کے قریب ہے ۔ غریبی کے خاتمے کا نعرہ پہلے صرف ایک نعرہ لگتا تھا لیکن آج یہ حقیقت بنتا جا رہا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے غریبوں کے لیے چار کروڑ گھر بنائے ہیں ۔ اگلے پانچ سالوں میں اتنے ہی گھر بنائے جائیں گے ۔ "دنیا کا کوئی بھی ملک ، خواہ کتنا ہی ترقی یافتہ کیوں نہ ہو ، سب کے لیے مکانات جیسے پیچیدہ مسئلے کو اس طرح نہیں سلجھا پایا ہے ۔ " مسٹر پٹیل نے بجٹ میں وزیر خزانہ کے ایک لاکھ روپے کی ماہانہ آمدنی والے کو ٹیکس فری کرنے کے اعلان کو جدوجہد کرنے والے متوسط طبقے کے لیے ایک بڑی راحت قرار دیا اور کہا کہ اس سے لوگوں کو ایک سال میں 80 ہزار روپے کی بچت ہوگی ۔ بجٹ پر دوسرے دن کی بحث کا آغاز کرتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ڈاکٹر بھاگوت کراڈ نے مہنگائی کو کنٹرول میں رکھنے ، قرضوں کو سستا کرنے ، کسانوں اور سماج کے پسماندہ اور کمزور طبقات کی ترقی اور ، بہبود اور نئی وزارتوں کی تشکیل کے لیے کیے گئے کام کا ذکر کیا ۔ اپوزیشن جماعتوں کی طرف سے جی ایس ٹی ، ون نیشن ون الیکشن ، وقف قانون میں ترمیم اور اصلاحات کے لیے حکومت کے دیگر اقدامات کا تذکرہ کرتے ہوئے انہوں نے اپوزیشن سے کہا کہ آپ سیاسی چشمہ اتار دیں ، اصلاحات کی مخالفت نہ کریں ۔ وائی [؟][؟] ایس آر سی پی کے میڈا رگھوناتھ ریڈی نے کہا کہ وزیر خزانہ اور وزیر اعظم نے یہ بجٹ غریبوں ، کسانوں ، نوجوانوں اور متوسط [؟][؟] طبقے کے مفاد میں تیار کیا ہے ۔ انکم ٹیکس میں حالیہ اصلاحات بالخصوص 12 لاکھ روپے تک کی آمدنی کو ٹیکس فری بنانے سے لوگوں کی قوت خرید میں اضافہ ہوگا ۔ انہوں نے کہا کہ ریلوے میں حفاظت اور تحفظ پر توجہ دینے کی ضرورت ہے ۔ بیجو جنتا دل کے شوبھاشیش کھنٹیا نے کہا کہ روپے میں جاری گراوٹ کے ساتھ ساتھ دیگر عالمی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے حکومت کو پہل کرنے کی ضرورت ہے ۔ انہوں نے کہا کہ اڈیشہ میں فی الحال ڈبل انجن والی حکومت ہے ، لیکن اس کا پرس خالی ہے ۔ بجٹ میں اڈیشہ کا نام بھی نہیں لیا گیا ہے ۔ اڈیشہ کے کسانوں کو مرکز کی مدد کی ضرورت ہے ، لیکن مرکزی حکومت ان کے لیے کچھ نہیں کر رہی ہے جس کی وجہ سے کسان خودکشی کر رہے ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف جہاں اڈیشہ کو خصوصی ریاست کا درجہ نہیں دیا جا رہا ہے ، وہیں انتخابات کے پیش نظر بہار کو کئی منصوبے دیے گئے ہیں ۔ اتر پردیش اور مہاراشٹر کو نئے منصوبے دیئے جاتے ہیں ، لیکن اڈیشہ میں بین الاقوامی ہوائی اڈہ نہیں دیا جا رہا ہے ۔ ترقی یافتہ ہندوستان کی بات ہوتی ہے ، لیکن متوسط [؟][؟] طبقے ، غریبوں اور کسانوں کے لیے بجٹ میں کچھ نہیں ہے ۔ راشٹریہ جنتا دل کے سنجے یادو نے کہا کہ بجٹ میں کئے گئے اعلانات بہار انتخابات کے پیش نظر ایک بلبلہ ہے جو انتخابات کے بعد پھٹ جائے گا ۔ بجٹ میں کسی کے لیے کچھ نہیں ہے ۔ کہا جا رہا ہے کہ بہار کو بہت کچھ دیا گیا ہے جبکہ سچائی یہ ہے کہ کچھ نہیں ملا ہے ۔ پچھلے تین بجٹ میں جو اعلانات کئے جا رہے ہیں وہ دہلی میں ہی کئے جا رہے ہیں ۔ ان کی تعمیر بہار کے پلوں کی طرح ہے ۔ پٹنہ ایئرپورٹ کی توسیع کے لیے بجٹ میں صرف اعلانات کیے جا رہے ہیں ، لیکن ابھی تک کچھ نہیں ہوا ۔ مکھانہ بورڈ بنانے کی بات ہو رہی ہے لیکن کئی سال پہلے مکھانہ ریسرچ سنٹر کی بات ہو رہی تھی ۔ بہار ایک پسماندہ ریاست ہے ۔ بے روزگاری کے لیے کیا منصوبہ ہے؟ بہار کے کسانوں کی آمدنی ملک میں سب سے کم ہے ۔ بہار کو خصوصی پیکیج نہیں دیا گیا ۔ ان لوگوں نے نیچے سے بہار کا نمبر بنایا ہے ۔ جرائم ، بدعنوانی ، بے روزگاری ، پیپر لیک اور نوکری مانگنے پر لاٹھی چارج کے معاملے میں بہار کو نمبر ون بنایا گیا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو نفرت ، تشدد وغیرہ پر جی ایس ٹی نافذ کرنا چاہئے ۔ آزاد کپل سبل نے کہا کہ اس ملک میں بچوں کو تعلیم دینا سب سے بڑا چیلنج ہے ۔ ہندوستان اس وقت تک ترقی نہیں کر سکتا جب تک کہ وہ معیاری تعلیم حاصل نہ کرے ۔ ترقی یافتہ ہندوستان کا مطلب ہے تعلیم یافتہ ہندوستان ۔ 21 ویں صدی کے لیے جو مہارتیں درکار ہیں وہ 20 ویں صدی کی نہیں ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ اب مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر زور دینے کی ضرورت ہے ۔ یہ صرف بجٹ کی فراہمی سے نہیں ہوگا ۔ ملک کو دوہرے ہندسے کی ترقی کی ضرورت ہے ۔ اگر آپ کا نقطہ نظر درست ہے تو ہم سب ساتھ دینے کے لیے تیار ہیں ۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے کنور رنجیت پرتاپ نارائن سنگھ نے کہا کہ کہا جاتا ہے کہ بجٹ میں متوسط طبقے کو کچھ نہیں دیا گیا ہے ۔ کانگریس کی ذہنیت مایوس کن ہے ۔ انہوں نے کہا ، [؟] کسانوں کے بارے میں بہت بات کی جاتی ہے ۔ میں ایک کسان ہوں ، لیکن اپوزیشن کے اراکین دہلی میں فارم ہاؤس میں بیٹھ کر بات کرتے ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ جب کوئی کسان خودکشی کرتا ہے تو ترنمول کانگریس کہتی ہے کہ اس کی موت شادی یا تناؤ کی وجہ سے موت ہوئی ہے ۔

پاکستان میں مجھے پھانسی کی سزا دلانے کی کوشش ہوئی'، مارک زکر برگ کا سنسنی خیز انکشاف

اسلام آباد 11 فروری: میٹا کے سی ای او مارک زکر برگ نے ایک سنسنی خیز انکشاف کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان میں انہیں پھانسی کی سزا دلانے کی کوشش کی گئی تھی۔ زکر برگ نے یہ بھی کہا کہ ان کا پاکستان جانے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے، اس لیے میں نے زیادہ ٹینشن نہیں لیا۔ انہوں نے کہا کہ اس مقدمے میں اب کیا ہو رہا ہے، اس تعلق سے انہیں کوئی علم نہیں ہے۔ دراصل مارک زکر برگ جو روگن کے ساتھ ایک پوڈ کاسٹ میں توہین رسالت پر مبنی مقدمے پر پاکستان میں ا?نے والے قانونی چیلنجز پر اپنی بات رکھ رہے تھے۔ اسی دوران انہوں نے یہ واقعہ ساجھا کیا۔ زکر برگ نے کہا کہ کئی ملکوں میں ایسے قانون ہیں، جن سے ہم اتفاق نہیں رکھتے۔ مثال کے لیے ایک وقت ایسا بھی تھا جب کوئی شخص مجھے پاکستان میں موت کی سزا دلانے کی کوشش کر رہا تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ کسی نے فیس بک پر پیغمبر صاحب کی ایک تصویر (فرضی) ساجھا کی تھی۔ اس پر ایک پاکستانی کو اعتراض تھا اس نے کہا کہ یہ ہمارے یہاں توہین رسالت کا معاملہ ہے۔ اس نے مجھ پر مقدمہ دائر کیا اور اس فوجداری کارروائی کو کھولا۔ مجھے نہیں پتہ کہ اب اس مقدمہ پر کیا ہوا، کیونکہ میرا پاکستان جانے کا کوئی منصوبہ نہیں، اس لیے میں اس بارے میں فکر مند نہیں ہوں۔ مارک زکر برگ نے کہا کہ حالات پریشان کن تھے، خاص کر ذاتی تحفظ کے معاملے میں۔ میں سوچ رہا تھا، ٹھیک ہے، یہ لوگ ایسے ہیں۔ یہ بہت اچھا نہیں ہے۔ اگر ا?پ اس شعبہ میں اڑان بھر رہے ہیں تو ا?پ نہیں چاہتے کہ ا?پ کا طیارہ پاکستان کے اوپر سے گزرے۔

برطانیہ بھی امریکہ کی راہ پر، 19000 غیر قانونی تارکین وطن کو ملک سے باہر نکالا

برطانیہ 11 فروری: برطانیہ بھی امریکہ کی راہ پر چل رہا ہے۔ جیسا کہ حال ہی میں صدر ٹرمپ کے فیصلے کے بعد ہندوستان، برازیل، میکسیکو سمیت کئی ملکوں کے سینکڑوں غیر قانونی تارکین وطن کو امریکہ سے باہر نکالا گیا ہے۔ اسی طرح کی کارروائی برطانیہ میں بھی ہو رہی ہے۔ برطانیہ میں لیبر پارٹی کے اقتدار میں ا?نے کے بعد تقریباً 19000 غیر قانونی تارکین وطن اور مجرموں کو ملک سے باہر کر دیا گیا ہے۔ ان لوگوں کو ڈیپورٹ کرنے کا ایک ویڈیو بھی برطانوی حکومت کی طرف سے جاری کیا گیا ہے۔ پورے برطانیہ میں اس وقت غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف مہم چلائی جا رہی ہے۔ اس کے لیے چھاپہ ماری کی گئی ہے، جس میں بڑی تعداد میں تارکین وطن بغیر دستاویز کے پائے گئے ہیں۔ ان لوگوں کو پکڑنے کے بعد ان کی ڈیپورٹنگ کا عمل بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ اس مہم کے تحت ہندوستانی ریستوراں، نیل بار، اسٹور اور کار واش میں چھاپہ ماری کی گئی ہے۔ اس میں بڑی تعداد میں غیر قانونی تارکین کو کام پر رکھے جانے کی شکایتیں ملی تھیں۔ برطانوی وزیر داخلہ ویٹے کوپر نے کہا کہ ان کے محکمہ نے جنوری میں بڑے پیمانے پر چھاپہ ماری کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت ا?نے کے بعد سے کل 19000 لوگوں کو ڈیپورٹ کیا گیا ہے۔ جنوری مہینے میں ہی 828 مقامات پر چھاپہ مارا گیا اور 609 لوگوں کو گرفتار کیا گیا۔ گزشتہ سال کی جنوری کے مقابلے یہ 73 فیصد زیادہ نمبر تھا۔ 7 لوگوں کو تو اکیلے ہمبر سائڈ واقع ہندوستانی ریستوراں میں چھاپہ مار کر گرفتار کیا گیا۔ اس کے علاوہ برطانوی پارلیمنٹ میں نیا بل بھی پیش کیا گیا ہے۔ اس بل میں سرحد تحفظ، پناہ اور غیر قانونی تارکین کو باہر کرنے کی تجویز رکھی گئی ہے۔ برطانوی ایم پی نے کہا ہے کہ اس بل کو لانے سے بڑی تعداد میں جرائم پیشہ گروہ کو ختم کرنے میں مدد ملے گی۔ پی ایم کیر اسٹارمر کی حکومت کا کہنا ہے کہ سابقہ حکومتوں نے سرحد تحفظ سے سمجھوتہ کیا تھا۔ اب اس پر سخت قدم اٹھائے جائیں گے۔

سڈنی میں شدید بارشوں کے باعث آنے والے سیلاب میں 20 افراد کو بچایا گیا

سڈنی، 11 فروری (یواین آئی) آسٹریلیا کے سب سے بڑے شہر سڈنی میں شدید طوفان کے دوران موسلا دھار بارشوں کی وجہ سے آنے والے سیلاب سے 20 سے زیادہ لوگوں کو بچالیا گیا ہے۔ نیو ساؤتھ ویلز میں اسٹیٹ ایمرجنسی سروس (ایس ای ایس) کے اسٹورٹ فشر نے پیر کو ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ کل کے شدید طوفان کی وجہ سے مغربی اور وسطی سڈنی میں شدید بارش ہوئی، جس سے سیلابی صورتحال پیدا ہو گئی ہے اور سڑکوں اور پبلک ٹرانسپورٹ میں خلل پڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سب سے زیادہ بارش ہارسلے پارک کے مضافاتی علاقے میں ہوئی جہاں ایک گھنٹے میں 77.6 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ مسٹر فشر نے کہا کہ سیلاب کے پانی میں پھنسے 21 افراد کو بچالیا گیا ہے لیکن یہ 'مایوس کن' ہے کہ ڈرائیوروں نے سیلاب کے پانی سے بچنے کے لیے وارننگ کو نظر انداز کیا۔ انہوں نے کہا کہ طوفان نے ہزاروں گھروں اور کاروباری اداروں کے لیے انٹرنیٹ سروس کو متاثر کیا۔

امریکہ میں 12 دنوں کے اندر چوتھا فضائی حادثہ

اریزونا ایئرپورٹ پر دو طیارے ٹکرا گئے، ایک شخص ہلاک

واشنگٹن 11 فروری:: امریکہ میں فضائی حادثات کا سلسلہ جاری ہے۔ تازہ واقعہ اریزونا کے اسکاٹسڈیل ایئرپورٹ پر پیش آیا، جہاں ایک نجی جیٹ طیارہ رن وے پر کھڑے طیارے سے ٹکرا گیا، جس کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک اور کئی زخمی ہو گئے۔ اسکاٹسڈیل ایئرپورٹ کی فضائی منصوبہ بندی اور رابطہ کار کیلی کیوسٹر کے مطابق، حادثہ اس وقت پیش آیا جب ایک درمیانے سائز کے کاروباری طیارے نے ایک اور کھڑے ہوئے طیارے کو ٹکر مار دی۔ ان کا کہنا تھا کہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آنے والے جیٹ کا پرائمری لینڈنگ گیئر کام نہیں کر رہا تھا، جس کی وجہ سے وہ قابو کھو بیٹھا اور کھڑے ہوئے گلف اسٹریم 200 طیارے سے جا ٹکرایا۔ کیوسٹر کے مطابق، متاثرہ جیٹ طیارہ ٹیکساس سے آیا تھا، جس میں چار افراد سوار تھے، جبکہ پارک شدہ طیارے میں ایک شخص موجود تھا۔ حادثے کے فوراً بعد ایئرپورٹ کے رن وے کو بند کر دیا گیا۔ اسکاٹسڈیل فائر ڈیپارٹمنٹ کے کیپٹن ڈیو فالیو کے مطابق، حادثے میں زخمی ہونے والے دو افراد کو قریبی ٹراما سینٹر منتقل کیا گیا، جن میں سے ایک کی حالت مستحکم بتائی جا رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکام ہلاک ہونے والے فرد کی لاش برآمد کرنے میں مصروف ہیں۔ امریکہ میں حالیہ دنوں میں متعدد فضائی حادثات رونما ہو چکے ہیں:۔ 3 فروری کو ہسٹن سے نیویارک جانے والی یونائیٹڈ ایئرلائنز کی ایک پرواز کے انجن میں آگ لگ گئی، جس کے بعد پرواز کو فوری طور پر خالی کروانا پڑا۔۔ یکم فروری کو فلاڈیلفیا میں روزویلٹ مال کے قریب لیر جیٹ 55 طیارہ گر کر تباہ ہو گیا۔ یہ طیارہ اسپرنگ فیلڈ برینسن نیشنل ایئرپورٹ جا رہا تھا۔۔ 30 جنوری کو واشنگٹن ڈی سی میں ریگن نیشنل ایئرپورٹ کے قریب ایک امریکی ایئرلائنز کے طیارے اور ہیلی کاپٹر کے درمیان زبردست تصادم ہوا، جس کے نتیجے میں دونوں فضا سے گر کر دریا میں جا گرے اور حادثے میں تمام 67 افراد ہلاک ہو گئے۔ یہ مسلسل بڑھتے ہوئے فضائی حادثات امریکی فضائی تحفظ پر سوالیہ نشان کھڑے کر رہے ہیں، جبکہ ماہرین ان واقعات کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات میں مصروف ہیں۔

☆☆☆☆

انسانی سمگلر اپنے شکار کو یورپ پہنچانے کا جھانسہ دے کر پہلے لیبیا کیوں بھیجتے ہیں؟

لیبیا 11 فروری: گذشتہ ایک سال کے دوران لیبیا سے روانہ ہونے والی تارکین وطن کی متعدد کشتیوں کے ڈوبنے کے واقعات پیش آئے ہیں جن میں درجنوں پاکستانیوں کی ہلاکت رپورٹ ہوئی ہے جبکہ بہت سے ایسے ہیں جو تا حال لاپتہ ہیں۔ پاکستان سمیت کئی ملکوں سے نوجوان غیر قانونی طریقے سے یورپ جانے کے لیے جن خطرناک راستوں کا انتخاب کرتے ہیں، ان میں لیبیا کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ جنوری 2025 میں پاکستان کے وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف آئی اے) نے اپنی ٹریول ایڈوائزری میں نشاندہی کی تھی کہ لیبیا اُن 15 ٹرانزٹ ملکوں میں شامل ہے جو انسانی سمگلنگ کے لیے استعمال ہو رہے ہیں۔ ایف آئی اے کی فہرست میں لیبیا کے علاوہ سعودی عرب، مصر اور ترکی بھی شامل ہیں۔ پاکستانی ایئرپورٹس کو غیر قانونی سمگلنگ روکنے کے لیے یہ ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ اِن ملکوں میں جانے والے مسافروں کی سفری دستاویزات کی جانچ پڑتال کی جائے جن میں ویزا، ریٹرن ٹکٹس اور ہوٹل بکنگ وغیرہ شامل ہیں۔ شمالی افریقہ کا ملک لیبیا اُن تارکین وطن کے لیے ایک اہم منزل ہے جو بحیر? روم کے مرکزی روٹ کا استعمال کرتے ہوئے مشرقی یورپ میں اٹلی یا یونان کے ساحلوں تک غیر قانونی طور پر پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس روٹ میں تیونس، مصر اور الجزائر دیگر آپشنز ہیں لیکن عدم استحکام کا شکار لیبیا کئی پناہ گزینوں کے لیے زیادہ پُرکشش ہے۔ دوسری طرف بحیر? روم کے مغربی روٹ کے ذریعے تارکین وطن سپین پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں یا مشرقی زمینی روٹ کے ذریعے جنوب مشرقی یورپ کے بلقان خطے تک پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق گذشتہ دہائی کے دوران یورپی یونین کی سختیوں کے باعث مغربی روٹ کے استعمال میں بتدریج کمی واقع ہوئی ہے جبکہ لیبیا سے گزرنے والے مرکزی روٹ پر ٹریفک ڈرامائی طور پر بڑھی ہے۔ یورپی بارڈر اینڈ کوسٹ گارڈ ایجنسی فرنٹیکس کے مطابق سنہ 2024 کے دوران اگرچہ تیونس اور لیبیا سے پناہ گزین کی روانگی میں کمی آئی ہے تاہم سینٹرل روٹ سے قریب 67 ہزار کراسنگ ہوئیں جو اسے غیر قانونی تارکین وطن کے گزرنے کا دوسرا سب سے زیادہ فعال راستہ بناتی ہیں۔ بی بی سی نے پاکستانی شہریوں کی بحیرہ روم کے سنٹرل روٹ کے ذریعے یورپ جانے کی کوششوں پر ایف آئی اے کو سوالات بھیجے ہیں اور ان سے یہ جاننے کی کوشش کی ہے کہ انھیں روکنے کے لیے پاکستانی حکام کیا اقدامات کر رہے ہیں۔

خطرناک راستہ: بحیرۂ روم کا مرکزی روٹ پناہ گزینوں کے لیے کس قدر خطرناک ہے، اس بات کا اندازہ ہر سال ہونے والی سینکڑوں اموات سے لگایا جا سکتا ہے۔ یو این ریفیوجی ایجنسی کے مطابق جنوری سے جولائی 2018 کے دوران سینٹرل روٹ استعمال کرنے والے ہر 18 میں سے ایک شخص کی موت ہوئی یا وہ لاپتہ ہو گیا۔ اقوام متحدہ کے اندازوں کے مطابق سنہ 2023 کے دوران سینٹرل روٹ استعمال کرنے والے 1800 افراد کی ہلاکت ہوئی یا وہ لاپتہ ہو گئے۔ اس راستے سے سنہ 2023 میں تارکین وطن کی سمگلنگ کی فنانشل ویلیو کا تخمینہ 29 سے 37 کروڑ ڈالر لگایا گیا ہے۔ اقوام متحدہ کے آفس برائے ڈرگز اینڈ کرائم (یو این او ڈی سی) کے اعداد و شمار کے مطابق سنہ 2023 کے دوران شمالی افریقہ کے ساحلوں سے یورپ جانے کے لیے 254422 تارکین وطن روانہ ہوئے مگر صرف قریب 151000 افراد جنوبی یورپ پہنچ سکے۔ لیبیا، سنٹرل روٹ، بحیر? روم، تصویر کا ذریعہ IMAGESGETTY یو این او ڈی سی کی آبزرویٹری آن سمگلنگ آف مائیگرنٹس کے مطابق بحیرۂ روم کا مرکزی روٹ استعمال کرنے والے اکثریتی افراد لیبیا سے روانہ ہوئے تھے اور انھیں غیر قانونی طور پر یورپ سمگل کیا گیا تھا۔ اس رپورٹ کے مطابق لیبیا میں مختلف ممالک کی شہریت کے حامل پناہ گزینوں سے سمگلر یورپ پہنچانے کے لیے 850 سے 4500 ڈالر تک کی فیس موصول کرتے ہیں۔ آبزرویٹری کا اندازہ ہے کہ انسانی سمگلنگ کے واقعات سے متاثرہ افراد اور اُن کی جانب سے ادا کردہ رقوم سے معلوم ہوتا ہے کہ 2023 میں لیبیا سے سمندری راستے کے ذریعے جنوبی یورپ پہنچنے کا مارکیٹ سائز 15 سے 18 کروڑ ڈالر بنتا ہے۔

یوکرین نے 'ترک اسٹریم' پر حملہ نہ کرنے پر کیا اتفاق: ہنگری

اقوام متحدہ، 11 فروری (یواین آئی) یوکرین نے یورپی کمیشن کی طرف سے ہنگری کو دی گئی یقین دہانیوں کے تحت روس سے ترکی کو تیل سپلائی کرنے والی قدرتی گیس پائپ لائن 'ترک اسٹریم' پر حملہ نہ کرنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ ہنگری کے وزیر خارجہ پیٹر سیجارٹو نے خبر رساں ایجنسی آر آئی اے نووستی کو یہ اطلاع دی۔ انہوں نے ایک انٹرویو میں کہا کہ ہمیں تین معاملات کے لیے ضمانتوں کی فہرست دی گئی ہے۔ پہلا، یوکرین کو اس کے ذریعے تیل کی سپلائی بند کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی، دوسرا، یہ ترک اسٹریم کے بنیادی ڈھانچے پر حملہ نہیں کرے گا اور تیسرا، یوکرین کے راستے گیس ٹرانزٹ کو دوبارہ کھولنے کے بارے میں بہت جلد مذاکرات شروع کیے جائیں گے۔ واضح رہے کہ مسٹر سیجارٹو نے 27 جنوری کو کہا تھا کہ ہنگری نے یورپی کمیشن سے توانائی کی حفاظت کے بارے میں ضروری یقین دہانیاں حاصل کر لی ہیں۔ یہ ملک کے لیے روس کے خلاف پابندیوں میں توسیع پر غور کرنے کی ایک شرط تھی۔ روسی وزارت دفاع نے گزشتہ ماہ کہا تھا کہ 11 جنوری کو یوکرین نے یورپی ممالک کو گیس کی سپلائی روکنے کے لیے نو ڈرونز کا استعمال کرتے ہوئے کراسنودار کے علاقے میں روس کے اناپا کے قریب ترک اسٹریم کمپریسر اسٹیشن پر حملہ کرنے کی کوشش کی تھی۔

ٹرمپ نے ایلومینیم درآمدی ٹیرف 25 فیصد تک بڑھایا

واشنگٹن، 11 فروری (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پیر کو ایلومینیم پر درآمدی ٹیرف 10 فیصد سے بڑھا کر 25 فیصد کرنے کے اعلان پر دستخط کرتے ہوئے اسٹیل اور ایلومینیم کی درآمدات پر ٹیرف فری کوٹہ اور چھوٹ وغیرہ کو ختم کر دیا۔ مسٹر ٹرمپ نے اوول آفس میں اعلانات پر دستخط کرتے ہوئے کہا کہ" یہ ایک بڑی بات ہے۔ یہ امریکہ کو دوبارہ امیر بنانے کا آغاز ہے، یہ وقت ہے کہ ہماری عظیم صنعتیں امریکہ واپس آئیں۔ امریکی صدر نے کہا کہ ان درآمدی ٹیرف کے لئے کوئی رعایت نہیں ہوگی اور کسی کو بھی کسی قسم کی چھوٹ نہیں دی جائے گی۔ مسٹر ٹرمپ کا دعویٰ ہے کہ اس طرح کے اقدامات سے امریکہ میں کاروبار اور ملازمتیں واپس آئیں گی، جب کہ ماہرین اقتصادیات کا خیال ہے کہ ان کا الٹا اثر پڑے گا۔ ژنہوا نے پیٹرسن انسٹی ٹیوٹ فار انٹرنیشنل اکنامکس کے ایک غیر رہائشی سینئر ریسرچ فیلو گیری کلائیڈ ہفباور کے حوالے سے کہا، "اس کا مطلب یہ ہے کہ مستقبل قریب میں امریکی اسٹیل اور ایلومینیم کی قیمتیں دنیا کی قیمتوں سے کافی زیادہ ہوں گی ... اس سے اسٹیل اور ایلومینیم کا استعمال کرنے والی بڑی تعداد میں ڈاؤن اسٹریم صنعتوں کو نقصان پہنچے گا۔ ڈاؤن اسٹریم انڈسٹری اسٹیل اور ایلومینیم کی صنعتوں کے مقابلے میں تقریباً 10 گنا زیادہ مزدوروں کو ملازمت دیتی ہیں۔ اپنی پہلی مدت کے دوران، مسٹر ٹرمپ نے قومی سلامتی کے خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے، اسٹیل پر 25 فیصد اور ایلومینیم کی درآمدات پر 10 فیصد ٹیرف عائد کیا۔ بعد میں انہوں نے کناڈا، میکسیکو اور برازیل سمیت بعض تجارتی شراکت داروں کو ڈیوٹی فری کوٹہ حاصل کرنے کی اجازت دی۔ سابق صدر جو بائیڈن کے اقتدار میں رہنے پر امریکہ نے مسٹر ٹرمپ کی طرف سے شروع کیے گئے کچھ درآمدی ٹیرف چھوٹ جاری رکھی اور یورپی یونین، برطانیہ اور جاپان کے لیے نیا کوٹہ بڑھایا۔ نیویارک کے فیڈرل ریزرو بینک کے ذریعہ شائع کردہ 2019 کے مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ مسٹر ٹرمپ کے 2018 میں اسٹیل اور ایلومینیم اور چینی سامان پر ٹیرف لگانے کے ساتھ ساتھ ان کی طرف سے شروع کیے گئے جوابی اقدامات کی وجہ سے امریکہ میں مینوفیکچرنگ سیکٹر کی ملازمتوں کو نقصان ہوا۔ اپنی دوسری مدت کار کے آغاز کے بعد سے، مسٹر ٹرمپ نے تحفظ پسندانہ اقدامات کا ایک سلسلہ شروع کیا ہے جس کی ملکی اور بین الاقوامی سطح پر بڑے پیمانے پر مخالفت کی جا رہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ یکم فروری کو مسٹر ٹرمپ نے کناڈا اور میکسیکو سے درآمدات پر 25 فیصد اضافی درآمدی ٹیرف لگانے اور چین سے درآمدات پر درآمدی ٹیرف میں 10 فیصد اضافے کے ایگزیکٹو آرڈرز پر دستخط کیے، جس کی بڑے پیمانے پر مخالفت کی گئی اور متاثرہ ممالک نے فوری جوابی اقدامات بھی کیے۔ بعد میں انہوں نے مذاکرات کی اجازت دینے کے لیے کناڈا اور میکسیکو پر درآمدی ڈیوٹی ایک ماہ کے لیے روک دیا۔

میکرون نے ایلیزے پیلس میں مودی کا کیا پرتپاک استقبال

پیرس، 11 فروری (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کا فرانسیسی صدر ایمینوئل میکرون نے ایلیزے پیلس میں گرمجوشی سے استقبال کیا اور دونوں لیڈر پرانے دوستوں کی طرح گلے ملے اور ہاتھ ملایا۔ مسٹر مودی کے ایلیزے پیلس پہنچنے پر مسٹر میکرون نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ دونوں لیڈروں نے پرانے دوستوں کی طرح گلے مل کر اور آپس میں ملے ہاتھ اٹھا کر یکجہتی کا پیغام دیا۔ مسٹر مودی نے دونوں لیڈروں کی تصویریں پوسٹ کیں اور لکھا "پیرس میں اپنے دوست صدر میکرون سے مل کر خوشی ہوئی۔ مسٹر مودی پیر کی شام تین روزہ دورے پر پیرس پہنچے۔ وہ فرانس کے صدر کی دعوت پر وہاں گئے ہیں۔ مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا" تھوڑی دیر پہلے پیرس پہنچا۔ میں یہاں مختلف پروگراموں کا منتظر ہوں جو مستقبل کے شعبوں جیسے اے آئی، ٹیکنالوجی اور اختراع پر مرکوز ہوں گے۔" پیرس ہوٹل میں ہندوستانی تارکین وطن نے وزیر اعظم کا پرجوش استقبال کیا۔ اس دوران لوگ ہندوستانی پرچم لہرا رہے تھے اور 'مودی-مودی' کے نعرے بھی لگا رہے تھے۔ انہوں نے کہا" پیرس میں ایک یادگار استقبال! سرد موسم کے باوجود ہندوستانی برادری نے جو پیار دکھایا وہ حیرت انگیز تھا۔ میں اپنے تارکین وطن کا شکر گزار ہوں اور ان کی کامیابیوں پر فخر کرتا ہوں۔" وزیر اعظم کے دفتر نے بتایا کہ مسٹر مودی نے ایلیزے پیلس میں مسٹر میکرون کی جانب سے دیے گئے عشائیے کے دوران امریکی نائب صدر جے ڈی وینس سے ملاقات کی۔ اے آئی سمٹ میں شرکت کرنے والے سربراہان مملکت اور حکومت کے اعزاز میں عشائیہ دیا گیا۔ اس میں ٹیکنالوجی کے شعبے سے تعلق رکھنے والے کئی ممتاز چیف ایگزیکٹو آفیسرز (سی ای اوز) اور دیگر معزز مہمانوں نے بھی شرکت کی۔ مسٹر مودی منگل کو مسٹر میکرون کے ساتھ مصنوعی ذہانت (اے آئی) سربراہی اجلاس کی شریک صدارت اور دو طرفہ بات چیت بھی کریں گے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ پیرس ہوائی اڈے پر فرانس کی مسلح افواج کے وزیر سیبسٹین لیکورنو نے مسٹر مودی کا گرمجوشی سے استقبال کیا۔ مسٹر مودی کو بارش کے درمیان گارڈ آف آنر دیا گیا۔

لانگ کووڈ اور کرونک فیٹگ کے مریض ہو سکتے ہیں دماغی سُوجن کا شکار: تحقیق

سڈنی، 11 فروری (یواین آئی) لانگ کووڈ اور کرونک فیٹگ کے مریض دماغ کے کسی ایسے حصے میں سوجن کا شکار ہو سکتے ہیں جو یادداشت اور ارتکاز سے وابستہ ہے۔ آسٹریلیائی محققین نے یہ معلومات منگل کو شائع ہونے والی ایک تحقیق میں دی ہیں۔ گریفتھ یونیورسٹی کے محققین نے ایک الٹرا ہائی فیلڈ میگنیٹک ریزوننس امیجنگ (ایم آر آئی) مشین کا استعمال کر کے تجزیہ کیا کہ لانگ کووڈ اور کرونک فیٹگ سنڈروم (سی ایف ایس) کے نام سے جانا جانے والا مائیلجک انسے فیلائٹس دماغ کی ساخت کو کیسے متاثر کرتے ہیں۔ ٹیم نے صحت مند افراد کے مقابلے لانگ کووڈ اور سی ایف ایس مریضوں میں نمایاں طور پر بڑے (سوجن والے) ہپوکیمپس کی نشاندہی کی۔ ہپوکیمپس دماغ کا ایک چھوٹا لیکن اہم حصہ ہے جو قلیل مدتی یادوں کو سیکھنے اور طویل مدتی یادوں کے ساتھ ساتھ زبانی اور مقامی میموری میں تبدیل کرنے میں مدد کرتا ہے۔ تحقیق سے پتہ چلا کہ لانگ کووڈ اور سی ایف ایس کے مریضوں میں ہپوکیمپس کا سائز یکساں تھا اور دونوں گروپوں میں ہپوکیمپس کی سوجن علامات کی شدت سے وابستہ تھی۔ نئی تحقیق کے سرکردہ مصنف کرن تھاپالیہ نے کہا کہ نتائج بتاتے ہیں کہ لانگ کووڈ اور سی ایف ایس کے مریضوں میں ہپوکیمپس کی خرابی علمی دشواریوں میں اہم رول ادا کر سکتی ہے جیسے یادداشت کے مسائل، توجہ مرکوز کرنے میں دشواری اور سوالات یا بات چیت کے جواب میں تاخیر۔ انہوں نے کہا کہ ہپوکیمپس کی سوجن دماغ میں نئے خلیات بننے کے عمل کی وجہ سے بھی ہو سکتی ہے جسے 'نیوروجینیسس' کہا جاتا ہے یا دماغ میں کسی وائرس کی وجہ سے بھی ہو سکتی ہے۔ یہ تحقیق لانگ کووڈ کے 17 مریضوں، 29 سی ایف ایس مریضوں اور 15 ایسے افراد پر کی گئی ہے جنہیں کوئی مسئلہ نہیں تھا۔

☆☆☆☆

مدھیامک امتحان کے دو امیدواروں نے ایڈمٹ کارڈ گھر پر چھوڑا، پولس جا کر گھر سے ایڈمٹ لائی

آسنسول: 11 رفروری، (عوامی نیوز سروس): جب پہلے دن مدھیامک امتحان دینے طلبہ آئے تو ان میں سے دو طالب علم اپنے ایڈمٹ کارڈ گھر میں بھول گئے اور امتحان دینے کے لئے امتحان گاہ پہنچے تو انہیں یاد آیا کہ ایڈمٹ لیکر نہیں آئیں ہیں اس کی جانکاری امتحان مرکز میں ڈیوٹی پر تعینات کلٹی ٹریفک گارڈ آفیسر اور کلٹی ٹریفک گارڈ پولیس کو ملی تو یہ لوگ طلبہ کو لے کر انکے گھر گئے اور ایڈمٹ کارڈ لے آئے یہ واقعہ کلٹی گرلز اسکول میں پیش آیا۔اطلاع کے مطابق مدھیامک امتحانات کے پہلے دن مادری زبان کے امتحان تھا

ان میں دوطالبات گنگا باوڑی اور چندنا باوڑی امتحان دینے کلٹی گرلز اسکول آئی تھیں اور وہ اپنا ایڈمٹ کارڈ بھول گئی یہ معاملہ کلٹی ٹریفک گارڈ او سی چموئے منڈل کی توجہ میں لایا گیا وہ اور اے ایس آئی سوپن راجک مل کر دونوں طالب علموں کے ایڈمٹ کارڈ ان کے گھروں سے لے آئے چندنا باوڑی چونا گلی براکر علاقے کی رہنے والی ہے اور گنگا باوڑی کنکرشول نعمت پور علاقے کی رہنے والی ہے چموئے منڈل انہیں اپنی بولیرو کار میں اور سوپن راجک اپنی موٹر سائیکل پر لے گئے اور دونوں طلبہ کے گھر سے داخلہ کارڈ لے آئے دونوں طلبہ آخرکار بغیر کسی پریشانی کے کمرہ امتحان میں داخل ہونے میں کامیاب ہوگئے اور امتحان دیا پولیس کی اس قابل تحسین خدمات پر موجود سب لوگوں نے پولیس کی سراہنا کیا اور شکریہ ادا کیا۔

شعبان المعظم کے فضائل واعمال

آسنسول: 11 رفروری، (عوامی نیوز سروس): پچھم بردوان ضلع کی اسپات نگری درگاپور کے مولانا علیم الدین فیضی الرضوی نے شعبان المعظم کے فضائل واعمال اور اس ماہ کی پندرہویں شب کی فیوض وبرکات کے تعلق سے تفصیلی تحریر کی ہے مولانا موصوف نے اپنی تحریر میں لکھا ہے کہ ماہِ شعبان المعظم اسلامی سال کا آٹھواں مہینہ ہے جو کہ اپنید امن میں بیپناہ فضائل وکمالات، عظمتیں، رحمتیں اور برکتیں چھپا ہوا ہے۔شعبان المعظم کی پندرہویں شب بہت ہی عظیم شب ہے اور اس شب کیتعلق سے اللہ تعالی نے قرآنِ عظیم میں ارشاد فرمایا قسم اس روشن کتاب کی بیشک ہم نے اسے برکت والی رات میں اتارا، بیشک ہم ڈرسنانے والیہیں، اس میں بانٹ دیا جاتا ہے ہر حکمت والا کام۔حضور اکرم نے شعبان المعظم کو اپنا مہینہ کہا ہے اس لئیکہ اس ماہ مبارک میں آقا کریم ؟ کثرت سے روزہ رکھتے تھے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا راوی ہیں کہ نبی کریم ؟ پورےشعبان روزہ رکھتے (یعنی کثرت سے) تو میں نے اس کیبارےمیں دریافت کیا تو آپ ؟ نے فرمایا: اللہ تعالی اس میں اس سال مرنیوالی جان کو لکھ لیتا ہے تو مجھے یہ پسند ہیکہ میری موت آ؟ یا میری موت لکھی جا؟ تو میں روزہ دار رہوں۔شعبان المعظم کی پندرہویں شب آتی ہیتو حضرت عزرائیل علیہ السلام (ملک الموت) کو ایک صحیفہ دیدیا جاتا ہے کہ اس میں جن لوگوں کا نام ہے ان کی روح قبض کرلوحتی کہ بندہ دنیاوی کاموں میں مصروف رہتا ہے کوئی نکاح کرتا ہے، کوئی گھر کی تعمیر میں مصروف رہتا ہے، کوئی زیبائش وآرائش میں مبتلا رہتا ہے کوئی آئندہ دس بیس پچاس سالوں کے متعلق سوچتا ہے جبکہ اس کا نام زندوں کی فہرست سے نکال کر مردوں میں لکھ دیا گیا ہوتا ہے (جیسے رزق کا نوشتہ حضرت میکائیل علیہ السلام کے سپرد کردیا جاتا ہے، جنگوں کا نوشتہ حضرت جبریل علیہ السلام کو دیدیا جاتا ہے یوں ہی زلزلے، بجلیاں اور دھنسانیکا نوشتہ اسماعیل علیہ السلام کے حوالیکردیا جاتا ہے جو آسمانِ دنیا کیا لک ہیں اور مصائب کا نوشتہ حضرت عزرائیل علیہ السلام (ملک الموت) کو دیدیا جاتا ہے)۔جس نیشعبان المعظم کی پندرہویں شب (شبِ برا؟ت) میں سو رکعت نماز پڑھی اللہ تعالی اس کے پاس سو فرشتے بھیجتا ہے، تیس فرشتیاس کو جنت کی بشارت دیتیہیں، تیس فرشتے اس کو جہنم کی آگ سے بچانیپر مامور ہوجاتیہیں، تیس فرشتے دنیا کی آفات سے بچاتے ہیں اور دس فرشتے اسے شیطان کیمکر وفریب سے محفوظ رکھتے ہیں۔اس شب کے فضائل میں یہ بھی ہے کہ اس میں اللہ تعالی امت محمدیہ پر بنی کلب کی بکریوں کیبال کیبرابر رحم فرماتا ہے اور اس رات میں مسلمانوں کو بخش دیتا ہے سوا؟ کاہن، جادوگر، شرابی، والدین کینافرمان اور بدکاری کے عادی کے اور یہ کہ اللہ تعالی نیاس شبِ مبارک میں سرکار دوعالم شافعِ امم ؟ کو مکمل شفاعت عطا فرمائی، وہ اس طرح کہ سب سے پہلے سرکار دوعالم ؟ نے تیرہویں شب میں شفاعت کا سوال کیا تو ایک تہائی عطا ہوئی، پھر چودھویں شب میں سوال فرمایا تو اللہ نے دوتہائی عطا فرمائی، پھر پندرہویں شب میں درخواست کی تو اللہ رب العزت نے مکمل شفاعت عطا فرمادی سوا؟ اس کے جو اللہ تعالی سے ایسا بھا گیجیسیکہ بدک کراونٹ بھاگتا ہے، اس کو شفاعت سے حصہ نہیں ملے گا۔شعبان کی پندرہویں شب کیتعلق سے احادیث کریمہ میں وارد ہیکہ جب یہ شب آ؟ تو اس شب میں قیام کرو اور دن میں روزہ رکھو۔کیونکہ رب تبارک وتعالی غروبِ آفتاب ہی سے آسمانِ دنیا پر اپنی شان کیمطابق خاص تجلی فرماتا ہے اور اپنے بندوں سے فرماتا ہے، ہیکوئی بخشش چاہنیوالا کہ اسیبخشش دوں، ہیکوئی روزی کا طالب کہ اسیروزی عطا کروں، ہیکوئی عافیت چاہنے والا کہ اسے عافیت عطا کروں اور یہ طلوع فجر تک فرماتا رہتا ہے۔ عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ راوی ہیں کہ رسول اللہ ؟ نے فرمایا: تم نے شعبان کے وسط میں روزہ رکھا ہے؟ انہوں نیکہا نہیں، آقا کریم ؟ نیفرمایا: عید کیبعد تم دوروزہ رکھ لینا۔(شب برأت میں روحوں کا آنا)۔بہت سارے فتاوا اور متعدد کتابوں سے ثابت ہے کہ مومنین کی روحیں اپنے گھروں کو آتی ہیں۔ہر جمعہ کی رات اور عید کیدن اور عاشورہ کیدن اور شب برا؟ت میں اپنے گھروں کیپاس غمگین ہوکر آواز دیتی ہیں کہ ایمیریگھر والو! اے میرے فرزندو! اے رشتہ دارو! ہمارے اوپر صدقہ کرکے مہربانی کرو، ہمیں یاد کرو، بھول نہ جاؤ، ہماری غریبی پر ترس کھاؤ۔ہمیں چاہئیکہ ان مبارک راتوں اور دنوں اور خاص کر شب برا؟ت میں اپنے مرحومین کی طرف سے صدقہ وایصال ثواب کریں۔اس شب میں قبرستان کو بھی جائے اور شہر خموشاں میں آرام کرنیوالے مرحومین کیلئے دعائے مغفرت بھی کرے۔اللہ تبارک وتعالی عالمِ اسلام کے مسلمانوں کو ماہِ شعبان اور شبِ برا؟ت کے فیوض وبرکات اور دارین کی سعادتیں حاصل کرنیکی توفیق عطا فرما؟ آمین بجاہ سیدالمرسلین صلی اللہ تعالی علیہ وسلم۔(مولانا محمد علیم الدین فیضی الرضوی، خطیب وامام ایم، اے، ایم، سی جامع مسجد درگاپور)۔

☆

شب برأت کے مدنظر صاف صفائی کا جائزہ لینے کیلئے بورو چیئرمین اتپل سنہا کا ریلپار کے قبرستانوں کا دورہ

آسنسول: 11 رفروری، (عوامی نیوز سروس): شب برات کا تہوار 13 فروری کی شب میں ہوگا ہر سال شب برات کے موقعے پر اسنسول میونسپل کارپوریشن کی جانب سے قبرستانوں کی صاف صفائی کی جاتی ہے جنگلات گھاس ودیگر کی صفائی ہوتی ہے اس سال بھی بے ترتیب جنگلات وگھاس کی صفائی کرائی گئی ہے ان تمام کاموں کا جائزہ لینے کے لئے اسنسول میونسپل کارپوریشن کے بورو 3 کے چیئرمین اتپل سنہا نے اج دوپہر کے وقت اسنسول شمال کے ریلپار علاقے میں واقع بیشتر قبرستانوں کا دورہ کیا اس موقعے پر اتپل سنہا کے ساتھ وارڈ 24 کی ترنمول کاونسلر فصیحی عالیہ سونی، اوکے روڈ کے ترنمول یوتھ رہنما خالق خان، نارتھ ترنمول اقلیتی سیل کے صدر شہادت حسین، محمد تبریز بابو، جھنو، اظہار اشرف، ودیگر موجود دیکھے گئے کاونسلر فصیحی عالیہ سونی اور محمد خالق خان نے بتایا کہ اتپل سنہا بورو چیئرمین نے ریلپار کے قبرستانوں بالخصوص جہانگیری محلّہ قبرستان، اوکے روڈ پرانا قبرستان، بابو تالاب نیا قبرستان اور قریشی محلّہ قبرستان کا دورہ کیا اور صاف صفائی کا جائزہ لیا کاونسلر فصیحی عالیہ سونی نے جانکاری دی کہ اس سال شب برات کے موقعے پر 5 عدد ایل ای ڈی لائٹ ہر قبرستان کو دی گئی ہے تا کہ شب برات کے موقعے پر قبرستان میں روشنی کا نظم بھی بہتر رہے۔

آگ لگنے سے ایک شخص جاں بحق

آسنسول: 11 رفروری، (عوامی نیوز سروس): بستر پر لیٹے ہوئے بیڑی سے جھلس جانے سے ایک شخص کی موت ہوگئی۔متوفی کا نام 55 سالہ آشیش دان ہے جو کہ پنڈیشور تھانے کے تحت ہری پور باغڈ یہا کا رہنے والا ہے دوپہر آسنسول ضلع اسپتال میں اس شخص کی لاش کا پوسٹ مارٹم کیا گیا پولیس ذرائع کے مطابق پنڈیشور کا آشیش دافالج کی وجہ سے گھر میں بستر پر پڑا رہتا تھا وہ گھر میں بیڑی پی رہا تھا اچانک جلتی ہوئی بیڑی سے بستر میں آگ لگ گئی اس سے آشیش جھلس گئی۔اس کی چیخیں سن کر گھر کے لوگ دوڑ پڑے۔انہوں نے آگ بجھائی اور اسے جھلسی ہوئی حالت میں آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال میں داخل کرایا جہاں رات وہیں انتقال کر گئے۔ابتدائی تفتیش کے بعد پولیس کا کہنا ہے کہ آگ غفلت کے باعث لگی۔

ڈمپر کی زد میں آکر آٹو ڈرائیور کی موت

آسنسول: 11 رفروری، (عوامی نیوز سروس): ڈمپر کی زد میں آکر آٹو ڈرائیور کی موت ہوگئی یہ واقعہ رانی گنج سیوڑی روڈ پر پیش آیا متوفی آٹو ڈرائیور کا نام 32 سالہ محمد نسیم ہے، جو آزاد بستی، ریلپار، آسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن کا رہنے والا ہے دوپہر آسنسول ضلع میں آٹو ڈرائیور کی لاش کا پوسٹ مارٹم کیا گیا ذرائع کے مطابق آسنسول کے ریلپار کا رہنے والا محمد نسیم ہفتہ کی صبح ایک مسافر کے ساتھ کرایہ پر آسنسول سے سیوری گیا تھا۔سیوڑی سے واپس آتے ہوئے سیوڑی روڈ پر رانیسیر کے قریب ڈمپر نے آٹو کو ٹکر ماردی آٹو ڈرائیور محمد نسیم شدید زخمی جس کے بعد انہیں علاج کے لیے مختلف مقامات کے کئی اسپتالوں میں داخل کرایا گیا آخرکار آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں اس کی موت ہوگئی۔

فینائل پینے سے خاتون کی موت

آسنسول: 11 رفروری، (عوامی نیوز سروس): گھر میں فینائل پینے سے ایک خاتون کی موت ہوگئی متوفی خاتون کی شناخت 55 سالہ رینا چٹرجی کے طور پر کی گئی ہے جو آسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن کے کلیان پور سیل ٹیکس کوارٹر کی رہنے والی ہے دوپہر آسنسول ضلع اسپتال میں خاتون کی لاش کا پوسٹ مارٹم کیا گیا ذرائع کے مطابق آسنسول کی رہنے والی رینا چٹوپادھیائے نے 3 فروری کو فینائل پی لیا تھی بعد میں گھر والوں کو اس کا پتہ چلا۔گھر والوں نے اسے فوری طور پر آسنسول کے سین ریلے روڈ پر واقع ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا ابتدائی تفتیش کے بعد پولیس نے اندازہ لگایا کہ خاتون کسی وجہ سے ذہنی دباؤ کا شکار تھی۔شاید اسی لیے اس نے فینائل پی لی۔

ڈمپر بے قابو ہوکر کار اور اسکوٹر سے ٹکرا کر ایک دکان میں گھس گیا

آسنسول: 11 رفروری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن کے تحت وویکانند سرانی (سین ریلے روڈ) پر واقع لوئر قمر پور موڑ پر ایک بے قابو ڈمپر نے دکان میں داخل ہونے سے پہلے سامنے کھڑی ایک اسکوٹر اور ایک فور وہیلر کو ٹکر ماردی دکاندار کے ساتھ ساتھ دونوں گاڑیوں کے ڈرائیور اور مسافر بال بال بچ گئے اس واقعہ سے علاقے میں شدید کشیدگی پھیل گئی اس موقع پر کانگریس کے ریاستی سکریٹری پرسن جیت پوتنڈی نے کہا کہ اتنی مصروف اور گنجان آبادی والے سین ریلے روڈ پر صبح سے شام تک بھاری مال بردار گاڑیاں جیسے ڈمپر چلتی ہیں پولیس، انتظامیہ اور بعض مقامی رہنماؤں نے اپنی جیبیں بھرنے کے لیے دن میں ڈمپر چلانے کی اجازت دی ہے ان کا دعویٰ ہے کہ گاڑیوں کو کئی بار رات 10 بجے سے صبح 6 بجے کے درمیان چلانے کے لیے کہا گیا ہے لیکن ضلع انتظامیہ اور پولیس کمشنریٹ کے افسران اس معاملے پر کوئی توجہ نہیں دیتے انہوں نے بتایا کہ پیر کی شام کالی دھول سے لدا ایک ڈمپر آسنسول کے جوبلی موڑ سے بھگت سنگھ موڑ کی طرف جا رہا تھا یہاں اچانک ڈمپر قابو سے باہر ہوگیا اور پہلے ایک فور وہیلر سے ٹکرایا پھر اس نے ایک کھڑی اسکوٹر کو ٹکر ماری اور پھر ایک دکان میں داخل ہوا واقعے میں ایک کار، ایک اسکوٹر اور ایک دکان کو نقصان پہنچا دکان کا مالک رنجیت ساو بال بال بچ گیا۔واقعے کے بعد ڈمپر ڈرائیور فرار ہوگیا اس واقعہ سے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی آسنسول جنوبی تھانے کی پولیس اور ٹریفک گارڈ پولیس موقع پر پہنچ گئی کافی کوششوں کے بعد پولیس نے گاڑیوں کو وہاں سے ہٹا کر ٹریفک کو معمول پر لایا اور حالات کو کنٹرول کیا۔

کلٹی، جموڑیہ: دومختلف واقعات میں دونوجوانوں کی جھولتی لاشیں برآمد

آسنسول 11 فروری (عوامی نیوز سروس) دو الگ الگ واقعات میں دو نوجوان گلے میں رسیوں سے لٹکائے ہوئے پائے گئے دونوں واقعات صبح اور دوپہر کو پیش آئے مرنے والوں کی شناخت 24 سالہ پنٹو پرساد ساکن نمبر 3، چینا کوڑی، راجا نگر، کلٹی پولیس اسٹیشن، آسنسول اور 27 سالہ رمیش نونیا ساکن ننگا املی دھورا، جموڑیہ پولیس اسٹیشن کے طور پر کی گئی ہے پنٹو پرساد کی لاش کا پوسٹ مارٹم دوپہر آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال میں کیا گیا۔رمیش نونیا کی لاش کا پوسٹ مارٹم بعد میں کیا جائے گا پولیس کے مطابق کلٹی کا رہنے والا پنٹو پرساد کچھ عرصے سے ذہنی طور پر پریشان تھا۔صبح گھر کے لوگوں نے اسے گلے میں لوہے کے پائپ کے ساتھ چھت سے لٹکا ہوا پایا۔اسے فوری طور پر بچا کر آسنسول ضلع اسپتال لایا گیا جہاں ڈاکٹر نے اس کا معائنہ کیا اور اسے مردہ قرار دے دیا۔دوسری جانب جموڑیہ کا رہنے والا رمیش نونیا گھر کے اندر گلے میں رسی سے لٹکا ہوا پایا گیا اسے فوری طور پر بچا کر آسنسول ضلع اسپتال لایا گیا جہاں ڈاکٹر نے اس کا معائنہ کیا اور اسے مردہ قرار دے دیا دونوں واقعات کی ابتدائی تفتیش کے بعد پولس نے اندازہ لگایا کہ دونوں نوجوانوں نے ذہنی تناؤ کی وجہ سے خودکشی کی ہے۔

آسنسول اسٹیشن پر صفائی کا کام ٹھپ، عارضی ملازمین کا ہڑتال

آسنسول: 11 رفروری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول ریلوے اسٹیشن پر عارضی صفائی ملازمین کے احتجاج کی وجہ سے صفائی کا کام ٹھپ ہوکر رہ گیا ہے کنٹریکٹ ایجنسی کے تحت کام کرنے والے صفائی ملازمین نے تنخواہوں میں اضافے سمیت مختلف مطالبات کے لیے صبح سے ہی احتجاج شروع کردیا انہوں نے کام روک کر اسٹیشن پر احتجاج کیا جس کی وجہ سے اسٹیشن میں صفائی کا کام متاثر ہو رہا ہے۔اطلاع کے مطابق ایک نجی ایجنسی کے ذریعے اسٹیشن پر تقریباً 50 صفائی کارکنان ہیں جو مختلف پلیٹ فارمز اور اسٹیشن کے احاطے کی صفائی کرتے ہیں حال ہی میں آؤٹ سورسنگ کمپنی میں تبدیلی آئی ہے صفائی کے کارکنان کم از کم اجرت اور دیگر سماجی تحفظ کے لیے احتجاج کررہے ہیں۔

کولکاتا سے سیکس ریکیٹ کا ماسٹر مائنڈ گرفتار

کولکاتا، 11 رفروری: (عوامی نیوز سروس) چھتیس گڑھ کی راجدھانی رائے پور میں چل رہے غیر ملکی لڑکیوں کے سیکس ریکیٹ کے ماسٹر مائنڈ کو کولکاتا سے گرفتار کیا گیا۔پولس نے کاغذی کارروائی اور ٹرانزٹ ریمانڈ کے لیے رائے پور لے جارہی ہے۔بتایا جاتا ہے کہ جمعرات کی رات ایئرپورٹ روڈ پر سڑک حادثے کے بعد گرفتار ازبک لڑکی اور ڈی آر آئی کے وکیل کے ذریعے ایک بڑے سیکس ریکیٹ کا پردہ فاش ہوا۔اس معاملے میں پولس نے رائے پور کے دو ایجنٹ روی ٹھاکرے اور موہن کو حراست میں لے لیا۔قابل ذکر ہے کہ دہلی اور حیدرآباد کی تین نوجوان خواتین، جن میں ایک ازبک خاتون بھی شامل ہے، پہلے ہی پکاڈلی محبت بازار، فلورنس تیلی باندھا اور گرینڈ نیلم ہوٹل میں ریپ کا شکار ہوچکی ہے۔ان کے بیان کی بنیاد پر پی آئی ٹی اے ایکٹ کے تحت دو جرائم درج کیے گئے اور کوردھا، امبیکاپور اور کولکاتا میں چھاپے مارے گئے۔ماسٹر مائنڈ کو کولکاتا اور ایجنٹوں کو امبیکاپور اور کوردھا سے گرفتار کیا گیا ہے۔کولکاتا میں بیٹھے ماسٹر مائنڈ نے ممبئی میں اپنی انٹرنیٹ ایجنسیوں کے لوگوں کی مدد سے پورے چھتیس گڑھ میں سیکس ریکیٹ کا جال پھیلا رکھا تھا۔ ویب سائٹ کے ذریعے کال موصول ہونے پر وہ لوگ واٹس ایپ پر ریکیٹ میں ملوث لڑکیوں کی تصاویر بھیج کر سودے کرتے تھے اور جیسے ہی رقم آن لائن منتقل ہوتی تھی، وہ وائٹ کالر صارفین کی ہوس پوری کرنے کے لیے لڑکیوں کو بھیج دیتے تھے۔

سرکاری ملازمین کیلئے اس ہفتے لگاتار 4 دنوں کی چھٹی

کولکاتا، 11 رفروری: (عوامی نیوز سروس) سرکاری ملازمین کے لیے ریاستی حکومت نے جمعرات 13 فروری کو ملازمین کے لیے چھٹی کا اعلان کیا ہے۔اگلے دن، 14 فروری، پنچن ورما کی سالگرہ ہے۔اس دن بھی چھٹی ہوگی۔حکومت نے اس حوالے سے نوٹیفکیشن جاری کردیا ہے۔انہوں نے بتایا کہ ان دو دنوں میں تمام سرکاری دفاتر، تعلیمی ادارے، بورڈز، کارپوریشنز اور میونسپلٹی بند رہیں گی۔حکومتی نوٹیفکیشن میں یہ بھی کہا گیا کہ 22 نومبر 2024 کو یہ اعلان کیا گیا تھا کہ 14 فروری کو شب برأت کے موقع پر تعطیل ہوگی۔تاہم اب معلوم ہوا ہے کہ 13 تاریخ کو سب کے لیے آرڈر دے دیا گیا ہے۔اس لیے اس دن کو چھٹی کا اعلان کیا گیا۔ ایک بار پھر، اگلے دن، جمعہ کو، پنچن ورما کی سالگرہ کے موقع پر چھٹی ہوگی۔ادھر سرکاری ملازمین دو دن کی چھٹیوں پر خوش ہیں۔ کیونکہ جمعرات اور جمعہ کے بعد سرکاری ملازمین کو ہفتہ اور اتوار کی چھٹی ہوگی۔ نتیجے کے طور پر، آپ کو چار دن کی چھٹی ملے گی۔

واٹر ہاؤس کنکشن کیلئے چارجز میں نظر ثانی نوٹیفکیشن جاری: ڈپٹی میئر وسیم الحق

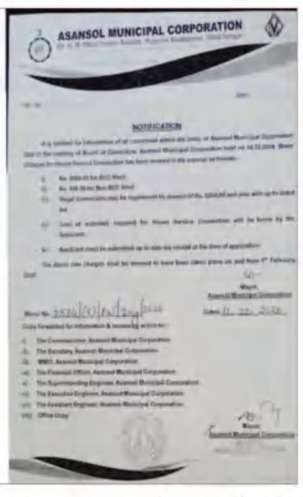

ASANSOL MUNICIPAL CORPORATION

NOTIFICATION

آسنسول: 11 رفروری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے نے اپنے دستخط و مہر ثبت کرکے 11 فروری کی تاریخ میں میمو نمبر 2334/(8)eng/Pwg/2025 کے تحت ہاوس واٹر کنکشن کے تعلق سے گذشتہ ماہ دسمبر کی بورڈ میٹنگ میں جو نظر ثانی ہوئی تھی اور اتفاق رائے سے جو فیصلہ ہوا تھا اسکی مناسبت سے میئر بیدھان اپادھیائے نیا یک نوٹیفکیشن جاری کیا ہے انہوں نے اپنی تحریر میں درج کیا ہے کہ اسنسول میونسپل کارپوریشن کے حدود میں رہنے والے تمام متعلقہ افراد کی اطلاع کے لیے مطلع کیا جاتا ہے کہ 18.12.2024 کو منعقدہ بورڈ آف کونسلرز، آسنسول میونسپل کارپوریشن کی میٹنگ میں ہاؤس سروس واٹر کنکشن کے لیے پانی کے چارجز میں اس طرح نظر ثانی کی گئی ہے: (1) پختہ چھت RCC والے گھر کے لئے 3000 روپے۔(2) غیر آر سی سی چھت ٹالی کھپڑیل والے گھر کے لیے 500 روپے۔(3) غیر قانونی کنکشن کو روپے جمع کرکے ریگولرائز کیا جاسکتا ہے اسکے لئے 6000 روپے اور تازہ ترین ٹیکس کے ساتھ واٹر ہاوس کنکشن کے فارم جمع کرنا ہے۔4) ہاؤس واٹر سروس کنکشن کے لیے درکار مواد کی لاگت درخواست گزار برداشت کرے گا۔5) درخواست دہندہ کو درخواست کے وقت ٹیکس کی تازہ ترین رسید جمع کرانی ہوگی۔مندرجہ بالا ریٹ چارجز یکم فروری 2025 کو اور اس سے لیے گئے تصور کیے جائیں گے۔دستخط میئر، آسنسول میونسپل کارپوریشن اس نوٹیفکیشن کی کاپی معلومات اور ضروری کاروائی کے لئے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے حسب ذیل عہدیداران وزمہ داران کو بھی پیش کی گئی ہے کمشنر، سکریٹری، ممبر میئر ان کونسل مالیاتی افسر، سپرنٹنڈنگ انجینئر، ایگزیکٹیو انجینئر، اسسٹنٹ انجینئر، آفس کاپی، مذکورہ تناظر میں اسنسول میونسپل کارپوریشن کے متحری ڈپٹی میئر سید وسیم الحق نے نمائندہ کو بتایا کہ اسنسول کارپوریشن اپنے حلقے کے باشندگان کے لئے واٹر ہاوس کنکشن لینے کے لئے خصوصی رعایت کی گنج ہے وسیم الحق نے کہا پہلے تقریبا 6000 روپئے واٹر ہاوس کنکشن کی فیس تھی اسمیں اب نصف فیصد کی کمی کردی گئی ہے غیر قانونی واٹر کنکشن کے لئے بھی سہولت فراہم کی گئی ہے کہ وہ کنکشن کو قانونی طور پر کرالیں اسکے لئے انہیں 6000 روپے کے چارجز ادا کرنے ہونگے ڈپٹی میئر وسیم الحق نے کہا کہ پہلے گھر ٹیکس 85 روپے سہ ماہی ہونے سے واٹر ہاوس کنکشن کی اجازت مرحمت ہوتی تھی مگر اب اس شرح پر بھی کمی لائی گئی ہے اب صرف 35 روپے سہ ماہی ہاوس ٹیکس ہونے پر واٹر ہاوس کنکشن کی پرمیشن مل جائے گی وسیم الحق نے مزید کہا کہ پبلک ٹیپ نل جو راست گلیوں میں نصب کیا جاتا تھا اسے اب نہیں لگایا جائے گا اب گھر گھر پانی پہنچانے کی مشن اسنسول میونسپل کارپوریشن کی جانب سے چلائی گئی ہے اسطرح کی بہتر سہولیات سے سب لوگ فائدہ اٹھائیں۔

مہیلا سماوایا بینک کے زیر انتظام 13 اراکین پر مشتمل کمیٹی تشکیل، چیئرمین اسیما چکرورتی منتخب

آسنسول: 11 رفروری، (عوامی نیوز سروس): سٹی سنٹر، درگاپور میں درگاپور خواتین ایسوسی ایشن یا کوآپریٹو بینک کمیٹی تشکیل دی گئی۔درگاپور مہیلا سماوایا بینک کے انتظام کے لیے 13 ارکان کی ایک کمیٹی بنائی گئی۔اسیما چکرورتی نے اس دن چیئرمین کی حیثیت سے حلف لیا۔سریلیکھا رائے سرکار کمیٹی کی وائس چیئرمین ہیں۔دیگر میں چیئرمین پینل میں رینا چودھری، ممون سرکار اور پرتیما بوری شامل ہیں رجنی رمن خزانچی بنیں بینک کا انتظام 13 افراد پر مشتمل یہ کمیٹی اگلے پانچ سالوں کے لیے کرے گی بینک حکام کو امید ہے کہ مہیلا کوآپریٹو بینک آنے والے دنوں میں مزید بہتری لائے گا اسیما چکرورتی چیئرمین بننے کے لیے بہت پرجوش ہیں انہوں نے کہا کہ حکومتی ہدایات کے مطابق جو کرنا ہے میں کروں گا اتفاق سے کمیٹی کے 13 میں سے 12 ارکان کا انتخاب ہوچکا ہے اور 1 شخص حکومت کا نمائندہ ہے۔

آئی ایس ایل XI میں سب سے اہم کردار ریفری اور لائنس مینوں کا

اے آئی ایف ایف نے میچ کنڈکٹ کرنے کیلئے جاہلوں کی فوج جمع کر رکھی ہے

کولکاتا 11 فروری: آئی ایس ایل XI کو دو پھسڈی ٹیمیں ایسٹ بنگال اور محمڈن اسپورٹنگ جو اس لیگ شیلڈ چمپئن شپ کی دوڑ میں بالکل نچلی سطح پر انیس بیس ہیں اور دونوں میں کون ٹیم بہتر ہے اس کا اندازہ لگانا مشکل ہے کیونکہ دونوں ہی ٹیموں کے کھلاڑی گول کے مواقع ضائع کرنے میں ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کی کوشش میں سرگرداں ہیں۔ اب 16 فروری کو یہ دونوں ٹیمیں اپنے 20 ویں راؤنڈ کے میچ میں ایک دوسرے کا ظرف آزمائیں گی اور سالٹ لیک اسٹیڈیم میں 7.30 بجے شام سے یہ میچ کھیلا جائے گا۔ ویسے تو ایسٹ بنگال بھی اب پلے آف راؤنڈ سے باہر ہو چکی ہے اور محمڈن تو خیر بالکل نیچے ہے اور اس سال اگر ریلی گیشن کا سلسلہ شروع ہو جاتا تو محمڈن کا ریلی گیشن یقینی ہوگا۔ اب 2026 سے ریلی گیشن کا آغاز ہو رہا ہے اور یہ ہونا ہی چاہیے تاکہ کھلاڑیوں کے اندر احساس پیدا ہو کہ اگر وہ ٹیم کو کامیابی دلانے سے محروم ہوتے ہیں تو پھر ان کی ٹیم تو لٹیا ڈبوئے گی ساتھ ہی ساتھ ریلی گیٹ شدہ ٹیم کے کھلاڑی کو کوئی بھی ٹیم اپنی ٹیم میں شامل کرنے سے اجتناب کرے گی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ محمڈن اور ایسٹ بنگال دونوں ٹیموں کے فارورڈ بالکل بیکار اور بے رنگ ہیں لیکن اس سال آئی ایس ایل XI میں یہ بھی دیکھا گیا کہ اے آئی ایف ایف نے آئی ایس ایل کیلئے ایسے بکواس اور جاہل ریفریوں اور لائینس مینوں کو شامل کیا ہے جو بازاروں میں مچھلی فروش نظر آتے ہیں اور شاید زندگی میں انہوں نے کبھی فٹ بال نہ کھیلی ہوگی اور کسی طرح سے چوری چماری سے ریفری بننے کا امتحان پاس کر لیا ہو۔ اگر آئی ایس ایل کی ٹیمیں احتجاج کرتے ہوئے اپنے میچوں کا ویڈیو زفیفا کو بھیجیں اور اگر ان میچوں میں فیفا کے افسران ریفریوں اور لائینس مینوں کی کارکردگی کو دیکھیں تو وہ فی الفور اے آئی ایف ایف کو 10 برسوں کیلئے معطل کردے اور ہدایت دے کہ ان برسوں کے دوران وہ اپنے ریفریوں اور لائینس مینوں کو تیار کرے تاکہ وہ صحیح ڈھنگ سے میچ کنڈکٹ کر سکے اور میچوں کو مذاق بنا کر نہ رکھ دے۔ غیر ضروری اور معمولی فاؤل پر ریڈ کارڈ، گیند آؤٹ لائین کراس کر جانے کو نظر انداز کرنا، کسی بھی فاؤل میں الٹا فیصلہ سنانا اور یا کسی کے اندر غلط اور انتہائی خطرناک فاؤل کو نظر انداز کرنا اس حقیقت کی غمازی کرتا ہے کہ ریفری اور لائینس مین دونوں ہی جاہل ہیں اور میچوں کی بربادی کا سبب بن کر ہیں۔

مغربی بنگال نے ٹیبل ٹینس میں ڈبل گولڈ جیتا

دہرادون، 11 فروری (یو این آئی) اتراکھنڈ میں 38 ویں نیشنل گیمز میں مغربی بنگال نے مردوں اور خواتین دونوں ٹیبل ٹینس ٹیم ایونٹس میں جیت حاصل کی۔ ان کے کھلاڑیوں نے پیر کو دونوں زمروں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے گولڈ میڈل حاصل کیا۔ مردوں کی ٹیم نے فائنل میں مہاراشٹرا کو 0-3 سے شکست دی، جبکہ خواتین کی ٹیم نے مہاراشٹرا کو 1-3 سے ہرا کر ٹاپ پوڈیم فنش کا دعویٰ کیا۔ فائنل کا آغاز مغربی بنگال کی سوتیرتھا مکھرجی نے مہاراشٹر کی سواستیکا گھوش سے کیا۔ ایک سخت لڑائی میں، مکھرجی نے 11-8، 6-11، 12-14، 2-11 اور 5-11 کے اسکور کے ساتھ جیت حاصل کرتے ہوئے اپنی ٹیم کے لئے پہلا پوائنٹ حاصل کیا۔ دوسرے میچ میں مہاراشٹرا کی دیا پراگ چتالے نے تیزی سے جوابی حملہ کرتے ہوئے مغربی بنگال کی آیہیکا مکھرجی کو شکست دی۔ چتالے نے میچ میں اپنا دبدبہ بنایا اور 10-12، 6-11 اور 5-11 کے اسکور کے ساتھ فیصلہ کن جیت حاصل کر کے برابری پر پہنچ گئیں۔ تیسرے میچ میں مغربی بنگال نے لے حاصل کرلی۔ پویمنتی بیسیا نے مہاراشٹر کی تنیشا سنجے کوٹیچا کا سامنا کیا اور 8-11، 7-11، 11-6 اور 6-11 کے اسکور کے ساتھ جیت حاصل کرتے ہوئے ایک قریبی مقابلے کے بعد فتحیاب ہوئیں۔ خواتین ٹیم کے فائنل میچ میں اس بار سواستیکا گھوش کے خلاف ایہیکا مکھرجی کی ٹیبل میں واپسی ہوئی۔ مکھرجی نے مغربی بنگال کی مضبوط کارکردگی کو جاری رکھا اور 8-11، 6-11 اور 11-13 کے اسکور کے ساتھ اپنی ٹیم کی جیت کو یقینی بنایا۔ اس جیت کے ساتھ ہی مغربی بنگال نے پورے مقابلے میں اپنی مہارت اور عزم کا مظاہرہ کرتے ہوئے خواتین کی ٹیم ٹیبل ٹینس ایونٹ میں طلائی تمغہ جیتا۔ مہاراشٹرا نے زبردست مقابلہ کیا۔ مردوں کے فائنل میں، مغربی بنگال نے مہاراشٹر پر یکطرفہ مقابلے میں 0-3 سے غلبہ حاصل کیا۔ پہلے میچ میں انیربان گھوش نے جیش امت مودی کو 7-11، 12-10، 11-6، 6-11، 11-6، 4-11 سے ہرا کر مغربی بنگال کو ابتدائی برتری دلائی۔ آکاش پال نے ریجن البوکرک کو 5-11، 8-11، 10-12 سے شکست دے کر اپنا فائدہ بڑھایا۔ جیت اس وقت پکی ہوگئی، جب سوربھ ساہا نے مہاراشٹر کے چنمے سومیا کو 7-11، 8-11، 11-8، 6-11 سے ہرا کر مغربی بنگال کے لیے کلین سویپ کر دیا۔ اس جیت کے ساتھ ہی مغربی بنگال کو طلائی تمغہ ملا جبکہ مہاراشٹر کو چاندی کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔ اس کے علاوہ تمل ناڈو اور تلنگانہ نے کانسی کے تمغے جیتے۔ خواتین کے زمرے میں مغربی بنگال نے سیمی فائنل میں دہلی کو 0-3 سے ہرایا جبکہ مہاراشٹر نے ہریانہ کو 0-3 سے شکست دے کر حتمی جدوجہد کی۔ مردوں کی طرف سے، مہاراشٹر نے تلنگانہ کو 0-3 سے پیچھے چھوڑ دیا، جب کہ مغربی بنگال نے سنسنی خیز مقابلے میں تمل ناڈو کو 2-3 سے شکست دی۔ ڈبلز اور مکسڈ ڈبلز راؤنڈز میں بھی سخت مقابلہ دیکھنے میں آیا۔ خواتین کے ڈبلز پری کوارٹر فائنل میں کیرالہ کی ماریہ رونی اور پرنتی پی نائر نے کرناٹک کی ترپتی پروہت اور سہانا مورتی کو 8-11، 1-11، 7-11 سے شکست دی، جب کہ گجرات کی جیسوال نمنا اور اوشمکی جورادار نے اتراکھنڈ کی وودوشی جوشی اور کھیانی پانڈے کو 4-11، 8-11، 7-11، 6-11 سے ہرایا۔

پنکج اڈوانی نے جیتی نیشنل اسنوکر چیمپئن شپ

اندور، 11 فروری (یو این آئی) ہندوستان کے اسٹار اسنوکر کھلاڑی پنکج اڈوانی نے برجیش دامانی کو شکست دے کر نیشنل اسنوکر چیمپئن شپ کا خطاب جیت لیا ہے۔ دامانی نے پہلا فریم جیت کر چیمپئن کھلاڑی کے سامنے اپنے دم خم کا مظاہرہ کیا تھا، لیکن او این جی سی کے تجربہ کار پنکج نے صبر و تحمل کا مظاہرہ کیا اور کھیل میں تسلسل برقرار رکھا اور میچ اور چیمپئن شپ جیت لی۔ پنکج کے کیریئر کا یہ 36 واں قومی خطاب ہے۔

چیمپئن شپ جیتنے کے بعد انہوں نے کہا کہ یہ واحد مقابلہ تھا جس کی کارکردگی کی بنیاد پر ہندوستانی نمائندوں کو بین الاقوامی مقابلوں میں شرکت کے لیے منتخب کیا جائے گا۔ لہٰذا، اس مقابلے میں بہت کچھ داؤ پر لگا ہوا تھا۔

اڈیشہ ایف سی نے پنجاب ایف سی کو برابری پر روکا

بھونیشور، 11 فروری (یو این آئی) اڈیشہ ایف سی نے انڈین سپر لیگ (آئی ایس ایل) کے ایک میچ میں پنجاب ایف سی کو 1-1 سے ڈرا پر روک دیا۔ کلنگا اسٹیڈیم میں پیر کی رات راہل کو 44 ویں منٹ میں سرخ کارڈ دکھایا گیا، جس سے اڈیشہ ایف سی بیک فٹ پر آ گئی اور پیٹروس گیا کوماکس نے پہلے ہاف میں گول کر کے برتری حاصل کی۔ دوسرے ہاف میں اڈیشہ نے جوابی وار کرتے ہوئے گول کر دیا۔ ڈرا ہونے کے باوجود دونوں ٹیمیں پلے آف کی دوڑ میں ہیں۔ اڈیشہ ایف سی کے اب 26 پوائنٹس ہیں اور وہ ساتویں نمبر پر ہے، جبکہ پنجاب ایف سی 24 پوائنٹس کے ساتھ نویں مقام پر ہے۔ اڈیشہ ایف سی 14 فروری کو حیدرآباد ایف سی کے خلاف کھیلے گی جبکہ پنجاب ایف سی 15 فروری کو چنئیین ایف سی سے مقابلہ کرے گی۔

سعید انور: بولرز کے لیے ’ڈراؤنا خواب‘ بننے والے اوپنر جو عمران خان کی طرح کرکٹ کی دنیا چھوڑنا چاہتے تھے

1977 میں جب عالمی اقتصادی بدلاؤ اور داخلی خلفشار کے سبب ایران انقلاب کی طرف بڑھ رہا تھا تو، کراچی سے تہران منتقل ہوئے، انجینئر انور احمد نے دوبارہ نقل مکانی کا سوچا۔ مگر اب کی بار، جہاں وہ خود سعودی عرب منتقل ہو گئے، وہیں انھوں نے اپنے نو سالہ بیٹے کو کراچی اپنے آبائی گھر بھیج دیا۔ تہران کی گلیوں میں فٹبال کھیلنے والا وہ بچہ کرکٹ سے اتنا ہی واقف تھا جتنا کوئی بھی ایرانی ہو سکتا تھا۔ لیکن عین 11 برس بعد وہی لڑکا قذافی سٹیڈیم لاہور کی کریز پر کھڑا، فقط اپنی کلائیوں کے بل پر وسیم اکرم کے سر کے اوپر سے سیدھے چھکے رسید کر رہا تھا۔ وہ لڑکا بائیں ہاتھ کا دلکش اوپننگ بلے باز سعید انور تھا جس نے آنے والے برسوں میں ون ڈے اوپننگ کا تصور یکسر بدل کر رکھ دیا۔ ون ڈے کرکٹ میں جارحیت کا جو رجحان بعد ازاں مائیکل سلیٹر، رومیش کالوو تھرنا اور سنتھ جے سوریا نے اپنایا، اس کی طرح ڈالنے والے کوئی اور نہیں، پاکستانی تاریخ کے کامیاب ترین اوپنر سعید انور تھے۔

’اپنے دور میں کرکٹ بال کا بہترین ٹائمر‘

پاکستان کے سابق کوچ ہارون رشید ڈومیسٹک کرکٹ میں یو بی ایل کے کوچ تھے جب پہلی بار ان کی نظر سعید انور پر پڑی۔ ’ایک سپارک نظر آ جاتا ہے پلیئر میں، اس میں بھی وہ سپارک دکھائی دیا مجھے۔‘ بی بی سی اردو سے بات کرتے ہوئے ہارون رشید کا کہنا تھا کہ سعید انور تب کراچی ایسوسی ایشن کی انڈر 19 ٹیم کی نمائندگی کر رہے تھے۔ ’غالباً 1987 کی بات ہے، ایک انڈر 19 ٹورنامنٹ تھا اور ہم فائنل کھیلے، وہاں اس نے جو بیٹنگ ہمارے خلاف کی، میں نے تو وہیں سے پک کر لیا کہ اس لڑکے میں فلیئر ہے۔ کٹ بہت اچھا کھیلتا تھا، مڈوکٹ پر بڑا اچھا کھیلتا تھا۔‘

عمران خان نے ہمیشہ انھیں برائن لارا کے ہم پلّہ قرار دیا اور اس کی توجیہہ میں اس مہارت کا ذکر کیا جو ہر طرح کی کنڈیشنز میں سعید انور کا خاصہ تھی۔ ’میں اسے (سعید انور) ٹنڈولکر اور برائن لارا کی بریکٹ میں اس لیے رکھتا ہوں کہ وہ اپنے دور میں کرکٹ بال کا سب سے اچھا ٹائمر ہے۔‘

’سکواش اور ٹیبل ٹینس پر آزمائی کلائیاں‘: ایسا نہیں کہ نو سال کی عمر میں کراچی پلٹنے والے سعید انور واپسی پر فوری کرکٹ کی طرف مائل ہو گئے ہوں۔ بچپن میں ان کے پسندیدہ ایتھلیٹ سکواش لیجنڈ جہانگیر خان تھے جن سے متاثر ہو کر انھوں نے خوب سکواش کھیلی۔ مگر سکواش کے بعد بھی ان کا دوسرا پسندیدہ کھیل کرکٹ نہیں تھا۔ وہ زیادہ وقت ٹیبل ٹینس کھیلنے میں گزارتے تھے۔

حوادث کی یہی ترتیب بعد ازاں کرکٹ میں ان کی بے مثال انفرادیت کا سبب بھی ٹھہری کہ یہ دونوں کھیل لاشعوری طور پر ان کی کلائیوں میں وہ حیران کن لچک اور قوت سموتے گئے جس نے آنے والے سالوں میں کرکٹ کے میدانوں پہ جادو جگایا۔

ثقلین مشتاق بھی اس خیال کی تائید کرتے ہیں۔ ’سعید بھائی کبھی کبھی کہتے تھے کہ یار سکواش اور ٹیبل ٹینس کھیل کھیل کر میری رِسٹ (کلائی) اتنی پکی ہو گئی ہے، اب مجھے کسی بھی طرح کی گیند پر مسئلہ نہیں ہوتا۔‘ ’ان کی آنکھ بہت اچھی تھی۔ کچھ بیٹسمین گیند کو ہوا میں پک کرتے ہیں، کچھ پچ سے کرتے ہیں۔ سعید بھائی بولر کے ہاتھ سے ہی گیند کو ریڈ کر لیتے تھے۔‘ یہی ابتدائی برسوں میں سکواش اور ٹیبل ٹینس کی پریکٹس ان کے اس دلکش سٹائل کی بنیاد بنی جو تمام بنیادی کوچنگ مینوئلز سے ماورا ہونے کے باوجود اپنی جارحیت کی نفاست سے متحیر کر چھوڑتا تھا۔

’جو شاٹ ہم خوابوں میں دیکھتے، یہ کھیلتے تھے‘: دلچسپ امر یہ ہے کہ جب اپنے گیراج میں دوستوں کے ہمراہ ٹیپ بال کھیلتے ہوئے سعید انور کا رجحان کرکٹ کی طرف بڑھا تو پہلے ملیر جمخانہ کی ٹیم میں بھی وہ بطور بلے باز نہیں آئے بلکہ انھوں نے لیفٹ آرم سپنر کے طور پر کھیلنا شروع کیا اور بیٹنگ کے لیے آٹھویں نویں نمبر پر آتے تھے۔ ان دنوں وہ کراچی کی ایک یونیورسٹی میں کمپیوٹر سسٹمز انجینئرنگ میں بیچلرز کے طالب علم تھے۔ وہیں ملیر جمخانہ کے نیٹس میں ہی سعید انور کی دلچسپی بیٹنگ میں پیدا ہوئی جب ٹینس بال پر ٹیپ لپیٹ کر ان کے دوست نے انھیں بولنگ کرنا شروع کی۔ ان کے یہ دوست راشد لطیف تھے۔

اپنے یوٹیوب چینل پر انضمام الحق بتاتے ہیں کہ سعید انور کو کھیلتے دیکھ کر انھیں کرکٹ بہت آسان لگتی تھی۔ ’جو شاٹ ہم رات کو خوابوں میں دیکھا کرتے تھے، صبح وہ سعید انور کھیل رہا ہوتا تھا۔۔۔ وہ بیٹنگ کر رہے ہوتے تھے تو کرکٹ بہت آسان لگتی تھی، نہ گیند سیم ہوتا دکھائی دیتا تھا، نہ پچ سے کچھ ہوتا نظر آتا تھا۔‘

’کرکٹ امریکہ سے زیادہ ضروری تھی‘: اپنے دیگر دوستوں کی طرح سعید انور بھی گریجویشن کے بعد ماسٹرز کے لیے امریکہ جانا چاہتے تھے مگر کرکٹ سے لگن کے سبب انھوں نے امریکہ جا کر ماسٹرز کرنے کا ارادہ ترک کر دیا اور اپنا کرکٹ کریئر جاری رکھا۔ وہاں ہم نے انٹرنیشنل لیول کا ماحول رکھا ہوا تھا، فٹنس، ٹریننگ، تکنیک، ہر چیز پر پورا کام کرتے تھے۔ وہاں اس نے بہت محنت کی۔‘ ’دوسرا‘ کے موجد، مایہ ناز آف سپنر ثقلین مشتاق نے بھی بی بی سی اردو کو بتایا کہ سعید انور نہایت سخت ٹریننگ ڈسپلن پر کاربند رہتے تھے۔ ’ٹیلنٹ تو ظاہر ہے، وہ خداداد تھا، مگر محنت بھی بہت کی انھوں نے۔ بہت چیلنجنگ پریکٹس کرتے تھے۔ وہ کہتے تھے اگر یہاں ٹریننگ میں ایزی کھیل بھی لیا تو کیا فائدہ؟ میں نے تو میچ کے لیے تیار ہونا ہے۔‘

’یہ نیا لڑکا جو کر رہا ہے، کرکٹ نہیں ہے‘: گو کھیلوں کی دنیا میں اعداد و شمار کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں مگر کرکٹ کی روایت میں جمالیات کا اپنا مقام ہے۔ جب بات لطافت کی آئے تو سعید انور کا نام، عہد ساز برائن لارا سے کہیں پیچھے نہیں۔ ون ڈے کرکٹ میں ان کی ابتدائی چند اننگز کی جارحیت نے ہی آسٹریلوی کپتان ایلن بارڈر کو یہ کہنے پہ مجبور کر دیا کہ ’یہ نیا لڑکا جو کر رہا ہے، یہ کرکٹ نہیں کچھ اور ہی ہے۔‘ ’انگلینڈ کے خلاف اوول میں جب انھوں نے 176 رنز کی فاتحانہ اننگز کھیلی تو جیفری بائیکاٹ نے انھیں بولرز کے لیے ڈراؤنا خواب قرار دیا۔ اسی سال ’وزڈن‘ نے جہاں انھیں اپنے پانچ چنیدہ کرکٹرز میں شمار کیا، وہیں اوول کی اس اننگز کو بھی سال کی خوبصورت ترین اننگز قرار دیا۔

’آپ تو میرے کانفیڈنس کا قیمہ بنا دیتے ہیں‘

ثقلین مشتاق سے جب ہم نے یہ پوچھا کہ ایسی کیا خوبی تھی سعید انور میں جو انھیں اپنے دیگر ہم عصروں سے ممتاز کرتی تھی تو انھوں نے بتایا کہ وہ کبھی بھی دب کر نہیں کھیلتے تھے۔ ’ان کی شخصیت ایسی تھی کہ جہاں جاتے، چھا جاتے تھے۔ کوئی محفل ہو، کوئی ڈسکشن چل رہی ہو، بات کرکٹ کی ہو رہی ہو یا شغل مذاق چل رہا ہو، ہر جگہ چھا جاتے تھے۔‘ سعید انور کی یہی شخصیت ان کی کرکٹ میں بھی جھلکتی تھی۔ سامنے سے آنے والا بولر بھلے گلین میک گرا ہو، مرلی دھرن ہو یا شین وارن، وہ ہمیشہ پریشر واپس منتقل کرتے تھے۔ ثقلین مشتاق نے بی بی سی اردو کو بتایا کہ وہ نیٹ سیشنز میں بھی سعید انور کو بولنگ کرنے سے کترانے لگے تھے اور اکثر نیٹ آ کر اپنی الگ پریکٹس کرنے لگتے تھے۔

’مجھے کہتے تھے، تم ٹرن کرو گے تو میں سپن کے الٹ کھیل دوں گا، فرنٹ فٹ پر کرو گے تو پیچھے سے کھیلوں گا، بیک فٹ والے کو آگے نکل کر کھیلوں گا۔ میں تو تجھے کریز میں نہیں کھیلوں گا، میں ٹانگ سے تجھے آف سائیڈ پر کھیل دوں گا۔‘ ثقلین مشتاق ہنستے ہوئے یاد کرتے ہیں، ’میں نے کہا سعید بھائی آپ تو میرے سارے کانفیڈنس، لائن، لینتھ، سب کا قیمہ بنا دیتے ہیں۔‘

’شین وارن اور مرلی دھرن کو بھی پھینٹتے تھے‘: ’ہم کچھ بھی کر لیں، انھوں نے پہلے بتا بھی دیا ہو کہ وہ کون سا شاٹ کھیلیں گے، پھر بھی مجال ہے کبھی گیند کیپر تک جائے یا سٹمپ کا چانس بنے۔ بتا کے شاٹ مارتے تھے۔‘ ’پریکٹس میں وہ اپنے کمفرٹ زون سے نکل کر کھیلتے تھے، جبھی انھوں نے 194 کیا انڈیا کے خلاف، تو کمبلے کو ایک اوور میں اتنا مارا۔ انھیں کوئی پرابلم نہیں تھی۔ انھیں کسی سپنر کے خلاف کبھی مسئلہ نہیں رہا۔ شین وارن اور مرلی دھرن کو بھی ایسے ہی پھینٹتے تھے۔‘ چنائی کے اس ریکارڈ شکن میچ میں سعید انور طویل بیماری کے بعد لوٹ رہے تھے اور جیسے انھوں نے چیپاک سٹیڈیم کے اس زائد از گنجائش ہجوم پر یکسر سکوت طاری کر دیا، دیکھنے والوں کو آج بھی یاد ہے۔

اس اننگز میں سعید انور نے بلند ترین انفرادی سکور میں سر ویوین رچرڈز کا تیرہ سالہ ریکارڈ توڑ کر وہ نیا ریکارڈ اپنے نام کیا جسے اگلے 13 برس تک ون ڈے انٹرنیشنل کی بہترین انفرادی اننگز کا اعزاز حاصل رہا۔

’بے فکر رہیں، وسیم اکرم کو بھی چھکے مار لوں گا‘

1990 میں جب عمران خان انھیں ون ڈے ٹیم میں لائے، تب پاکستان کو شعیب محمد اور عامر ملک جیسے اوپنرز دستیاب تھے جو 50 کے سٹرائیک ریٹ سے اننگز کا آغاز کرتے تھے۔ جب سعید انور کو ٹاپ آرڈر میں باقاعدہ موقع دیا گیا تو ان کی سبھی اننگز کا سٹرائیک ریٹ 90 سے زیادہ تھا۔ ہارون رشید بتاتے ہیں کہ سعید انور کو اپنی تکنیک پر پورا اعتماد تھا۔

’ایک خاص بات اس کی یہ بھی، گھبراتا بالکل نہیں تھا۔ ولز کپ کا فائنل تھا۔ وسیم اکرم کی پی آئی اے نے ہمیں 229 کا ٹارگٹ دیا۔ ہماری وکٹیں تو بچی ہوئی تھیں پر مطلوبہ (رن) ریٹ اوپر جا رہا تھا، میں ڈریسنگ روم میں پریشان پھر رہا تھا۔‘ ’اس وقت یہ چھٹے نمبر پر کھیلتا تھا۔ یہ آرام سے پچھلی سیٹوں پہ ریلیکس ہو کے بیٹھا تھا۔ مجھے کہتا، ہارون بھائی! آپ کیوں پریشان ہو رہے ہیں؟ میں نے کہا پیچھے رنز بہت پڑے ہیں اور باقی اوورز میں پانچ ابھی وسیم (اکرم) کے پڑے ہیں۔ اسے چھکے کون مارے گا؟‘

’اس نے کہا آپ بے فکر ہو جائیں، میں ہوں ناں، میں وسیم اکرم کو بھی چھکے مار لوں گا۔‘ پی سی بی کے ڈومیسٹک ٹورنامنٹ ولز کپ کے اس فائنل میں جب سعید انور کریز پر آئے تو مطلوبہ رن ریٹ 12 سے اوپر جا رہا تھا، مگر وہاں اپنے عروج پر، برق رفتار سوئنگ کرتے ہوئے، وسیم اکرم کو اوپر تلے چوکے چھکے لگا کر انھوں نے اپنی ٹیم کے لیے جیت کی راہ ہموار کر دی۔

ڈربن کی لکی سینچری اور ایڈن گارڈنز میں بیٹ کیری

اگرچہ ٹیسٹ کرکٹ میں سعید انور کا آغاز فیصل آباد میں کرٹلی امبروز اور ایئن بشپ کی عمدگی کی نذر ہو گیا مگر جب تین برس کے انتظار کے بعد دوسرا موقع ملا تو انھوں نے پلٹ کر نہیں دیکھا۔ گو اپنے مختصر کریئر میں انھوں نے صرف 55 ٹیسٹ میچز کھیلے اور ایک تشنہ کریئر کے اعداد و شمار ان کے معیارات کا درست تخمینہ نہیں ہو سکتے، مگر یہ چشم کشا حقیقت ان کے ہنر کی دلیل ہے کہ بیٹنگ کے کارزار چار ممالک (جنوبی افریقہ، انگلینڈ، نیوزی لینڈ، آسٹریلیا) میں ان کی مجموعی اوسط 40 کے قریب تھی۔ زمبابوے کے سوا، اپنے بھی غیر ملکی دوروں پر نہ صرف سعید انور نے ٹیسٹ سینچریاں بنائیں بلکہ ان میں سے کئی ایک پاکستان کی یادگار فتوحات کا حصہ ہوئیں۔ جیسے ڈربن میں جنوبی افریقہ کے خلاف 118 رنز کی اننگز پاکستان کی جنوبی افریقہ میں پہلی ٹیسٹ فتح کی بنیاد بنی، ویسے ہی 1999 میں انڈیا کے خلاف ایڈن گارڈنز میں ان کے بہترین انفرادی ٹیسٹ سکور اور ’بیٹ کیری‘ کا نادر ریکارڈ بھی پاکستان کی جیت پر منتج ہوا۔

’بعض کھلاڑی گیند کو بہت لیٹ کھیلتے ہیں جیسے ماجد خان تھے۔ (سعید انور) فٹ ورک پر زیادہ انحصار نہیں کرتا تھا مگر اس میں بھی کمال اس کا یہ تھا کہ جتنا اچھا بیک فٹ پر کھیلتا تھا، اتنا ہی فرنٹ فٹ پر بھی تھا۔ اس میں خاص قابلیت تھی، یہ بہت جلد گیند کی لینتھ کے حساب سے (خود کو) ایڈجسٹ کر لیتا تھا۔‘ ثقلین مشتاق بتاتے ہیں کہ اپنے تمام تر ہنر کے باوجود سعید انور ہر گیند کو میرٹ پر کھیلتے تھے۔

’گریٹ بیٹسمین جو سعید بھائی جیسے ہوتے ہیں، وہ بولر کے ہاتھ سے ہی پکڑ لیتے ہیں کہ (گیند) ڈراپ کتنا ہوگا، ڈرفٹ کتنی ہوگی، ان کی کلاس یہی تھی کہ گیند کو ریڈ کر کے میرٹ پر کھیلتے تھے۔‘ ’ٹاپ سپن، آف سپن، دوسرا۔۔۔ میں اپنی ساری ورائٹی کرتا تھا، وہ ہر ایک پر پکے تھے۔ نیٹ سیشنز میں جب ہم سعید بھائی کو بولنگ کرتے تھے تو 99.99 فیصد (مواقع پر) وہ ہاتھ سے ہی گیند کی لینتھ بھانپ لیتے تھے۔ ہمارے لیے بڑا مشکل ہوتا تھا۔ میں جان چھڑا کے نکل جاتا تو مجھے کہتے تھے یار تو بھاگ کیوں جاتا ہے؟‘

’وہ جادوئی کلائی فریکچر ہو گئی‘

برائن لارا اور سچن ٹنڈولکر میں سینچریوں کی دوڑ شروع ہونے سے پہلے یہ سعید انور تھے جو ویسٹ انڈین ڈیسمنڈ ہینز کا ریکارڈ توڑنے کی جانب گامزن تھے۔ مگر ان کی دبلی پتلی جسمانی ساخت کبھی انجریز سے آسودہ نہ ہو پائی۔

’1999 میں مجھے گھٹنے کی انجری ہوئی مگر میں ایک سال تک کھیلتا رہا۔‘ ’ہمارے پاس انگلینڈ آسٹریلیا والوں کی طرح بہت زیادہ متبادل پلیئرز نہیں ہوتے۔ (انجری کے ساتھ) کھیلنے سے مسئلہ اتنا بڑھ گیا کہ اگلے سال مجھے سرجری کروانا پڑی۔‘ اس سرجری کے بعد جب سعید انور واپس آئے تو اپنے پسندیدہ ترین وینیو شارجہ کرکٹ سٹیڈیم پہ انھوں نے 60 رنز کی اننگز کھیلی۔ مگر بدقسمتی سے اس اننگز کے دوران ان کی وہی کلائی فریکچر ہو گئی جس کے ہنر کی ایک دنیا دیوانی تھی۔

انجریز اور بیماری کی پرچھائیاں سعید انور کے کریئر پہ اس قدر گہری رہیں کہ 1991 سے 1993 کے دوران وہ صرف پانچ ون ڈے میچز کھیل پائے۔ مگر 1993 میں بلند بانگ واپسی کے ساتھ وہ ظہیر عباس کے بعد دوسرے بلے باز بنے جنھوں نے متواتر تین سینچریاں بنائیں۔

’کون سعید انور؟‘

بنگلہ دیش کے خلاف ملتان ٹیسٹ میں جب پاکستانی بلے باز تاریخی ریکارڈز رقم کر رہے تھے، تب اچانک انھیں وہ افسوسناک خبر ملی جس نے ایک لمحے میں سعید انور کے کریئر کی کہانی بدل دی۔ اپنی اکلوتی بیٹی کی کم عمری میں اچانک وفات ایسا صدمہ تھا جس نے سعید انور کی سوچ کا رخ یکسر بدل دیا۔ مہینوں وہ کرکٹ سے دور رہے اور جب بالآخر واپس آئے تو انہی کے ’قلعے‘ شارجہ کرکٹ سٹیڈیم کے سکیورٹی گارڈز نے بارِیش سعید انور کو پہچاننے سے انکار کر دیا۔ گو سعید انور ان سکیورٹی گارڈز کو یقین دلانے میں کامیاب ہو گئے کہ وہ وہی جادوگر تھے جن کی کلائیوں نے اسی پچ پر 2000 سے زیادہ رنز بنا رکھے تھے مگر اس کے بعد، ان کے ناقدین ان کی ہر ناکامی کو ان کے نئے مذہبی رجحانات سے جوڑنے لگے۔

اپنی ریٹائرمنٹ پر پریس کانفرنس میں انھوں نے اس تاسف کا اظہار کیا کہ وہ پاکستان کے لیے مزید کھیلنا چاہتے تھے مگر انھیں نظر انداز کیا گیا۔ ’میں آسانی سے دو سال اور کھیل سکتا تھا مگر مجھے محسوس کروایا گیا کہ اب میری ضرورت باقی نہیں رہی۔‘

’عمران خان کی طرح کرکٹ سے جانا چاہوں گا‘

عرب نیوز کو انٹرویو میں سعید انور نے کہا تھا کہ وہ ریٹائرمنٹ کے بعد کرکٹ سے بالکل دور رہنا چاہیں گے۔ ’پہلے میرا ارادہ ریٹائرمنٹ کے بعد کمنٹری شروع کرنے کا تھا۔ مگر اب نہیں۔ اب میں عمران خان کی طرح کرکٹ سے جانا چاہوں گا۔۔۔ مکمل دور۔‘ 2010 کے بدنام دورِ آسٹریلیا کے بعد جب پاکستان کے چیف سلیکٹر اقبال قاسم مستعفی ہوئے تو پی سی بی چیئرمین اعجاز بٹ نے سعید انور کو یہ عہدہ سنبھالنے کی پیشکش کی۔ مگر سعید انور نے اس بنا پر معذرت کر لی کہ وہ خود کو اس عہدے سے انصاف کرنے کے قابل نہیں سمجھتے تھے۔

ان کی آخری یادگار اننگز وہ ٹھہری جب ورلڈ کپ 2003 میں ایک بار پھر ان کی پرانی لو روشن ہوئی اور انڈیا کے خلاف ناکام معرکے میں انھوں نے سینچری بنائی۔ مگر ورلڈ کپ کے اس میچ کے بعد جہاں دیگر کئی کریئرز پہ مہر لگنا طے تھا، وہاں سعید انور بے سبب ہی اس لہر کی لپیٹ میں آ گئے۔

ورلڈ کپ 2003 کے اس تلخ مقابلے کے بعد سینچورین کے میدان سے مایوس لوٹنے والوں میں سے کئی ایک عظیم کریئر اچانک ختم ہو گئے مگر وہ سبھی آج بھی کسی نہ کسی شکل میں کرکٹ شائقین کی نگاہوں سے جڑے ہوئے ہیں۔ سعید انور مگر اپنی بات کے پکے نکلے اور عمران خان ہی کی طرح کرکٹ سے بالکل دور چلے گئے، اتنا دور کہ آج شائقین کو انھیں پہچاننے کے لیے صائم ایوب کا آسرا لینا پڑتا ہے۔

ہندوستان کلین سویپ کے ارادے سے میدان میں اترے گا

احمد آباد، 11 فروری (یواین آئی) چیمپئنز ٹرافی کی تیاری کے لحاظ سے اہم سیریز میں انگلینڈ کے خلاف تیسرے اور آخری ایک روزہ مقابلے میں ہندوستانی ٹیم بدھ کو یہاں کلین سویپ کے ارادے سے میدان میں اترے گی۔ ہندوستان پہلے ہی دو میچ جیت کر سیریز اپنے نام کر چکا ہے۔ 19 فروری کو چیمپئنز ٹرافی شروع ہونے سے قبل ہندوستان کے پاس خود کو آزمانے کا یہ آخری موقع ہوگا۔ کپتان روہت شرما نے گزشتہ میچ میں سنچری بنا کر اپنی کھوئی ہوئی فارم دوبارہ حاصل کر لی ہے اور اب سب کی نظریں رن مشین وراٹ کوہلی پر ہوں گی جن کے فارم میں آنے سے چیمپئنز ٹرافی میں ہندوستان کی راہیں آسان نظر آنے لگیں گی۔ ہندوستان کو 2023 میں نریندر مودی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے ایک روزہ ورلڈ کپ کے فائنل میں شکست کا منہ دیکھنا پڑا تھا اور اب اس کا ارادہ اس میچ میں انگریزوں کو شکست دے کر اپنے پرانے زخموں کو پوری طرح بھلانے کا ہوگا۔ چیمپئنز ٹرافی میں ہندوستان اپنا پہلا میچ 20 فروری کو بنگلہ دیش کے خلاف کھیلے گا جب کہ 23 فروری کو اس کا مقابلہ روایتی حریف پاکستان سے ہوگا۔ ٹیم انڈیا چیمپئنز ٹرافی سے قبل کوہلی کی فارم کو لے کر فکرمند ہو گی۔ کپتان روہت شرما دوسرے ایک روزہ میں 90 گیندوں پر 119 رنز بنا کر فارم میں واپسی کی جو ہندوستان کے لیے ایک اچھا اشارہ ہے۔ کوہلی اپنی ٹیم کے ساتھی سے تحریک لے کر یہاں بڑی اننگ کھیلنا چاہیں گے۔

میچ دیکھنے اسٹیڈیم آنے والوں کو کس بات کا خیال رکھنا ہوگا؟ اہم ہدایات جاری

کراچی: 11 رفروری: نیشنل بینک اسٹیڈیم کراچی میں سہ فریقی سیریز اور چیمپئنز ٹرافی کے میچز دیکھنے کیلئے جانے والے شائقین کیلئے اہم ہدایات سامنے آگئیں۔ ڈی آئی جی سیکیورٹی اینڈ ایمرجنسی سروسز ڈویژن مقصود احمد میمن کے مطابق اسٹیڈیم میں میچ دیکھنے کے لیے آنے والے شائقین کے لیے اسٹیڈیم سے متصل چائنہ گراؤنڈ میں گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی پارکنگ کا انتظام کیا گیا ہے۔ وی آئی پیز اور خصوصی پاسز کی حامل گاڑیوں کی پارکنگ اسٹیڈیم کے اندر رکھی جائے گی۔

اسٹیڈیم میں داخلے کے لیے صرف مرکزی گیٹ اور گیٹ نمبر 12، 13 اور 14 استعمال کیے جا سکیں گے۔ اس کے علاوہ تمام گیٹس تماشائیوں کے داخلے کے لیے بند رہیں گے۔ صرف وی آئی پیز اور اسٹیکر، یا پاسز کی حامل گاڑیاں گیٹ نمبر 8 سے داخل ہو سکیں گی۔

اسٹیڈیم کے تمام گیٹ میچ کے شروع ہونے سے 3 گھنٹے پہلے کھول دیے جائیں گے۔ تماشائیوں اور ہر ٹکٹ ہولڈر کو اپنا اصل قومی شناختی کارڈ اور ٹکٹ یا میچ پاس کارڈ (اصل) دکھانا ضروری ہوگا۔ شائقین کرکٹ اسٹیڈیم میں داخل ہونے کے لیے اپنا اصل قومی شناختی کارڈ لازمی ہمراہ لائیں۔ اسٹیڈیم میں داخل ہونے کے لیے فزیکل میچ ٹکٹ (اصل میچ ٹکٹ کی ہارڈ کاپی) کا ہونا لازمی ہے۔ آن لائن ٹکٹس پر اسٹیڈیم میں داخلہ ممکن نہیں ہوگا۔

ڈی آئی جی مقصود احمد میمن نے مزید بتایا کہ جن افراد نے آن لائن ٹکٹس بک کرائے ہیں وہ ٹی سی ایس کے مقرر کردہ مراکز سے اپنے فزیکل ٹکٹس حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ تماشائیوں کو اسٹیڈیم میں کھانے پینے کی کوئی بھی چیز، مشروبات، گلاس، پلاسٹک بوتلیں، یا کوئی بھی نشہ آور اور ممنوع اشیاء لانے کی اجازت نہیں ہوگی۔

کھانے پینے اور ریفریشمنٹ کی اشیاء اسٹیڈیم کے اندر لگے اسٹالز پر دستیاب ہوں گی۔ ممنوعہ اشیاء میں آتشی اسلحہ، کھلونا بندوق، دھماکہ خیز مواد، آتشبازی، سگریٹ، میچ باکس، لائٹر، خواتین کے ہینڈ بیگ، تیز دھار اشیاء (جیسے چاقو) اور دھاتی/لکڑی کی اشیاء شامل ہیں۔ تمام تماشائیوں کو داخلی دروازوں پر سیکیورٹی چیکنگ سے گزارا جائے گا۔ اسٹیڈیم کے احاطے میں سی این جی سلینڈر نصب شدہ گاڑیوں کے داخلے اور ہر قسم کے ڈرون کیمروں کے استعمال پر سخت پابندی ہوگی۔ ڈی آئی جی سیکیورٹی اینڈ ایمرجنسی سروسز ڈویژن ڈاکٹر مقصود احمد نے شائقین کرکٹ سے درخواست کی ہے کہ وہ سیکیورٹی اہلکاروں کے ساتھ مکمل تعاون کریں اور میچ والے دن ٹریفک پلان کو فالو کریں تاکہ کسی قسم کی مشکلات سے بچا جا سکے۔

گجرات نے سوراشٹرا کو اننگز سے شکست دے کر رنجی ٹرافی کے سیمی فائنل میں داخلہ حاصل کرلیا

راجکوٹ، 11 فروری (یواین آئی) پریاجیت سنگھ جڈیجہ 32) رن پر چار وکٹ) اور ارجن ناگواس والا 54) رن پر تین وکٹ) کی شاندار گیند بازی سے گجرات نے منگل کو یہاں سوراشٹرا کو اننگز اور 98 رن سے شکست دے کر رنجی ٹرافی کے سیمی فائنل میں داخلہ حاصل کرلیا۔ سوراشٹرا نے پہلی اننگز میں 216 رنز بنائے تھے جس کے جواب میں گجرات نے جمیت پٹیل (103) اور ارول پٹیل (140) کی سنچریوں کی بدولت پہلی اننگز میں 511 رنز کا بڑا اسکور کھڑا کرلیا۔ پہلی اننگز کی بنیاد پر 295 رنز سے پیچھے، سوراشٹرا کی دوسری اننگز 197 رنز پر سمٹ گئی۔ سوراشٹرا نے بغیر کوئی وکٹ کھوئے 33 رنز سے دن کا آغاز کیا۔ پریاجیت نے دوسری اننگز میں اوپنر چراغ جانی (26) کو آؤٹ کر کے 67 رنز کی شراکت کو توڑ کر گجرات کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد نوجوان تیز گیند باز نے ہندوستانی بلے باز چیتیشور پجارا (02) کو آؤٹ کر کے سوراشٹرا کو بڑا جھٹکا دیا۔

چیمپئنز ٹرافی اسکواڈ؛ سلیکشن کمیٹی بھی تبدیلی نہ کرنے پر بضد

11 رفروری: پاکستانی سلیکشن کمیٹی سہ ملکی سیریز کے پہلے میچ میں شکست اور حارث رؤف کی انجری کے باوجود ٹیم میں تبدیلی نہ کرنے کی ٹھان لی۔ ذرائع کے مطابق پاکستانی سلیکشن کمیٹی نے فاسٹ بولر حارث رؤف کے متبادل کے طور پر کسی کو اسکواڈ کا حصہ نہ بنانے اور سہ ملکی سیریز میں نیوزی لینڈ کے ہاتھوں بدترین شکست کے باوجود تبدیلی نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ سلیکشن کمیٹی اعلان کردہ ٹیم ہی برقرار رکھنا چاہتی ہے جبکہ اسکواڈ میں تبدیلی کے حوالے سے ا?ئی سی ا?ج ا?خری ڈیڈلائن ہے، جس کے باعث تمام ٹیموں کو تبدیلی کیلئے ٹیکنیکل کمیٹی کی اجازت درکار ہوگی۔ دوسری جانب پاکستانی ٹیم کی چیمپئنز ٹرافی اسکواڈ سلیکشن پر سابق کرکٹرز اپنے تحفظات کا اظہار کر چکے ہیں جبکہ ٹیم میں ایک اسپشلسٹ اسپنر اور ا?ل راؤنڈر کے شعبے میں عامر جمال کو شامل کرنے پر متعدد بار اصرار کر چکے ہیں

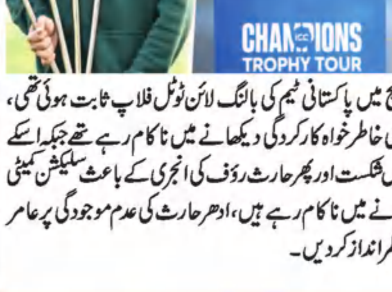

تاہم کمیٹی نے اسے نظرانداز کر دیا ہے۔ نیوزی لینڈ کیخلاف سہ ملکی سیریز کے پہلے میچ میں پاکستانی ٹیم کی بالنگ لائن ٹوٹل فلاپ ثابت ہوئی تھی، جہاں بالنگ لیڈر شاہین ا?فریدی کو پٹائی سہنی پڑی تھی، انکے علاوہ واحد اسپنر ابرار بھی خاطر خواہ کارکردگی دکھانے میں ناکام رہے تھے جبکہ اسکے برعکس کیویز نے اسپنرز کے ذریعے گرین شرٹس کے ہوم گراؤنڈ پر انکا شکار کیا تھا۔ میچ میں شکست اور پھر حارث رؤف کی انجری کے باعث سلیکشن کمیٹی پر ٹیم میں تبدیلی کیلئے دباؤ مزید بڑھا تھا کیونکہ پارٹ ٹائم اسپنرز پاکستان کو وکٹ دلوانے میں ناکام رہے ہیں، ادھر حارث کی عدم موجودگی پر عامر جمال کا نام پھر زیر گردش ہے کہ انہیں شامل کیا جائے لیکن سلیکشن کمیٹی نے سفارشات نظرانداز کردیں۔

واریکن اور مونی کو جنوری کے لیے آئی سی سی پلیئرز آف دی منتھ قرار دیا گیا

دبئی، 11 فروری (یواین آئی) ویسٹ انڈیز کے جومل واریکن اور آسٹریلیا کی بیتھ مونی کو انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) پلیئر آف دی منتھ قرار دیا گیا ہے۔ آئی سی سی نے منگل کو جنوری 2025 کے لیے آئی سی سی مردوں اور خواتین کے کھلاڑیوں کی فہرست میں ان ناموں کا اعلان کیا۔ بائیں ہاتھ کے اسپنر واریکن نے کیریبین کو 1990 کے بعد پاکستان میں پہلی ٹیسٹ جیت دلانے میں اہم کردار ادا کیا، جبکہ مونی کی شاندار کارکردگی کی بدولت آسٹریلیا نے ایشز میں انگلینڈ کو آسانی سے شکست دے دی۔ 32 سالہ واریکن نے جنوری میں دو ٹیسٹ میچوں میں صرف 9.00 کی اوسط سے 19 وکٹیں حاصل کیں۔ افتتاحی مقابلے میں پاکستان کی فتح کے باوجود، ملتان میں اسپن کے لئے سازگار حالات میں بائیں ہاتھ کے گیند باز نے دس وکٹیں حاصل کیں۔ واریکن نے پاکستان کے ایک کھلاڑی کے علاوہ باقی تمام وکٹیں گرانے میں کردار ادا کیا۔ دوسرے ٹیسٹ میں نہ صرف گیند بلکہ بلے سے بھی ان کا کمال جاری رہا۔ پہلی انگ میں 9 وکٹ پر 95 رنز بنا کر جدوجہد کر رہی ویسٹ انڈیز کو کریز پر پہنچے واریکن (ناٹ آؤٹ 36) اور کیمار روچ نے پاکستان کے حملے کو ناکام بنادیا اور مہمان ٹیم 163 رن کے باعزت اسکور تک پہنچ سکی۔ ویسٹ انڈیز نے یہ میچ 120 رنز سے جیتا۔ مئی 2024 میں اسپنر گڈاکیش موتی کے بعد واریکن یہ ایوارڈ جیتنے والے پہلے ویسٹ انڈین بن گئے ہیں۔

ISLAMIA HOSPITAL

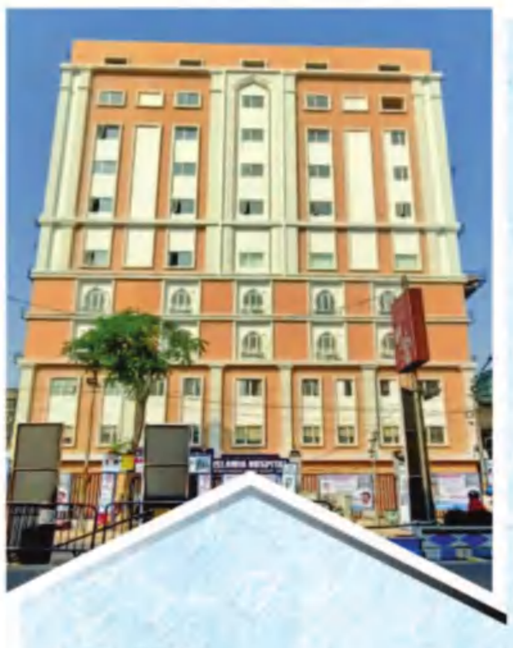

اسلامیہ اسپتال
ISLAMIA HOSPITAL
سُپر اسپیشلیٹی اسپتال
73- چترنجن ایونیو، کولکاتا- 700012

A 200 Beded Hospital Refurbished and Modernized to Cater to The Medical Needs Our Main Aim is to Provide Affordable Medical Treatment to All (Especially The Economically Weak Patients)

DEPARTMENT AVAILABE

- GENERAL MEDICINE
- CHEST MEDICINE
- DIABETIC
- DIABETIC FOOT CARE
- CARDIOLOGY
- SURGERY (GENERAL & LAP)
- GASTROENTEROLOGY
- NURSERY
- ORTHOPAEDIC
- UROLOGY
- GYNAECOLOGY & OBSTETRICS
- NEUROLOGY & NEUROSURGERY
- NEPHROLOGY
- CANCER SURGERY
- CANCER MEDICINE
- PAEDIATRICS
- DENTISTRY
- OPHTHALMOLOGY
- ENT
- DERMATOLOGY
- PLASTIC SURGERY

کینسر جیسی دیگر بیماریوں کے علاج کیلئے
سواستھ ساتھی کارڈ
قبول کیا جاتا ہے

PHARMACY : 24 x 7
Discounted medicines available
(FOR IPD, OPD PATIENTS AND WALK-IN CUSTOMERS)
ULTRAMODERN ICU OPERATION THEATRE
8 STARE OF THE ART OPERATION THEATRE
(SPECIAL LABOUR ROOM)

- PATHOLOGY
- DIALYSIS
- CT SCAN
- X-RAY
- ECG
- ECHOCARDIOGRAPHY
- ENDOSCOPY
- PHYSIOTHERAPY
- ULTRASONOGRAPHY WITH
- COLOUR DOPPLER

24x7 EMERGENCY SERVICE

FIRHAD HAKIM
President

AMIRUDDIN (Bobby)
Hony. General Secretary

Ph.: 033-2237-8737 I 4602-3709 E-mail: islamiahospital.011@gmail.com

100 Schools
100000 students
Will get Free Karate Training upto Black Belt in their School.
Directed by H.R.H Prince DR.M.A.ALI
Organised by
World Martial Artist Council
Schools Contact: 9007412247

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 / چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804